کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Senjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, A.J.C Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017
E-mail: ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو نیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● شمارہ:293 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Monday, 3rd November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۱ر جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۳ر نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

’گجرات میں فیکٹری لگاتے ہیں اور بہار میں وِکٹری چاہتے ہیں یہ نہیں چلے گا‘، تیجسوی یادو کا این ڈی اے پر حملہ

پٹنہ، 2 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کی تشہیر کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما اور مہا گٹھ بندھن کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے امیدوار تیجسوی یادو نے اتوار کو مکامہ میں ایک عظیم الشان انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ ان کی لڑائی غریبی، بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی، پلاین (نقل مکانی) اور مجرموں کے خلاف ہے۔ انہوں نے مکامہ کی عوام سے آر جے ڈی امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ مکامہ میں جمع عوام کا جوش اور جذبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اب بہار میں تبدیلی طے ہے۔ انہوں نے کہا، ”این ڈی اے کو 20 برس ملے، مگر وہ بہار کی تقدیر نہیں بدل سکے۔ جو وہ 20 برس میں نہ کر سکے، ہم 20 مہینے میں کر دکھائیں گے۔“ آر جے ڈی رہنما نے اپنی سابقہ حکومت کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ”ہم نے 17 مہینے میں پانچ لاکھ نوکریاں دیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پوچھتے تھے کہ پیسہ کہاں سے آئے گا، نوکریاں کہاں سے دوں گا؟ ہم نے کر کے دکھایا۔ میری عمر کم ہو سکتی ہے مگر میری زبان پکی ہے۔“ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ انہیں صرف 20 مہینے کا موقع دیا جائے تاکہ بہار کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کی حکومت میں ہر گھر کو روزگار ملے گا، تعلیم کا معیار بلند ہوگا اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہار کو ایسا صوبہ بنانا چاہتے ہیں جہاں کسی کو باہر روزگار کی تلاش میں نہ جانا پڑے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر حملہ کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا، ”میں ڈرا ہوا نہیں ہوں۔ میں بہاری ہوں اور ’ایک بہاری سب پر بھاری‘ ہے۔ میں لالو پرساد یادو کا بیٹا ہوں، مودی اور شاہ سے ڈرنے والا نہیں۔“ انہوں نے جوش بھرے انداز میں کہا، ”طوفان سے لڑنے کا مزہ ہی کچھ اور ہے، ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ 14 نومبر کو نتیجے آئیں گے اور 18 نومبر کو ہم حلف لیں گے۔“ قبل ازیں، پٹنہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں قتل و غارت گری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اور ’مہا جنگل راج‘ جیسی صورتحال

............باقی صفحہ 04 پر

بہار اسمبلی انتخابات: 56 انچ کی چھاتی میں کچھ نہیں، مودی ڈرپوک اور اڈانی-امبانی کے قابو میں ہیں، راہل گاندھی کا حملہ

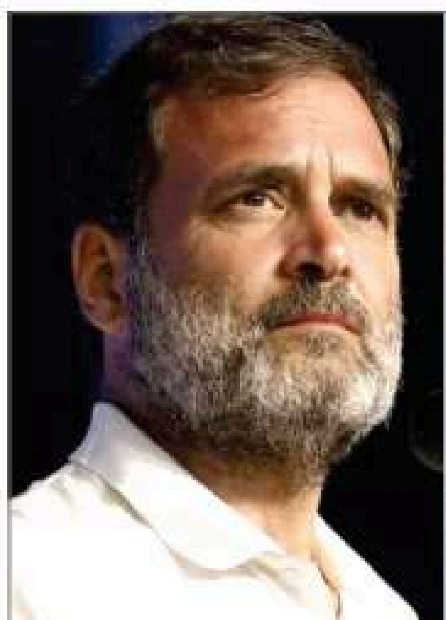

بیگوسرائے 2 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کی مہم زوروں پر ہے اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ہفتے کو بیگوسرائے اور کھگڑیا میں دو بڑے جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور ریاست کی این ڈی اے حکومت پر زبردست حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت پر خطرہ منڈلا رہا ہے اور نوجوانوں کو اصل مسائل سے بھٹکانے کی دانستہ کوشش کی جا رہی ہے۔ بیگوسرائے میں خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا، ”56 انچ کی چھاتی میں کچھ نہیں رکھا، وہ ڈرپوک ہیں۔ 1971 میں جب امریکہ نے اندرا گاندھی کو دھمکی دی تھی تو انہوں نے ڈرنے کے بجائے جو کرنا تھا، وہ کر کے دکھا دیا۔ لیکن جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نریندر مودی سے کہا کہ ’آپریشن سندور‘ بند کرو، تو مودی نے دو دن میں اسے روک دیا۔“ انہوں نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ ”مودی صرف ٹرمپ سے ہی نہیں ڈرتے، بلکہ ان کے کنٹرولر اڈانی اور امبانی جیسے لوگ ہیں۔“ راہل نے کہا، ”مودی نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ انسٹاگرام پر ریل بناؤ، تاکہ وہ اصل مسئلوں سے بھٹک جائیں۔ جس دن نوجوانوں کو یہ سمجھ آ گیا کہ اڈانی کے ساتھ ان کی شراکت داری ہے، اسی دن ان کی دکان بند ہو جائے گی۔“ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ ”کرناٹک، مہاراشٹر، ہریانہ اور مدھیہ پردیش میں بی جے پی اور آر ایس ایس نے پورا الیکشن چوری کر لیا۔ اب بہار میں مہا گٹھ بندھن کے ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جا رہے ہیں۔ اس کا ثبوت ہم پہلے بھی دے چکے ہیں اور دوبارہ پیش کریں گے۔“ انہوں نے طنز کیا کہ ”مودی کہتے ہیں کہ بی جے پی نے سستا ڈیٹا دیا تاکہ آپ ریل بنائیں لیکن جب آپ فیس بک یا انسٹاگرام پر ریل دیکھتے ہیں تو اس کا فائدہ امبانی کو ہوتا ہے۔“ راہل کے مطابق، ”مودی ووٹ کے لیے اسٹیج پر ناچ بھی سکتے ہیں، کیونکہ الیکشن کے بعد وہ صرف اڈانی-امبانی کے لیے کام کرتے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ ”بہار کے لوگ دوسری ریاستوں میں جا کر سخت محنت کرتے ہیں اور ان ریاستوں کی ترقی میں اپنا خون پسینہ بہاتے ہیں۔ اگر وہ دبئی جیسے شہر بنا سکتے ہیں تو بہار کو کیوں نہیں؟ وجہ صرف یہ ہے کہ بی جے پی-جے ڈی یو حکومت نے

............باقی صفحہ 04 پر

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

With the inspiration of Hon'ble Chief Minister
MAMATA BANERJEE
Next round of the Flagship Business Event

SYNERGY AND BUSINESS FACILITATION CONCLAVE
is taking place across various districts for
MSMEs and other Business Enterprises to
Create Investment & Employment Opportunities

ক্ষুদ্র, ছোট ও মাঝারি শিল্প
SYNERGY
empowering bengal's enterprise
DON'T MISS THIS OPPORTUNITY!

Sl	Location and venue of the event	Districts covered	Event date
1	Sarat Sadan, Howrah	Howrah	03.11.2025
2	Durgakinkar Sadan & Sanaullah Manch (Malda College Auditorium), Malda	Malda, Uttar Dinajpur & Dakshin Dinajpur	06.11.2025
3	Biswa Bangla Biswabidyalay Auditorium, Bolpur, Birbhum	Birbhum and Murshidabad	07.11.2025
4	Rabindra Bhawan, Chinsurah, Hooghly	Hooghly, South 24 Parganas, and Kolkata	11.11.2025
5	Srijani Hall, Durgapur, Paschim Bardhaman	Paschim Bardhaman, Purba Bardhaman, Bankura, and Purulia	14.11.2025
6	Biswa Bangla Convention Centre, New Town, Rajarhat	North 24 Parganas and Nadia	21.11.2025
7	Deenabandhu Manch, Siliguri, Darjeeling	Jalpaiguri, Darjeeling, and Kalimpong	28.11.2025
8	Utsab Auditorium, Coochbehar	Coochbehar and Alipurduar	01.12.2025
9	Balaka Manch, Kolaghat, Purba Medinipur	Purba Medinipur, Paschim Medinipur, and Jhargram	08.12.2025

Focus of the event:-
- Help Desk services in presence of various Departments like Land, Fire & Emergency, Pollution, Power, Labour, Panchayat etc to provide information, clarification and customized business solutions for various statutory approvals.
- Finance Clinic by Banks to facilitate credit linkage for setting up or expanding enterprises.
- Emphasis on expediting required statutory clearances in a time bound manner
- Follow up on the status of new investment proposals to identify and resolve bottlenecks (if any) through interdepartmental coordination.

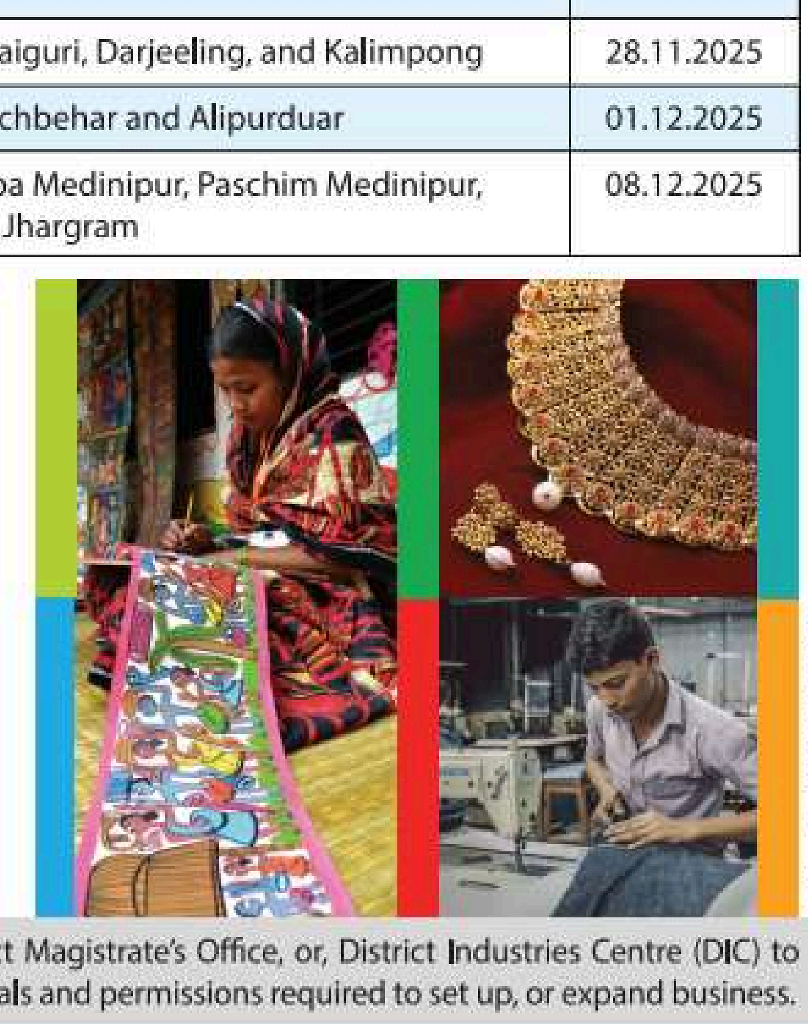

ICA- D2147(11)/2025

Entrepreneurs are requested to contact their respective District Magistrate's Office, or, District Industries Centre (DIC) to register their issues & grievances with respect to various approvals and permissions required to set up, or expand business.

Micro, Small and Medium Enterprises and Textiles Department, Government of West Bengal

Aawami news
Kolkata
Monday, 03rd November 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۰۳ / نومبر ۲۰۲۵ء

بی جے پی کمیشن کا استعمال کر کے خاموش دھاندلی کر رہی ہے: کلیان بنرجی

کولکاتا:2نومبر(عوامی نیوز سروس) بی جے پی الیکشن کمیشن کی مدد سے خاموش دھاندلی کر رہی ہے۔اس بار سیرام پور سے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے دھماکہ خیز الزام لگایا ہے۔اس سے پہلے ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے بھی ایسا ہی الزام لگایا تھا۔ اس بار کلیان کا بیان ہے کہ 2025 کی ووٹرلسٹ کے مطابق اگر بوتھوں کی تعداد بڑھتی ہے تو اس ووٹرلسٹ کا احترام کرنا ہوگا۔

پریس کانفرنس میں کلیان نے کہا، "اگر آج 2025 کی ووٹرلسٹ کے مطابق بوتھوں کو بڑھایا جاتا ہے، تو جنوری 2025 تک جو بھی ووٹرلسٹ ہے، ہمیں اس کا احترام کرنا ہوگا۔" اس کے بعد انہوں نے کہا، "یہ سادہ سی خاموش دھاندلی ہے، بی جے پی الیکشن کمیشن کے ذریعے کر رہی ہے، اسے غیر آئینی کہنا درست نہیں ہے، آپ 2025 کی ووٹرلسٹ کو دیکھ کر بوتھ بڑھا رہے ہیں، جب کہ ووٹر کا احترام نہیں کرتے، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ یہ منافقت بن رہی ہے۔" غور طلب ہے کہ کنال گھوش نے 'خاموش دھاندلی' کا نظریہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کتنے لوگوں کو باہر رکھا جائے گا؟ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے، اس سازش کا فیصلہ بی جے پی کے پارٹی دفتر میں کیا گیا تھا۔ اس سازش کے نتائج الیکشن کمیشن کے ذریعے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیے جا رہے ہیں۔

برسراقتدار قیادت پہلے بھی ایس آئی آر کے ماحول میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر بیک وقت حملہ کر چکی ہے۔ اس بار یہ 'دھاندلی' کا نظریہ ہے۔ تاہم، اس تناظر میں بی جے پی رہنما راہول سنہا نے کہا، "جو لوگ بنگلہ دیش کے ذریعے بنگال کو بیچ رہے ہیں، انہیں یہ پسند نہیں ہے۔ بی جے پی جو بھی کرنا چاہے گی وہ کریں گے۔ کیونکہ ہمارے لیے ملک پہلے آتا ہے، ریاست کے لوگ پہلے آتے ہیں۔"

حیَّ علَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

03 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 42 منٹ
ظہر	11 بج کر 20 منٹ
عصر	3 بج کر 21 منٹ
مغرب	5 بج کر 02 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ٹھاکر باڑی میں SIR کی جنگ، شانتنو اور پیروکاروں نے ممتابالا کی بھوک ہڑتال کے خلاف موقف اختیار کیا

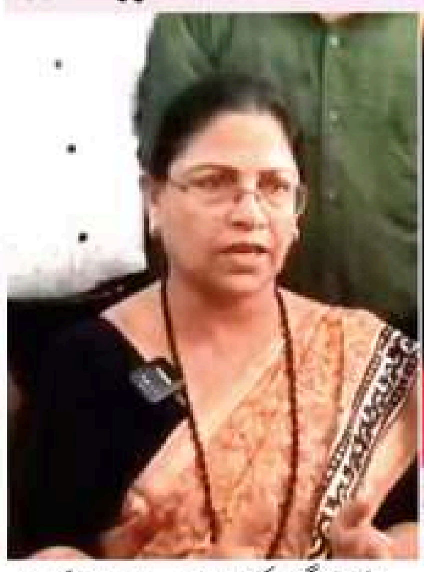

بنگاؤں:2نومبر(عوامی نیوز سروس) SIR کے خلاف جنگ اب بنگاؤں کی ٹھاکر باڑی کے اندر ہے۔ ترنمول راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ ممتا بالا ٹھاکر نے ایس آئی آر کی مخالفت میں بھوک ہڑتال کی کال دی ہے، اور الزام لگایا ہے کہ بی جے پی ووٹرلسٹ میں خصوصی نظر ثانی کے ذریعے متوا کے ناموں کو ہٹانے کی سازش کر رہی ہے۔ وہ 5 نومبر سے متوا کی 'ماں' وینا پانی دیوی کے گھر کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کریں گی۔ ہفتہ کو ان کے اعلان کے جواب میں، بنگاؤں کے بی جے پی ایم پی شانتنو ٹھاکر کے پیروکاروں نے اتوار کو اپنے پروگرام کا اعلان کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ اسی دن یعنی 5 نومبر کو ممتا بالا ٹھاکر کے گھر کے سامنے دھرنا دیں گی۔ اس اعلان کے نتیجے میں صاف ہے کہ ٹھاکر باڑی کے اسی صحن میں ایس آئی آر کو لے کر ایک اور دراڑ ہے۔ راس کا تہوار 5 نومبر کو آ رہا ہے۔ متوا مہاسنگھ کے سربراہ شانتنو ٹھاکر کے پیروکاروں نے اتوار کو ایک تیاری میٹنگ کی۔ اس مرحلے سے مہاسنگھ کے جنرل سکریٹری سکھیندر ناتھ گیان نے خبردار کیا، "ممتا بالا ٹھاکر نے شانتنو ٹھاکر اور سبرت ٹھاکر کے بارے میں بدتمیزی کی ہے، انہوں نے کہا کہ ان کی پیدائش جھوٹ تھی، انہیں اس تبصرہ کو تسلیم کرنا چاہیے اور اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں چاہتیں، تو ہم یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ ہم 5 نومبر سے ٹھاما بالا ہاؤس کے سامنے دھرنا شروع کریں گے۔ تحریک جاری رکھیں گے۔" اس پر ممتا بالا ٹھاکر کا جواب تھا، "شانتنو ٹھاکر، ویڈیو کو غور سے دیکھیں، سنیں۔ وہ وہی تھے جنہوں نے 2019 میں کہا تھا کہ وہ ٹھاکر باڑی کو سیاست سے آزاد کر دیں گے۔ لیکن آج یہ کیا ہو رہا ہے؟ آج لوگوں کو SIR اور CAA کے نام پر ڈرایا جا رہا ہے۔ سیاست ہو رہی ہے۔ تو میں سوچتی ہوں کہ اگر میں ان کے بارے میں کچھ کہنا چاہتی ہوں، تو میں احتیاط سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کو اعتراض ہے۔ جنم لیں، پھر ان کی طرح احتجاج کریں۔" غور طلب ہے کہ ایس آئی آر کی مدت کے دوران، بنگاؤں سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے یقین دہانی کرائی تھی کہ سی اے اے، یعنی ترمیم شدہ شہریت قانون کے تحت ہر ایک کے پاس شہریت ہوگی۔ اس سے ایک نئی بحث شروع ہوگئی۔

تیلنی پاڑہ، چاپدانی کے بعد اب شیرامپور میں سی پی کے پہل پر اسٹڈی سینٹر کا افتتاح

ہگلی:2نومبر(محمد شیب عالم) جب سے چندن نگر کے پولیس کمشنر امیت پی جواگی یہاں اپنا عہدہ سنبھالے ہیں تب سے نہ وہ صرف لاء اینڈ آرڈر پر زور دیا ہے بلکہ موجودہ دور میں تعلیمی معیار کو دیکھتے ہوئے نئے نسل کے طالب علموں کے درمیان تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے بھی خود کو روبرو کئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پہلے تیلن پاڑہ اسکے بعد چاپدانی اور اب شیرامپور میں competitive exam کی تیاری کیلئے اسٹڈی سینٹر قائم کرنے کا پہل کیا جسکا آج مقامی ایم پی کلیان بنرجی کے ہاتھوں افتتاح ہوا۔ اس افتتاحی تقریب میں ایم پی کے علاوہ چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے ارندم گوئن، پولیس کمشنر امیت پی جواگی، ڈی سی پی شیرامپور ارنب بسواس، چیئر مین شیرامپور گردھاری ساہا مدعو تھے، انکے ہاتھوں اس اسٹڈی سینٹر کا افتتاح ہوا۔ پولیس کمشنر امیت پی جواگی دیگر دو سینٹرز کی طرح اس سینٹر کیلئے پولیس کانسٹیبل کے امتحان سے لیکر سول سروس امتحان کی تیاری کیلئے اپنی جانب سے کتابیں دینگے۔ اس اسٹڈی سینٹر کیلئے شیرامپور میونسپلٹی جگہ فراہم کی ہے۔ یہاں بھی پولیس افسران، اہلکار / wbps / wbcs / sis افسران طالب علموں کی رہنمائی و باقاعدگی سے تربیت دیں گے۔

☆☆☆

پاسپورٹ ہونے کے باوجود برہم پور کی ایک خاتون کو پیٹراپول بارڈر پر بنگلہ دیش جانے سے روک دیا گیا

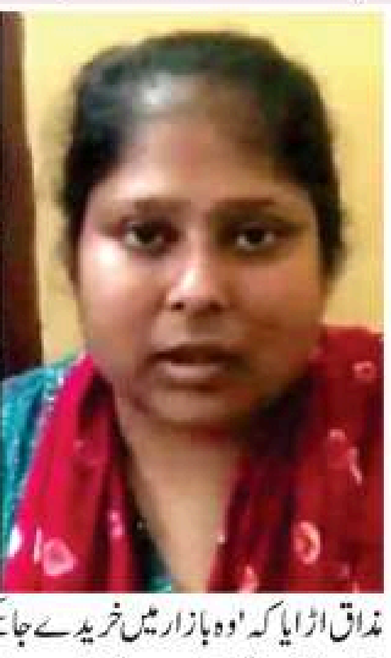

برہم پور:2نومبر(عوامی نیوز سروس) برہم پور کی ایک خاتون کو درست پاسپورٹ اور ویزا ہونے کے باوجود بنگلہ دیش جانے سے روک دیا گیا۔ عفرینا حسنات نامی اس خاتون کو بنگاؤں کے پیٹراپول بارڈر سے واپس برہم پور بھیج دیا گیا۔ اس نے الزام لگایا کہ پیٹراپول بارڈر پر مرکزی حکومت کے اہلکار کئی دستاویزات دیکھنا چاہتے ہیں جن میں آفرینا حسنات کا ویزا اور پاسپورٹ، نیز اس کے والدین کی 2000 سے پہلے کی ووٹرلسٹ اور زمین کے دستاویزات شامل ہیں۔ لیکن انہیں بنگلہ دیش جانے کی اجازت نہیں دی گئی کیونکہ وہ دستاویزات اس وقت دستیاب نہیں تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے پیچھے SIR 'دباؤ' کام کر رہا ہے۔ آفرینا کے والد میر حسنات نے ضلع مجسٹریٹ کو مرکزی عہدیداروں کے خلاف ای میل شکایت درج کرائی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ان کی بیٹی کو سرحد پر ہراساں کیا گیا تھا۔

بالکل کیا ہوا؟ معلوم ہوا ہے کہ میر حسنات برہم پور کے ڈاکٹر ہیں۔ وہ اپنی بیٹی کو بنگلہ دیش میں ایک رشتہ دار کے گھر لے جا رہا تھا۔ اسی طرح دو روز قبل آفرینا اپنے پاسپورٹ اور آدھار کارڈ کے ساتھ اپنے غیر ملکی سفری دستاویزات کے ساتھ اکیلی بنگلہ دیش روانہ ہوئی۔ اس نے بنگاؤں میں پیٹراپول بارڈر سے بنگلہ دیش کے لیے بس کا ٹکٹ بھی بک کیا تھا۔ بس میں سوار ہونے سے پہلے اس کی تلاشی لی گئی۔ پھر اس کا ویزا اور پاسپورٹ چیک کیا گیا۔ آفرینہ حسنات نے دعویٰ کیا، "درست پاسپورٹ ہونے کے باوجود مجھے جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ میں نے اپنے والد کا آدھار کارڈ، پین کارڈ، اور اپنا اپنا آدھار کارڈ دکھایا۔ لیکن وہاں موجود اہلکاروں نے یہ کہہ کر میرا مذاق اڑایا کہ 'وہ بازار میں خریدے جا سکتے ہیں۔' اس وقت میرے پاس میرے والد کی زمین کے کاغذات نہیں تھے اور نہ ہی میں نے وہ تمام دستاویزات چاہی تھیں، میں نے کہا کہ اگر میں وقت پر نہیں نکلتا تو مجھے نہیں ملتا۔

آخر کار آفرینہ سے سرحدی اہلکاروں نے پوچھ گچھ کی اور وہ بنگلہ دیش نہیں جا سکی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "ہوسکتا ہے کہ انہوں نے مجھے اس شبے میں حراست میں لیا ہو کہ میں ایک خاتون ہوں اور یہ میں پہلی بار بنگلہ دیش جا رہی ہوں، لیکن انہیں میرے ساتھ کوئی مشکوک چیز نہیں ملی، میرے پاس تمام درست دستاویزات موجود ہیں۔ میں نے بار بار کہا کہ یہ جعلی دستاویزات نہیں ہیں، خاص طور پر پاسپورٹ سب سے بڑی دستاویز ہے۔ مزید یہ کہ اگر کوئی نئی رہنما خطوط ہوتی تو اس معاملے میں مجھے نوٹیفکیشن بھی جاری نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ رشتہ دار نہیں گئے۔"

دوسری جانب برہم پور کے ایک ڈاکٹر میر حسنات اپنی بیٹی کے ساتھ بارڈر پر پاسپورٹ آفس کے اہلکاروں کے ناروا سلوک کی خبر سن کر کافی پریشان ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں مرشدآباد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میں خود اپنے رشتہ داروں کی وجہ سے کئی بار بنگلہ دیش جا چکا ہوں، درست پاسپورٹ لے کر گیا ہوں، کوئی مسئلہ نہیں ہوا، میری بیٹی آفرینا ان رشتہ داروں سے ملنے بنگلہ دیش جا رہی تھی، اس کے پاس درست پاسپورٹ اور ویزا تھا اور بس کا ٹکٹ بھی خریدا گیا تھا، لیکن مرکزی حکومت کے اہلکاروں نے میری بیٹی کو پیٹراپول بارڈر پر روک دیا، پاسپورٹ ہی کافی ہے، کوئی ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے دستاویز کیوں لے کر جاتا ہے؟ مرشدآباد ترنمول کے رکن اسمبلی ابوطاہر خان نے کہا کہ یہ ایک مجرمانہ جرم ہے، پاسپورٹ ہندوستانی حکومت کی طرف سے جاری کی جاتی ہے، تمام درست دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد پاسپورٹ جاری کیے جاتے ہیں، پھر اس خاتون کو کیوں روکا گیا۔ دراصل یہ واقعہ جان بوجھ کر کیا گیا، کیونکہ بیرون ملک جاتے وقت ہر کوئی اپنا درست پاسپورٹ اور ویزا اپنے پاس رکھتا ہے۔ کوئی بھی گھر کے کاغذات لے کر نہیں جاتا اور پاسپورٹ ہونے کے باوجود خاتون کو یہاں کیوں روکنا چاہیے تھا۔ ایک تحقیقات ہو۔

ٹکنالوجی کتابوں کی خوشبو کے ساتھ گھل مل گئی
بنگاؤں اسکول میں طلباء کے لیے ڈیجیٹل لائبریری

بنگاؤں:2نومبر(عوامی نیوز سروس) وقت کے ساتھ چلنے کے لیے اقدامات۔ ٹیکنالوجی پرانی کتابوں کی خوشبو کے ساتھ گھل مل جاتی ہے۔ اب اسکول کے طلبہ کے لیے ایک جدید ڈیجیٹل لائبریری بنائی گئی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں ہائی اسکول میں ایک نیا افق کھل گیا ہے۔ اس اسکول کی ڈیجیٹل لائبریری کا ہفتہ کو افتتاح کیا گیا۔ ریاستی بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن کے ڈپٹی سکریٹری پارتھا کرماکر اور دیگر موجود تھے۔

بنگاؤں ہائی اسکول علاقے میں مشہور ہے۔ ہر سال یہ سکول ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات میں بھی اچھے نتائج حاصل کرتا ہے۔ مصنف بیھوتی بھوشن بنرجی اس اسکول کے سابق طالب علم ہیں۔ ان کی یاد میں اس اسکول میں ڈیجیٹل لائبریری کا آغاز کیا گیا ہے۔ سکول کے اساتذہ کا خیال ہے کہ یہ لائبریری آج کے دور میں طلباء کی مطالعہ میں دلچسپی کو بہت بڑھائے گی۔ اس سکول کی لائبریری میں بڑی تعداد میں قیمتی کتابیں موجود ہیں۔ اس لائبریری میں چھپی ہوئی کتابوں کی تعداد تقریباً دس ہزار ہے۔ رابندر ناتھ ٹیگور، مائیکل مدھوسودن دت، بیھوتی بھوشن بندیوپادھیائے، بنکم چندر چٹرجی، سرت چندر چٹرجی، تاراشنکر بندیوپادھیائے، مانک بندیوپادھیائے اور دیگر جیسے شاعروں اور ادیبوں کی تحریریں موجود ہیں۔ اس لائبریری میں سکول کے طلباء بھی پڑھتے ہیں۔ لائبریری کی طرف طلباء کی دلچسپی کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لیے اسے ڈیجیٹائز کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ آخر کار، بہت انتظار کی جانے والی ڈیجیٹل لائبریری بن گئی ہے۔ اس وقت اسکول کی ڈیجیٹل لائبریری میں تقریباً 1500 پی ڈی ایف کتابیں ہیں۔ اسکول ذرائع کے مطابق آنے والے دنوں میں اس پی ڈی ایف کی کلیکشن میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر کنال ڈے نے کہا، "بہت نایاب، پرانی کتابوں کو یہاں ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا گیا ہے۔ یہ اقدام طلباء میں کتابوں میں دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ اسکول میں ایک انٹرایکٹو کلاس روم کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ وہاں طلباء کو پروجیکٹر کے ذریعے پڑھایا جائے گا۔ آنے والے دنوں میں طلباء اپنی لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے اسکول کی ویب سائٹ پر لاگ ان کر سکیں گے۔ اسکول نے کہا کہ اس طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے گھر سے ای کتابیں پڑھنا ممکن ہوگا۔ والدین اور مقامی لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔

کولکاتا کے انٹالی حلقہ کے ایم ایل اے سورنا کمل ساہا، وارڈ 54 کے کونسلر امیر الدین بابی اور ایم ایم آئی سی مارکیٹ کولکاتا میونسپل کارپوریشن اور ڈاکٹر ایم اے علی، آئندہ ورلڈ میٹ 2026 تھائی لینڈ کے ڈائریکٹر آج منشی تالاب گراؤنڈ کے سامنے منعقدہ خون کے عطیہ کیمپ کے دوران تصویر میں دکھائی دے رہے ہیں۔ یونٹی اسپورٹس اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے وارڈ 54 کے سینئر رہنماؤں اور سماجی کارکنوں کی یاد میں خون کے عطیہ میلے کا انعقاد کیا گیا۔

ای سی سی کی 27ویں سالانہ تقریب اور سائینس اسکالرشپ

کولکاتا2نومبر:ایجوکیشنل کوآرڈی نیشن کمیٹی(ای سی سی) کے 27ویں سالانہ تقریب میں سائنس کے طلبا و طالبات کو 2024-25 کے لئے اسکالرشپ دیئے گئے۔ یہ تقریب ملی الامین کالج آڈیٹوریم میں ہوئی جس کی نظامت بہترین انداز میں کوئز ماسٹر اور انجمن ترقی اردو مغربی بنگال جناب اظہار عالم نے کی۔ غلام علی انصاری (آئی اے ایس، پرنسپل سکریٹری حکومت مغربی بنگال برائے دیہی ترقیات) شکیل احمد، ڈاکٹر نصرت جہاں اور تنویر افضل وغیرہ نے بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھیں۔ ڈاکٹر غلام سرور، نثار احمد، محمد نظام شمیم موجود تھے۔ تنویر افضل نے اپنے بیان میں کہا کہ آج طلبا کو بہت سارے مراعات حاصل ہیں مختلف اداروں کی طرف سے ان کی مالی معاونت ہوتی ہے اس کیلئے طلبا کو خوب دل لگا کر اور محنت کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کرنی ہے۔ ڈاکٹر نصرت جہاں نے منفرد انداز میں اپنی باتیں رکھیں اور کہا کہ آج بہت سارے نامساعد حالات پیدا ہو چکے ہیں اور ایسی صورت میں ضروری ہے کہ والدین اور گارجین حضرات کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی بہترین تربیت میں کوئی کمی نہ لائیں۔ جناب شکیل احمد نے بھی بہت ہی بہترین مشورے دیئے اور طلبا کو زندگی کے سخت امتحان میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اقلیتی فرقہ کے پاس صرف ایک ہی ہتھیار ہے اور وہ تعلیم جس کے ذریعہ وہ کسی بھی نامساعد حالات کا سامنا کرسکتے ہیں۔ طلبا وطالبات کو مبارک حسین، زبیدہ اور آفتاب، وسیم احمد، منوج موہانکا، شمس الزماں انصاری، محمد شمس الدین، مشتری بیگم اور عراقی اسکالرشپ دیئے گئے۔ اس پروگرام میں بہت بڑے تعداد میں گارجین حضرات بھی شریک ہوئے تھے۔

اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ کے طالب علم غلام فیصل کا ہائیر سکنڈری امتحان میں قابلِ فخر کارنامہ

انتہائی خوشی اور فخر کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ شہر نشاط کی معروف تاریخی درسگاہ اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ کے نوتشکیل شدہ شعبہء کامرس کے طالب علم عزیزی غلام فیصل نے ہائیر سکنڈری امتحان 2025 میں (97.50%) فیصد مارکس حاصل کر کے پورے مغربی بنگال میں آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ گزشتہ جمعہ 31 اکتوبر کو مغربی بنگال ہائیر سکنڈری کاؤنسل کے صدر، ڈاکٹر چرن جیو بھٹاچاریہ نے کونسل کے نصاب کی تبدیلی اور سمسٹر سسٹم کے نفاذ کے بعد درجہ دوازدہم کے نتیجے کا اعلان کیا جس میں غلام فیصل نے پورے مغربی بنگال میں آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ یہ یقیناً ہمارے ادارے کی تابناک تاریخ میں ایک روشن باب کا اضافہ ہے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہمارے اسکول کو مغربی بنگال کے محکمہء تعلیم کی طرف سے سال 2024 میں شعبہ کامرس کی منظوری ملی ہے اور یہ کامرس کا پہلا بیچ ہے۔ اہل نظر اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ شہر کلکتہ کے دانشوروں کی متفقہ کوششوں کی وجہ سے برٹش گورنر جنرل لارڈ ہیسٹنگز نے 1780 میں کلکتہ مدرسہ کی بنیاد رکھی اور 1854 میں عصری تعلیم کے تقاضے کی تکمیل کے لئے ایک علاحدہ شعبہ اینگلو-پرشین ڈپارٹمنٹ کے نام سے قائم ہوا جو مغربی بنگال بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن اور ویسٹ بنگال ہائیر سکنڈری کاؤنسل سے منظور شدہ ہے۔ ہائیر سکنڈری میں آرٹس اور سائنس کے شعبے پہلے سے قائم تھے لیکن کامرس کی تعلیم کا نظم نہیں تھا اور شدت سے اس کی کمی برسوں سے محسوس کی جا رہی تھی۔ حیرت کی بات ہے کہ اتنے عرصہ سے کسی بھی ہیڈ ماسٹر یا انچارج نے اس کے لیے سنجیدہ کوشش پہلے نہیں کی۔ جب موجودہ اسسٹنٹ ماسٹر انچارج، جناب محمد مختار علی صاحب کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی تو انہوں نے اپنی طرف سے پورے تعاون کا یقین دلایا اور انہوں نے یہ ذمہ داری انتظامی امور کے ماہرین، اسکول کے دو قابل اساتذہ ڈاکٹر عابد حسین اور جناب محمد واجد کے سپرد کی۔ دونوں حضرات متعلقہ محکموں سے مسلسل خط و کتابت کرتے رہے، اعلی عہدے داروں سے پے در پے میٹنگیں کیں، لازمی اسناد، انفرااسٹرکچر، اساتذہ کی تفصیل اور دیگر مطلوبہ چیزیں فراہم کیں۔ اس سلسلے میں متواتر وہ شعبہء مذکور کی اشد ضرورت کا احساس افسران بالا کو دلاتے رہے۔ بہرحال، اللہ رب العزت کے فضل سے ڈاکٹر عابد حسین اور جناب محمد واجد صاحبان کی انتھک کوششیں بارآور ثابت ہوئیں اور محکمہء تعلیم، مغربی بنگال نے 19 فروری 2024 کو اپنے حکم نامے کے تحت آئندہ تعلیمی سال سے شعبہء کامرس میں درس و تدریس کی منظوری دے دی۔ پہلے سال کل 19 بچوں نے کامرس میں داخلہ لیا اور تمام بچے نمایاں نمبروں سے کامیاب ہوئے۔ آرٹس اور سائنس کے بھی تمام بچے کامیاب ہوئے۔ قابل فخر و انبساط ہے کہ اس سال کل 18 طالب علموں نے اردو میں صد فیصد (100%) مارکس حاصل کیے، 2 طالب علموں نے انگریزی میں (100%) اور 1 طالب علم نے اکانومکس میں (100%) صد فیصد مارکس حاصل کیے۔ اسکول کے انچارج مختار علی صاحب اس نمایاں کامیابی پر بیحد مسرور ہیں۔ انہوں نے اساتذہ و طلباء کو پرخلوص مبارکباد اور دعائیں دیں اور کہا کہ یہ انکی محنت وخلوص اور سچی لگن کا ثمرہ ہے۔ ہمارے طالب علم غلام فیصل نے جو عزت و وقار حاصل کیا ہے وہ نہ صرف ہمارے ادارے بلکہ پورے اینگلو-پرشین شعبہ کی تاریخ میں ایک یادگار کارنامہ کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میں خداوندِ قدوس کا شکر گزار ہوں اور تمام طلباء بالخصوص عزیزی غلام فیصل کے روشن مستقبل کے لئے دعاگو ہوں۔ اس فخریہ کامیابی کے لیے تمام اساتذہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں بالخصوص اردو کے لائق و فائق استاد ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی، انگریزی کے استاد جناب تفضل حسین، اکونومکس کے استاد جناب ناصر اقبال جن کے مضامین میں بچوں نے صد فیصد مارکس حاصل کیے۔ ان کے علاوہ ہائیر سکنڈری میں درس و تدریس کے فریضہ انجام دینے والے دیگر اساتذہ کا بھی سپاس گزار ہوں۔ اسکول کے غیر تدریسی عملہ، طلباء اور انکے گارجین اور مدرسہ کے بہی خواہوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان شاء اللہ امید کرتا ہوں کہ یہ اسکول ترقی کی منازل اسی طرح طے کرتا رہے گا اور قوم و ملت کو مفتخر کرتا رہے گا۔ آمین یا رب العالمین۔

☆☆☆

کلکتہ میں عالمی رابطہ ادبِ اسلامی کے سالانہ سیمینار کا تعارفی اجلاس آج

کولکاتا:2نومبر،(موسیٰ امام قاسمی) عالمی رابطہ ادبِ اسلامی (شعبہء برصغیر) کے زیرِ اہتمام اور جبریل انٹرنیشنل اسکول، کلکتہ کی میزبانی میں منعقد ہونے والے ۴۰ویں کل ہند علمی و ادبی سیمینار سے قبل ایک خصوصی تعارفی اجلاس آج شام ۶ بجے، مولانا آزاد ہال، مغربی بنگال اردو اکیڈمی میں منعقد ہو رہا ہے۔

اجلاس کی صدارت جناب محمد ندیم الحق (ایم پی، راجیہ سبھا و وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکیڈمی) فرمائیں گے۔ دوحہ، قطر سے معروف علمی و ادبی شخصیات مولانا محمد رفیق ندوی شاد اور قاری شفیق انصاری بحیثیت مہمانانِ خصوصی شریک ہوں گے اور رابطہ ادبِ اسلامی کی عالمی سرگرمیوں پر روشنی ڈالیں گے۔

یہ اجلاس ۱۲ تا ۲۳ نومبر ۲۰۲۵ کو مدینۃ الحجاج، نیو ٹاؤن، کلکتہ میں ہونے والے عظیم الشان کل ہند سیمینار کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس کا عنوان ہے: ''مغربی بنگال کا اسلامی، علمی و ادبی ورثہ - نمایاں شخصیات اور ان کے فکری و ادبی نقوش''۔ ڈاکٹر مولانا صباح اسماعیل ندوی، صدر مجلسِ استقبالیہ و ڈائریکٹر، جبریل انٹرنیشنل اسکول، کلکتہ نے شہر و مضافات کے معزز علماء، ائمہ، ادباء، شعرا، اساتذہ اور دانشورانِ ملت سے شرکت کی خصوصی گزارش کی ہے۔ جلسہ کے اختتام پر مجلسِ استقبالیہ کی ایک مختصر مشاورتی نشست بھی منعقد ہوگی۔

ودیا ساگر پل آج 8 گھنٹے بند، دوبارہ کب سے شروع ہوگی؟

کلکتہ پولس نے ہوڑہ پل استعمال کرنے کا مشورہ دیا

کولکاتا، 2 نومبر: ودیا ساگر پل کو دیکھ بھال کے لیے آج 8 گھنٹہ کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ لہذا اسکنڈ ہگلی پل پر 8 گھنٹے تک ٹریفک بند رہے گی۔ یہ کہنا محفوظ ہے کہ اس مصروف ترین پل پر ٹریفک بند ہونے سے دوسرے پلوں پر بھیڑ بڑھ جائے گی۔ لیکن انتظامیہ اس کے لئے تیار ہے۔ انتظامیہ نے بتایا ہے کہ آج بروز اتوار صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک مسلسل 8 گھنٹے ودیا ساگر پل کی ٹریفک بند رہیں گے۔ دوسرا ہگلی پل ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بند ہے۔ کلکتہ سے ہوڑہ جانے والی گاڑیوں کو جے ٹی روڈ اور اندول روڈ پر ہوڑہ پل کو عبور کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری طرف ہوڑہ سے کولاگاٹ جانے والی مال گاڑیاں اندول روڈ کا استعمال کرسکیں گی۔ وہ عالم پور موڑ پر نکلیں گے۔ ودیا ساگر برج پر جاری کام کے دوران، سبھی کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ متبادل انتظام کے طور پر ہوڑہ پل کا استعمال کریں۔ یہ مشورہ کلکتہ پولس نے دیا ہے۔ بحالی اور مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد دوپہر میں ٹریفک دوبارہ شروع ہوجائے گی۔ نوٹ کریں کہ 11 اور 12 اکتوبر کو دوسرا ہگلی پل اور ودیا ساگر برج جزوی مدت کے لیے بند تھا۔ اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا تھا کہ سنیچر یعنی 11 تاریخ کو صبح 5 بجے سے صبح 9 بجے تک ودیا ساگر پل بند رہے گا۔ اور 12 اکتوبر بروز اتوار سہ پہر 3:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کوئی بھی گاڑی اس پل سے نہیں گزرے گی۔ اس وقت مسافروں کے ایک حصے نے مقررہ وقت گزر جانے کے بعد بھی پل نہ کھولنے کی شکایت کی تھی۔ ٹریفک جام ہوجاتا ہے۔ لیکن انتظامیہ کی مداخلت سے حالات جلد ہی معمول پر آگئے۔ اس لیے اس بار کوئی خطرہ مول نہیں لیا گیا۔ مسافروں کو متبادل راستے استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پل کو مقررہ وقت پر کھول دیا جائے گا۔

ایس ایف آئی شہر کے متعدد مقامات پر ورلڈ کپ فائنل کا دکھائے گا

کولکاتا، 2 نومبر: کشمیر سے کنیا کماری تک نوجوانوں کو اپنی طرف راغب کرنے کی ایس ایف آئی نے کوشش شروع کردی ہے۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم تاریخ رقم کرنے کے موڑ پر کھڑی ہے۔ بلیو 11 کی خواتین ٹیم ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں پروٹیز کا مقابلہ کریں گی۔ یہ مقابلہ وہ تنہا نہیں لڑے گیں بلکہ ہر ہندوستانی دل سے ان کے ساتھ لڑے گا۔ مشکل وقت میں ہندوستانی ٹیم کے ہر 'فائٹر' کے ساتھ سپورٹرز کا خون بڑھے گا۔ سی پی ایم، جو سیاسی میدان سے بڑی حد تک ختم ہوچکی ہے، اس پاگل پن کو بروئے کار لانا چاہتی ہے۔ طلبہ تنظیم ایس ایف آئی نے شہر میں کئی مقامات پر براہ راست میچ دیکھانے کا انتظامات کیا ہے۔ تنظیم کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فائنل جادب پور یونیورسٹی کے گیٹ نمبر 4 کی پارکنگ میں منعقد ہوگا۔ جادب پور یونیورسٹی کی SFI تنظیم نے شو کے انتظامات کئے ہیں۔ ہائیر ایجوکیشن لوکل کمیٹی کی جانب سے نہ صرف جادب پور یونیورسٹی بلکہ ڈی ایچ روڈ میں بھی۔ چینل پر لائیو ٹیلی کاسٹ دکھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ جادب پور میں دوپہر 3 بجے سے ایس ایف آئی کی جانب سے میچ دکھانے کا انتظام ہوا ہے۔

ایس آئی آر کا خوف: میونسپل کارپوریشن میں برتھ سرٹی فیکیٹ کیلئے لمبی قطار

اعلیٰ سپرنٹنڈنٹ لائن کا معائنہ کررہے ہیں، سواستھ بھون سے بات چیت

کولکاتا، 2 نومبر: پرانا برتھ سرٹیفکیٹ ہونے کے باوجود نئے برتھ سرٹیفکیٹ کے لیے میونسپل کارپوریشن میں لمبی قطار لگی ہوئی ہے اور لوگ قطاروں میں کھڑے ہیں۔ ووٹرلسٹ (SIR) کی خصوصی نظر ثانی کے عمل کو گھیرے میں لے کر خوف و ہراس کے باعث ایسا منظر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے برتھ اینڈ ڈیتھ سرٹیفکیٹ ڈیپارٹمنٹ میں جانا۔ صورت حال سے نمٹنے کے لیے، چاہے ہسپتال یا نرسنگ ہوم کا پرانا ریکارڈ موجود ہو جس میں پیدائش اور موت کے ریکارڈ موجود ہوں۔ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں کسی دشواری سے بچنے کے لیے میونسپل کونسل خصوصی سافٹ ویئر کے انتظامات کر رہی ہے۔ سواستھ بھون کے ساتھ بات چیت چل رہی ہے۔ محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ میٹروپولیٹن شہر کا کوئی باشندہ کسی بھی اسپتال، نرسنگ ہوم یا ماتریشدھن کی پیدائش کے کاغذات میونسپل کونسل میں لے جائے اور ان دستاویزات کو سینٹرل ریکارڈ روم اور بورو آفس میں رکھا جائے۔ آپ کو پیدائش کا سرٹیفکیٹ مل جائے گا۔ شک اور خوف کے موجودہ ماحول میں بہت سے لوگوں نے برتھ سرٹیفکیٹ کے لیے دوبارہ چیٹ بوٹ کا سہارا لیا ہے۔ درخواست دینا، بالکل اسی طرح جیسے کورونا کے دوران مرنے والے کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ جمع کرنا پڑتا تھا۔ لیکن سافٹ ویئر کام نہیں کرتا اگر ایک ساتھ متعدد چیٹ بوٹس استعمال کیے جائیں تو طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ لہذا صحت کی عمارت میونسپل کونسل نئے سافٹ ویئر کا انتظار کر رہی ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے جمعہ کو بتایا تھا کہ اگر آپ کے پاس مستند دستاویزات ہیں تو ہیلتھ بھون سے بات کریں۔ میونسپل کونسل پیدائش کا سرٹیفکیٹ دے گی۔ لیکن وہ کہتا ہے، پرانا سرٹیفکیٹ پکڑ کر اس کی نئی کاپی کے لیے لائن میں کھڑا ہونا ہوگا؟ ایسا منظر سنیچر کی سہ پہر ساڑھے تین بجے کے بعد دیکھنے کو ملا۔ ایک محکمانہ افسر کے مطابق، "روزانہ 300 درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ معلومات اکٹھی کر کے بھیجی جا رہی ہیں۔" ہیلتھ بلڈنگ۔ ہیلتھ بلڈنگ سے گرین سگنل ملنے کے بعد نیا برتھ سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ جمعہ کی سہ پہر، میئر فرہاد حکیم اور ڈپٹی میئر اتین گھوش پور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے اس معاملے کو سختی سے نمٹانے کی ہدایت دی ہے۔ اور میونسپل کارکنان کو حالات کا سامنا کرنے کی ہدایات دیں۔ لیکن اس وقت میونسپل کونسل کے لیے سب سے بڑا چیلنج دلالوں سے شہریوں کو بچانا ہے۔ سنیچر کی صبح اعلیٰ حکام نے لائن کا معائنہ کیا۔ مستند دستاویز محکمہ صحت کے کمپیوٹر نے اسے اسکین کیا اور معلوم ہوا کہ یہ اصل ہے نہ کہ کاپی۔ میونسپل کارپوریشن کے ہر سرٹیفکیٹ میں ایک خاص واٹر کلر ہوتا ہے جس کی کاپی کرنا تقریباً ناممکن ہے۔

بیوہ کا چہرہ پتھر سے کچلنے کے بعد نوجوان کی خودسپردگی

کولکاتا، 2 نومبر: شوہر مختلف وجوہات کی بنا پر بیوی پر شک کرتا تھا۔ اکثر اس کو اپنی بیوی سے شکایت رہتی تھی جس کی وجہ سے ان کی ازدواجی زندگی میں فساد اور بدامنی رہتی تھی۔ گزشتہ روز سنیچر کی رات میاں بیوی کے درمیان شدید جھگڑا شروع ہوگیا۔ اس وقت شوہر نے بیوی کے سر اور چہرے پر پے در پے وار کر اس کا چہرہ کچل دیا۔ اس کے بعد نوجوان سیدھا تھانے گیا اور خودسپردگی کر دی۔ خاص طور پر کلکتہ کے بہالا ٹھاکر پور کور تھانہ علاقے میں ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ اس نوجوان کا نام میلن ہے۔ پولیس اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ نوجوان خاتون شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ جوڑا ٹھاکر پور کور تھانہ کے آنند نگر میں ایک مکان میں رہتا ہے۔ خبر یہ ہے کہ اس کا شوہر اپنی اہلیہ کاجل بالا پر طویل عرصے سے شک کر رہا تھا۔ جوڑے مختلف مسائل پر ان شکوک وشبہات پر بحث کرتے رہتے تھے۔ خبروں کے مطابق، کل رات بھی شدید بدامنی ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ اس وقت اس نے اپنی بیوی کو ایک بھاری پتھر سے مارا۔ سر اور چہرے پر چوٹ لگی ہے! ملن، وہ اپنی خون بہہ رہی بیوی کو گھر پر چھوڑ کر گھر سے چلا گیا۔ سیدھے ٹھاکر کور پولس اسٹیشن جائیں۔ اس نے پولس اہلکاروں کو بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کو قتل کرنے کے بعد پولیس سٹیشن میں خودسپردگی کی ہے۔ میں نے اس کی کہانی ختم کردیا ہے۔ خبر کے مطابق اس کے کپڑوں پر بھی خون تھا۔ پہلے تو تھانے میں موجود کچھ پولیس اہلکار قدرے حیران ہوئے۔ بعد میں ٹھاکر پور کور پولیس اسٹیشن نوجوان کے ساتھ اس کے گھر پہنچی۔ جہاں پولس نے دیکھا کہ گھر میں ایک نوجوان لڑکی خون میں لت پت پڑی ہے۔ پولس نے اسے برآمد کر کے ودیا ساگر اسپتال میں داخل کرادیا۔ بعد میں جب اس کی جسمانی حالت بگڑ گئی تو اسے ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا۔ سرجری کے دوران، اس کے سر اور چہرے پر متعدد ٹانکے آئے۔ وہ اسپتال کے آئی سی یو میں داخل ہے۔ لڑکی کے والدین کی جانب سے ملن کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تھانہ ٹھاکر پور کور نے نوجوان کو گرفتار کر کے پوچھ تاچھ شروع کردی۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔

ٹیوشن سے واپسی پر نابالغ لڑکی کا اغوا کرکے اجتماعی عصمت دری

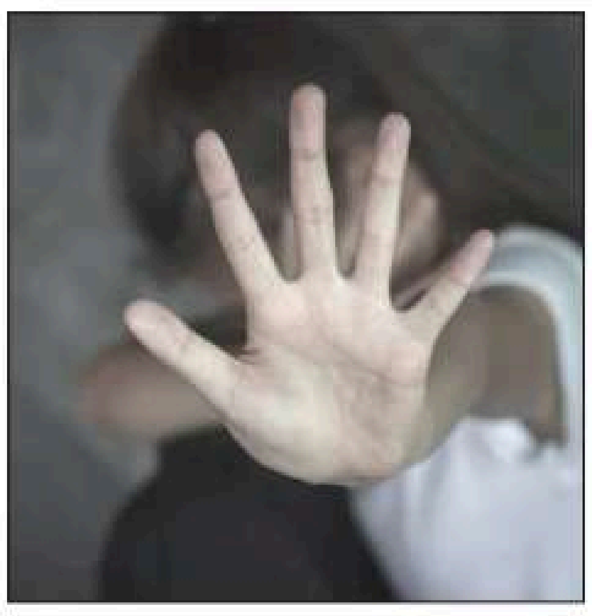

دمدم، 2 نومبر: دمدم میں لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کا الزام تین دوستوں کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ اس واقعہ کو لے کر آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولس اس معاملے میں پہلے ہی 3 ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان کے خلاف عصمت دری اور جبری قید سمیت متعدد مقدمات درج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ ساتویں کلاس کی نابالغ لڑکی ہے جو دمدم کی رہنے والی ہے۔ وہ سنیچر کی شام ٹیوشن پڑھنے گئی تھی۔ ٹیوشن سے واپسی کے سفر میں نے اس کی ایک دوست کے ساتھ ملاقات ہوگئی۔ جس کے بعد وہ دونوں کملا پور پارک میں بیٹھ کر دیر تک باتیں کرتے رہے۔ وہاں اس لڑکے کے دو اور پہچان والے آگئے۔ مبینہ طور پر، تینوں نے پھر ملاقات کے اس نابالغ لڑکی کو چلنے پر مجبور کیا۔ اگرچہ میں اس لڑکی نے وہاں سے نکل جانے میں عافیت جانی لیکن لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ملزم لڑکی کو دمبر متی لال کالونی لے جایا گیا۔ الزام ہے کہ وہاں ایک جھونپڑی میں اس نابالغ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ کسی طرح نابالغ ملزم کے ہاتھوں سے بچ کر گھر لوٹ آئی۔ اسے بیمار اور تباہ حال دیکھ کر گھر والے مشکوک ہوگئے۔ رات گئے پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت ملنے کے بعد پولس نے ٹوٹو ڈرائیور سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ شکایت ملنے کے بعد تین لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، الزامات ثابت ہونے پر سزا دی جائے گی۔

سابق ایم ایل اے معین الحق کے انتقال پر وزیر اعلیٰ غمزدہ

موت کے وقت سابق ایم ایل اے کی عمر 63 سال تھی

کولکاتا، 2 نومبر: سابق ایم ایل اے معین الحق کافی عرصے سے بیمار تھے۔ ان کا علاج چل رہا تھا۔ بزرگ سیاستدان او فرخا کے سابق ایم ایل اے اتوار کی صبح 63 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سابق ایم ایل اے معین الحق۔ وزیر اعلیٰ ممتا بندھو پادھیا نے ایکس ہینڈل پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ وہ میرے سیاسی ساتھی تھے وہ فرخا کے سابق ایم ایل اے تھے اور پچھلے کچھ سالوں سے پارٹی کے اعلیٰ سطح پر ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم دونوں نے مل کر کام کیا۔ معین الحق اپنی ابتدائی زندگی میں کانگریس کے لیے کام کرتے تھے۔ وہ طلبہ سیاست سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ وہ علاقے میں ایک طاقتور لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہوں نے پہلی بار 1996 میں الیکشن لڑا، اور پہلی ہی کوشش میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد وہ فرخا اسمبلی حلقہ سے پانچ بار جیتے۔ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن تھے۔ 2021 میں وہ کانگریس کی طرف سے الیکشن سے لڑ کر نہیں جیت سکے۔ انہیں ترنمول کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔ اسی سال وہ کانگریس چھوڑ کر ترنمول میں شامل ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ معین الحق گزشتہ ستمبر میں دل کے عارضے میں مبتلا ہوئے تھے۔ وہ کافی دنوں سے اسپتال میں داخل تھے۔ اتوار کی صبح ان کا انتقال ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس سینئر لیڈر کے انتقال پر غمزدہ۔ خاندان کے ساتھ رہنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے ممتا بندھو پادھیا نے لکھا، 'میرے سیاسی ساتھی معین الحق کے انتقال پر دلی تعزیت۔ وہ فرخا کے سابق ایم ایل اے تھے اور پچھلے کچھ سالوں سے پارٹی کی اعلیٰ سطح پر ہمارے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ ان کے خاندان، دوستوں اور حامیوں کے تئیں میری گہری تعزیت کا اظہار۔

☆

کولکاتا پریس کلب میں دیش بچاؤ کے عنوان سے احتجاجی کانفرنس میں شرکت اور اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے۔

اتوار سے درجہ حرارت میں کمی کا امکان

آب و ہوا دفتر نے بارش کی بھی پیش گوئی کی

کولکاتا، 2 نومبر: بارش کا موسم کب کا رخصت ہوگیا ہے؟ لیکن بارش اور ابر آلود موسم بنگال کا پیچھا نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ لیکن آج اتوار سے موسم بہتر ہو جائے گا۔ ایسی ہی جانکاری علی پور محکمہ موسمیات نے دیا ہے۔ اگلے دو تین روز میں درجہ حرارت میں کمی آئے گی۔ لیکن یہ سوچنا غلط ہوگا کہ ابھی سردیوں کی آمد ہوئی ہے۔ ساحلی اضلاع کو بدھ سے بارش کا سامنا ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال میں بھی موسم بدلے گا۔ آج اتوار سے جنوبی بنگال میں بارش کی مقدار کم ہو جائے گی۔ تاہم بیشتر اضلاع میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ سوموار اور منگل کو جنوب میں موسم خشک رہے گا۔ آسمان زیادہ تر صاف رہے گا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار کم ہو جائے گی۔ محکمہ موسمیات آفس نے کہا کہ ان دنوں بارش کا عملی طور پر کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد بحر بنگال میں ایک بار پھر طوفان آیا ہے۔ کم دباؤ بن رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہفتہ بھر کے اندر ساحلی اضلاع کی فضا میں پانی کے بخارات کی مقدار بڑھ جائے گی۔ جس کی وجہ سے بدھ اور جمعرات کو ساحلی اضلاع میں ایک بار پھر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور میں گرج چمک کے ساتھ بارش کے مزید امکانات ہوں گے۔ مشرقی مدنا پور، شمالی اور جنوبی اتر پردیش میں جمعرات کو بارش کے امکانات۔ 24 آج، اتوار کو کلکتہ میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ دوپہر میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سوموار سے آسمان صاف رہنے کا امکان ہے۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 24.4 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز سب سے زیادہ درجہ حرارت 31.4 ڈگری رہا۔ دوسری طرف، اتوار کو شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے دیا۔ پیشن گوئی کے مطابق بارش کے ساتھ ہوا 30 سے 40 کلومیٹر تک چلنے کا امکان ہے۔ سوموار سے موسم میں تبدیلی ہوگی۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں جمعرات تک موسم خشک رہے گا۔

☆

قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود گزشتہ ہفتے سستا ہوا سونا

ایجنسی 2 نومبر: سونے پر حاوی مہنگائی کے درمیان زیورات خریدنے سے پہلے اس کے معیار کی جانچ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بارے میں پتا لگانا بہت ہی آسان ہے۔ دیوالی کا تہوار ختم ہونے اور شادی کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی سونا بھی کروٹ بدل رہا ہے۔ ان حالات میں گزشتہ ہفتے سونے کی قیمتوں میں نمایاں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ کبھی یہ چھلانگ لگا کر گرین زون میں کاروبار کرتا نظر آیا تو اگلے ہی لمحے وہ ٹوٹ گیا۔ اس اتار چڑھاؤ کے باوجود پورے ہفتے سونے کی قیمتوں میں کمی رہی حالانکہ یہ کمی اس سے پہلے آئی تیز گراوٹ کے مقابلے کافی سست رہی۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج پر سونے کی فیوچر ٹریڈنگ میں ہی نہیں بلکہ مقامی بازار میں بھی قیمتوں میں گراوٹ آئی ہے۔ ایسی صورتحال میں اگر آپ سونا خریدنے کی سوچ رہے ہیں تو 24، 22، 20 اور 18 قیراط سونے کے تازہ ترین نرخوں کو ضرور جان لیں۔ گزشتہ ہفتے کے دوران سونے کی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر نظر ڈالیں تو ایم سی ایکس پر 5 دسمبر کی ایکسپائری والا گولڈ ریٹ آخری کاروباری دن جمعہ کو 224 روپے کی کمی کے ساتھ 1,21,284 روپے فی 10 گرام پر بند ہوا۔ کاروبار کے دوران یہ 1,20,628 روپے پر کھلنے کے بعد 1,22,325 روپے۔ تک اوپر گیا تھا۔ اس کے مقابلے میں پچھلے جمعہ (24 اکتوبر) کو 10 گرام سونے کی وعدہ قیمت 1,23,451 روپے تھی۔ اس حساب سے سونا ایک ہفتے میں 2,167 روپے فی 10 گرام سستا ہوا ہے۔ اتار چڑھاؤ کی بات کریں تو یہ وعدہ کاروبار میں 1.17 لاکھ روپے تک ٹوٹنے کے بعد پھر سے بہتر ہوا تھا۔ ایم سی ایکس گولڈ ریٹ کے بعد اب سونے کی گھریلو قیمتوں پر نظر ڈالیں تو انڈین بلین جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جی اے) کی ویب سائٹ کے مطابق 24 اکتوبر کی شام کو 999 خالص والا 24 قیراط سونے کی قیمت 1,21,518 فی 10 گرام تھی۔ جمعہ کو یہ کم ہو کر 1,20,770 پر آگئی۔ اس کا مطلب ہے کہ سونے کی قیمت 748 روپے فی 10 گرام کم ہوئی ہے۔ آئی بی جی اے کی ویب سائٹ پر اپ ڈیٹ کردہ سونے اور چاندی کی قیمتیں پورے ملک میں یکساں ہیں لیکن سونے کے زیورات کی خریداری کرتے وقت قیمتوں میں میکنگ چارج اور سونے پر جی ایس ٹی 3 فیصد کو جوڑ کر اس کی قیمت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ سونے پر حاوی مہنگائی کے درمیان زیورات خریدنے سے پہلے اس کے معیار کی جانچ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بارے میں پتا لگانا بہت ہی آسان ہے۔ آپ جو زیورات خرید رہے ہیں اس پر قیراط کے حساب سے ہال مارک درج ہوتا ہے۔ جو اس کے خالص ہونے کا ایک پیمانہ ہے۔ مثال کے طور پر 24 قیراط سونے کے زیورات پر 999 درج ہوتا ہے، 22 قیراط پر 916 اور 18 قیراط پر 750 لکھا ہوتا ہے۔

☆

گرونانک کی 556 ویں یوم پیدائش کے موقعے پر سکھ مذہب کے لوگ نگر کرتن کرتے ہوئے۔

حضرت سیّد منال شاہ القادری، علم وعرفان کے آفتاب

تحریر: **سیّد امتیاز احمد رضوی**

دنیا میں ایک انسان کو سب سے زیادہ متاثر کرنے والی چیز دوسرے انسان کی شخصیت میں موجود وہ نمایاں خوبیاں واعلیٰ صفات ہیں جن سے انسان واقعی اپنے خیالات وافکار، سیرت و کردار اور عادت واطوار میں دوسرے عام لوگوں سے فوقیت حاصل کر کے لوگوں کے دلوں میں فکر وخیال اور تجسس کی ایک خوشنما تاثیر پیدا کرتا ہے اور تب کوئی فرد کسی شخصیت کے حالات و واقعات کی مکمل واقفیت کے بعد ان معلومات کے پس منظر میں اس کے بارے میں حقائق کی بنیاد پر سوانح حیات لکھ کر اس کی زندگی کے مختلف پہلو کو اُجاگر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسی شخصیتیں سماج کے ماحول کو ایسے عادلانہ، منصفانہ اور صوفیانہ طریقہ پر استوار کرتی ہیں جہاں تعصب اور رنگ ونسل کے تفرقات موجود نہیں ہوتے۔ ایسی شخصیتوں میں دوسروں کی بہتری و بھلائی اور اصلاح کا جذبہ ہمیشہ موجود رہتا ہے اور وہ خلق خدا کی خدمت کو عبادت سمجھ کر حقوق العباد کی فکر میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی صحبت ورفاقت عام لوگوں کے لئے بابرکت ہوتی ہے اور اس لئے اس کا وجود معاشرے کے لئے ایک رہبر کی طرح ہوتا ہے جس کے راستے کو پکڑ کر لوگ اپنے دینی ودنیاوی زندگی کو روشن اور صحیح وسالم بناتے ہیں۔ وہ اپنے دینی علم کے نُور سے تمام لوگوں کو مستفید کرتا ہے۔ ایسی شخصیات اپنے صالح اعمال، پاکیزہ افکار اور دیگر خوبیوں کے سبب دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی روشن، زندہ اور مشعل ہدایت بن کر ہمیشہ ہمارے آس پاس موجود ہوتے ہیں اور ہماری رہنمائی اپنی تعلیمات وہدایات سے کرتے رہتے ہیں۔

اس لحاظ سے جب ہم حضرت سیّد منال شاہ القادری کی شخصیت کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیتے ہیں تو ہم پاتے ہیں کہ آپ نہ صرف معلم، مفکر، مدبر، صوفی اور پختہ مومن تھے بلکہ عرفان اور علم وعمل کے پیکر تھے۔ ان کی پیدائش ۲ /جنوری ۱۹۴۵ء بمطابق ۱۱/ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ کو ہوئی۔ حضرت نے اپنی پوری زندگی لوگوں کی فلاح اور تصوف کی راہ میں گزاری۔ اپنے مریدوں کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بنانا، رسول اللہ کی اطاعت، تزکیہ نفس، رواداری اور خدمت خلق سے لبریز کرنا ان کی زندگی کا مشن تھا۔ حضرت سیّد منال شاہ القادری بے شک ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ صوفی منش بزرگ تھے۔ چونکہ وہ قادریہ اور چشتیہ سلسلے کی خانقاہ کے روحانی پیشوا تھے اس لئے ان کی نظر ہمیشہ تصوف کے ان زریں نکات پر رہی جو اخلاص نیت، زہدو تقویٰ، دیانت وامانت، عفت وعصمت، رحم کرم، عدل وانصاف، عفوودرگزر، حلم وبردباری، تواضع وخاکساری، سخاوت وایثار، خوش کلامی، خودداری اور استقامت و استغفار وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن وسنت کا بیشتر حصہ ان ہی فضائل اخلاق سے اپنے آپ کو مزین کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے اپنے مریدین کو اپنی تعلیمات میں سب سے زیادہ جس چیز پر زور دیا وہ عشق خداوندی اور عشق رسول تھا کہ صوفیا حضرات اسی محبت کو اپنے دل میں اور اپنے مریدین کے دل میں پیدا کرنے کے لئے مجاہدے اور ریاضت کرتے ہیں اور کراتے ہیں کیونکہ قرآن وسنت کا بیشتر حصہ ان ہی فضائل اخلاق سے اپنے آپ کو مزین کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ فضائل اخلاق کے سلسلے میں حضرت سیّد سلمان ندویؒ نے ''سیرت النبی'' کی چھٹی جلد میں سینکڑوں آیات واحادیث کا ذکر کیا ہے جسے پڑھنے کے بعد یہ ماننا پڑتا ہے کہ دین میں اخلاق کی سب سے زیادہ اہمیت ہے۔

تصوف کے علم برداروں نے واضح طور پر اپنے عمل، اپنی تحریر، خطبات و بیانات اور ہدایات میں فضائل اخلاق پر کافی زور دیا ہے اور رذائل اخلاق سے اپنے آپ کو بچانے تیز افعال بد سے دور رہنے کی تعلیم دی ہے۔ حضرت سیّد منال شاہ القادری یقینی طور پر ہمیشہ اپنے قول فعل کے معاملے میں بالکل سچے رہے اور اپنے حلقۂ مریداں کو بھی رذائل اخلاق سے بچنے کی تاکید کرتے ہوئے لوگوں کی بھلائی کو اپنا شیوہ بنانے کی تبلیغ کرتے رہے۔ اللہ کے بندوں کا احترام، بردباری، انکساری، ملک و قوم کی ہمدردی اور غم خواری ان کے رشد و ہدایت میں اوّلیت کا درجہ رکھتا تھا۔ وہ ملک ملت کے درپیش مسائل و مشکلات دیکھ کر خاموش رہنے والوں میں نہیں تھے بلکہ کمربستہ ہوکر ان مسائل ومشکلات سے مقابلہ کرنے میں ہمیشہ آگے رہے۔ فرقہ پرستی اور دہشت گردی خواہ وہ مسلم شرپسندی کیوں نہ ہو کے خلاف وہ تلوار بے نیام تھے یہی وجہ تھی کہ انہوں نے عملی طریقے سے ان پر ضرب لگانے کے علاوہ اپنی تحریروں کے ذریعے بھی قلمی جہاد چھیڑا اور اس موضوع پر کتاب لکھی۔ انہوں نے کئی ملکوں کا دورہ کیا اور وہاں کے حالات کو قلم بند کیا۔ مسلمانوں کے انتشار اور زبوں حالی پر ان کا دل روتا تھا وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں لوگوں کو کسی بھی نوعیت کی شرپسندی سے ہر صورت بچنے کی تلقین کرتے تھے اور یہی صفت ان کے لائق وفائق جانشیں پروفیسر سیّد اقبال شاہ القادری (موجودہ سجادہ نشین اور مولانا آزاد کالج کے شعبۂ فارسی کے صدر) میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ موصوف ملت کے حقیقی ہم نوا اور ہمدرد ہیں۔ دنیا کے کسی خطے میں خصوصی طور پر فلسطین میں صیہونیوں کے ذریعے مسلمانوں کی نسل کشی پر وہ ہمیشہ بے چین اور دعائے خیر کرتے نظر آئے۔ والد گرامی کی طرح انکساری، تدبر، اعتدال، نرمی اور مہمان نوازی جیسی خصوصیتیں ان میں بدرجہ اتم موجود ہیں اور ہو بھی کیوں نہ کہ جن کے والدِ ماجد کا خاندانی سلسلہ ہی غوث الاعظم حضرت پیران پیر سیّد محی الدین عبدالقادر جیلانی بغدادی ؒ سے براہ راست جڑا ہو۔

حضرت سیّد منال شاہ القادری کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بے پناہ علمی ذہنیت عطا کی تھی۔ بچپن میں انہوں نے اپنے والد گرامی حضرت سیّد شاہ غلام مصطفیٰ القادریؒ اور کئی دوسرے بڑے علماء دین سے قرآن مجید (مع تفسیر) اور حدیث کا درس حاصل کیا پھر انہوں نے اسکول، کالج اور یونیورسٹی سے نمایاں ڈگریاں حاصل کیں علاوہ ازیں امیر خسرو کے دیوان پر تحقیق کرنے کے بعد کلکتہ یونیورسٹی نے انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی۔ تعلیمی سلسلہ مکمل ہونے کے بعد کلکتہ یونیورسٹی میں بحیثیت لکچرر مقرر ہوئے بعد میں شعبۂ عربی وفارسی کے صدر اور Asutosh Professor of Islamic Culture کے عہدے پر فائز ہوئے۔ آخر میں Faculty of Arts کے Dean منتخب ہوئے۔ اپنی ملازمت کے آخری دور یعنی ۲۰۰۸ء میں وہ حکومت ہند کی طرف سے ازبکستان کے سفیر بنائے گئے جہاں انہوں نے اپنی عمدہ کارکردگی سے بڑی شہرت پائی۔ سفارت کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے بعد سال ۲۰۱۱ء میں حکومت مغربی بنگال نے انہیں مغربی بنگال اردو اکیڈمی کا وائس چیرمین بنایا یہاں بھی انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی سے کئی نمایاں کام انجام دیئے۔ انہیں قادریہ سلسلہ کی خلافت اپنے والد ماجد حضرت سیّد شاہ غلام مصطفیٰ القادریؒ سے ملی، سہروردیہ اور فردوسیہ کی خلافت انہیں اپنے بہنوئی حضرت سیّد امام احمد شرفیؒ سے ملی۔ چشتیہ اور نظامیہ کی خلافت انہیں اپنے سسر محترم حضرت پیر ضامن نظامی سیّد بخاریؒ سے ملی۔ خلافت کی ان ذمہ داریوں کو انہوں نے انتہائی روحانی بالیدگی کے ساتھ نبھائی۔ انہوں نے اپنی جیب خاص سے کیش پور (مدنی پور) میں ایک خوبصورت مسجد اور مدرسہ بنائی۔

اپنے اکلوتے صاحبزادے سیّد محمد اقبال شاہ القادری کے ساتھ بچیوں کو بھی دینی تعلیم کے ساتھ کالج اور یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم دلائی۔ اسی کے ساتھ قوم کے بچوں کو بھی اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے ہمیشہ سرگرداں رہے۔ اپنے گھر میں WBCS کی مفت کوچنگ کرائی۔ ذہین طلبہ کو اسکالرشپ دلانے میں مدد فرمائی۔ اردو میڈیم کے طلبہ کے لئے بنگلہ زبان سیکھنے کے لئے مفت کوچنگ کلاس کا اہتمام کیا تاکہ اردو میڈیم کے طلبہ بنگلہ زبان کے طلبہ سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ مزید براں انہوں نے کولکاتا کے کچھ ممتاز شخصیتوں کے ساتھ مل کر ۱۹۹۴ء میں Calcutta Educational Trust قائم کیا تھا جس کا مقصد مختلف علاقوں میں اسکول، کالج کوچنگ سینٹرز کا قیام کرنا تھا۔ موصوف خود اس ٹرسٹ کے روح رواں اور سیکریٹری تھے اس ٹرسٹ کے تحت معاشی طور پر پسماندہ علاقوں میں مفت کوچنگ سینٹرز کھولے گئے۔ جس سے سینکڑوں طلبا وطالبات فیضیاب ہوئے۔ علاوہ ازیں اس ٹرسٹ کے ذریعے مسلم بچوں کو مختلف مقابلہ جاتی امتحانات اور نوکری کی جانکاری بھی دی جاتی تھی۔

حضرت سیّد منال شاہ القادری نے کلکتہ یونیورسیٹی ڈین آف آرٹس رہنے کے دوران کئی اہم کارنامے انجام دیئے جس میں سے ایک یونانی نصاب کی منظوری تھی۔ عرصہ دراز سے یونانی نصاب کی منظوری اور یونانی کالج کے Affiliation کی درخواست کلکتہ یونیورسیٹی میں پڑی تھی۔ ستمبر ۱۹۹۷ء کو یونیورسیٹی کے Syndicate میٹنگ میں جب یہ ایجنڈا پیش کیا گیا تو طب یونانی کی افادیت پر پروفیسر القادری نے ایک تاریخ ساز تقریر کی پھر انہوں نے ثبوت کے طور پر یکے بعد دیگرے سارے کاغذات کمیٹی کے سامنے پیش کئے اور پرزور طریقے سے یونانی نصاب کی منظوری اور کالج کے Affiliation کی حمایت کی۔ نتیجتاً وائس چانسلر نے ان کی باتوں سے متاثر ہوکر دونوں تجاویز کو پاس کر دیا۔ یقیناً یہ حضرت منال شاہ القادری کے ذریعے ایک تاریخی کارنامہ تھا۔

اسلام دشمن عناصر نے جب مذہب اسلام کو بدنام کرنے کی غرض سے ایک نئے لفظ ''اسلامی دہشت گردی'' کو منظر عام پر لایا تو حضرت القادری کو اس بات سے شدید تکلیف پہنچی پھر انہوں نے اس کے جواب میں قرآن وحدیث سے حوالہ جات دے کر ایک معرکتہ الآرا کتاب لکھی جس کا نام انہوں نے What is Islamic Terrorism? رکھا۔ اس کتاب کی رسم رونمائی اس وقت کے وزیر دفاع شری پرنب مکھرجی نے کیا تھا۔ اس کتاب کی دوسری رسم اجراء کلکتہ کے مشہور ومعروف ادارہ ہمایوں کبیر انسٹیٹوٹ میں بھی ہوا تھا۔ اس کتاب میں انہوں نے یہ ثابت کیا تھا کہ مذہب اسلام دہشت گردی اور تشدد کی تعلیم نہیں دیتا ہے بلکہ یہ اخوت ومحبت، امن وشانتی، رواداری اور پاسداری کا مذہب ہے۔ اس کتاب نے پوری دنیا میں دھوم مچائی اور اس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا۔

۲۰۰۸ء میں جب خبیث صفت بنگہ دیشی مصنفہ تسلیمہ نسرین نے اپنی ایک گندی کتاب میں مذہب اسلام کو تنقید کا نشانہ بنایا تو حضرت منال شاہ القادری نے اس عورت کو منہ توڑ جواب دینے کے لئے اپنے قلم کا سہارا لیا اور Islam and Taslima Nasreen کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں انہوں نے تسلیمہ کے تمام جھوٹے اور من گھڑت الزامات کا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیا۔ اس کتاب کی رسم اجرا مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ سدھارت شنکر رائے نے کلکتہ پریس کلب میں کیا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کئی دوسرے اہم موضوعات پر بھی کتابیں لکھی ہیں۔ یوں تو حضرت منال شاہ القادری کو بے شمار اداروں کی طرف ایوارڈ اور اعزاز دیئے گئے لیکن اہم ایوارڈ ان کو ۲۰۰۵ء میں ان کی علمی خدمات کی بنا پر یوم آزادی کے موقع پر صدر جمہوریہ ہند نے دیا تھا جس کو ایوارڈ آف سرٹیفکیٹ آف آنر کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اے پی جے ابوالکلام نے کہا تھا'' میں پروفیسر سیّد منال شاہ القادری کو فارسی میں ان کے علمی شغف اور مسلمہ قابلیت کی وجہ سے اس اعزاز سے نوازتا ہوں''۔ انہیں شاعری کا بھی ذوق تھا وہ سعدی، حافظ، امیر خسرو اور علامہ اقبال کی شاعری کے دلدادہ تھے۔ اکثر خاص مواقع پر وہ اردو اور فارسی زبانوں میں کلام لکھا کرتے اور پروگرام میں سامعین کے سامنے پیش کرتے۔

مختصر یہ کہ موصوف مسلکی اختلافات سے ہمیشہ دور رہے ان کا پیغام تھا احترام انسانیت اور سورہ بقرہ کی وہ آیت کہ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔'' لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ''دوسری طرف'' لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ الدِّیْنِ''، ''تمہارا دین تمہارے لئے ہمارا دین ہمارے لئے''۔ یہ دراصل ایسا پیغام ہے جس کے تحت دنیا کے سارے مسلمانوں کو ایک اور نیک ہوجانا چاہیے کہ اسی میں ہماری کامیابی اور وقار کا راز پنہاں ہے اور اسی پیغام کو حضرت سیّد منال شاہ القادری زندگی بھر لوگوں کے درمیان پھیلاتے رہے۔ ۲۲/ مئی ۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴/ ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ کو علم وعرفان کا یہ آفتاب اپنے مالک حقیقی سے جاملا۔

Mob:7278415695

دلوں کو جوڑنے والا شاعر، لیاقت علی خان مخلص

ازقلم: ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی

پنجاب کی سرزمین صرف زراعت کے لئے ہی مشہور نہیں بلکہ علم وادب کی ترویج واشاعت میں ہمیشہ نمایاں کردار رہا ہے۔ اہالیان پنجاب نے اردو ادب کی جو عظیم خدمات انجام دی ہیں وہ سنہری حرفوں سے لکھے جانے کے قابل ہے مرحوم شیر محمد خان کے آنگن اور مرحومہ مختارہ بیگم کے دامن میں پرورش پانے والا بچہ لیاقت علی خان کم عمری سے ہی ہونہار سلیقہ مند اور اعلیٰ اخلاقی وسماجی قدروں کا پاسدار رہا ہے۔ حصول تعلیم کے دوران پیکر علم وفن جناب جاوید نہال مرحوم سے شاعرانہ رموز ونکات اور فن کی بلندیوں سے آگاہ ہونے اور استفادہ کرنے کے ہنر سیکھے، یہ وہی جاوید نہال مرحوم ہیں جنہوں نے حضرت حامی گورکھ پوری کی کتاب شاخ زیتون میں درج شعر دست بریدہ ہاتھ کی انگلی ہے سلامت۔ کاغذ پہ بھی بنا سکتا ہوں تصویر تمہاری، کا ناقدانہ تجزیہ کیا تو اہل فن ان کی باریک بینی اور ناقدانہ صلاحیت انگشت بدنداں رہ گئے۔ لیاقت علی خان مخلص فرماتے ہیں کہ مشق استاذ شاعر محترم ظفر علی شمیم خلد آشیانی صاحب نے مجھے شاعری کے اصول، بحر، قافیہ، ردیف اور اظہار خیال کے بنیادی اصول بتائے۔ جس شخص کو ایسا تعلیمی ماحول اور قابل افتخار اساتذہ کی صحبت بابرکت نصیب ہوئی ہو پھر وہ میدان شعر وسخن میں اپنی بھرپور لیاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جب اخلاص کو عملی زندگی میں شامل کر لیتا ہے تو اس کے اندر سے ''لیاقت علی خان مخلص'' ایک نیا وجود سامنے آتا ہے جو صحافتی اور شاعرانہ زندگی کا آغاز قدرے تاخیر سے کرتا ہے مگر خلوص وللّٰہیت کے جذبے سے سرشار ہوکر اس قدر مخلص ہوجاتا ہے کہ اس کے اشعار سے ہر طرف گلستان سخن میں خلوص کے گل وبوٹے کھلنے لگتے ہیں وہ نہ صرف پندرہ روزہ شہر نشاط منظر عام پر لاکر خادم اردو ہونے کا دعویٰ سچ کر دکھاتا ہے بلکہ اپنی شعری ونثری تخلیقات کے ذریعہ دلوں کو جوڑنے کا کام بحسن خوبی انجام دیتا ہے۔ شہر نشاط میں ہر ہفتے کبھی حجاب کی اہمیت وافادیت این آر سی کے فوائد ونقصانات، سیاست دانوں کی سفاکیت زعفرانی ٹولہ کی غنڈہ گردی، مسلکی اختلافات کے مضر اثرات، مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی مسلم سماج کی بے حسی، مسلم محلے میں شب بیداری، اور ایس آئی آر پر مختصر مگر قابل قدر مضمون لکھ کر صحافتی جوہر کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یوپی میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی بلڈوزر کارروائی، زعفرانی دہشت گردی اور دیگر سماجی مسائل کا نثر ونظم دونوں صنف سخن میں برملا اظہار کرتے ہیں۔ عہد حاضر میں جہاں ہر طرف نفرت کے پرچارک وطن عزیز کی فضا میں زہر گھولنے کا کام کرتے ہیں لیاقت علی خان مخلص کا دعویٰ ہے کہ

دلوں کو جوڑنے کا کام ہم کرتے ہیں
اور یہ کام صبح وشام ہم کرتے ہیں
وفا کی خاک پر چھڑکا دیا ہم نے چراغ جاں
اور اپنے آپ کو گمنام ہم کرتے ہیں

یقیناً ایک حساس دل انسان، جو انسانیت کی خدمت کو عبادت سمجھتا ہے جو

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

کی تمنا رکھتا ہو وہ ہمیشہ دلوں کو ٹوٹنے سے بچانے کی سعی جمیل کرتا ہے۔

کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ'' بہ ہزاراں کعبہ ایک دل بہتر است'' ایک دل ہزاروں کعبہ سے بہتر ہے وہ اک شاعر ہی نہیں عشق کو ایمان سمجھتا ہے اور جب کوئی شاعر انسانیت کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے انسانیت کا درد، انسانوں کی سربلندی اور اس کا احساس بن جاتا ہے۔ لیاقت علی خان مخلص فرماتے ہیں۔

مرا یہ عشق ہے میرے لئے ایمان کی صورت
یہ دل پہ چھا گیا ہے کسی احسان کی صورت
نظر جھکی تو لگا نور سا اتر آیا
خدا کے ذکر میں پائی میں نے جان کی صورت

انسان ہی دلیل احسن تقویم ہے جب شاعر تصورات کی دنیا میں ہوتا ہے اور فی الارض خلیفہ کا آئینہ دیکھتا ہے تو نور سا اترتا دکھائی دیتا ہے۔ یہی شاعر کے صاحب بصیرت ہونے کی دلیل ہے جو اسے علم وعرفان کے راہ پر گامزن کرتا ہے۔ علم وعرفان کے بعد جب شاعر عشق حقیقی سے مرحلہ وار گزرتا ہے تو مشاہدات کی روشنی میں پکار اٹھتا ہے۔

آئے نبی پر ڈھونڈ نہ پائے خدا کو وہ
موسیٰ کو کوہ طور پر جلوہ دکھا دیا

ملکی حالات اور عدالت عالیہ کی کارروائی اور جابرانہ نظام پر شاعر جب خامہ فرسائی کرتا ہے تو منصفوں کے فیصلے قلم کے زد میں آجاتے ہیں، کہہ اٹھتا ہے

تمام عمر تنہائی کی سزا دے کر
تڑپ اٹھا میرا منصف بھی فیصلہ دے کر

لیاقت علی خان کی شاعری میں رومانیت کے عنصر بھی پائے جاتے ہیں اس لئے غم دنیا اور غم جاناں کو عزیز رکھتے ہیں مگر وہ فیض احمد فیض کی طرح یہ نہیں کہتے کہ مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ مانگ، ان کی شاعری میں محبوب سے بچھڑنے کا غم بھی ہے ملن کی آس بھی

وہ شخص تو چلا گیا لیکن عجب ہے
یادیں بھی اپنی مجھ سے بھلا کر نہیں گیا

لیاقت علی خان مخلص بھی اور خود دار بھی چونکہ وہ اک پنجابی مسلمان ہیں۔ اعلیٰ درجے کی غیرت مندی ان کے ضمیر وخمیر میں ہے۔ یہ الگ بات کہ وہ اپنے خلوص کے ہاتھوں مجبور ہوکر انسانی عادتوں کو درگزر کرکے اپنی ''مہانتا'' کا ثبوت دیتے ہیں مگر بات جب انا کی ہو تو انا کی وضعداری میں یہ اعلان فرماتے ہیں

مجھ سے نہ ہوسکے گی زمانے کی بندگی
مکار بھی نہیں ہوں اور اداکار بھی نہیں

بقول رشید احمد صدیقی ایک اچھا انسان ہی ایک اچھا شاعر ہوسکتا ہے۔ بلاشبہ ایک مخلص شاعر نہ تو مکار ہوتا ہے نہ اداکار اس لئے وہ خدائے واحد کی بندگی کے سوا کسی کی غلامی قطعی قبول نہیں کرتا۔ اور وہ اس معاشرے میں رہ کر بھی اداکاری ومکاری کرنے والوں سے دور ہی رہتا ہے۔ کیوں کہ اسے یہ ادراک ہو چکا ہوتا ہے۔

حسد کے ساتھ ہوشیاری بہت ہے
علاقے میں یہ بیماری بہت ہے

لیاقت علی خان مخلص کے اشعار شاہد ہیں کہ ان کا مطالعہ بہت وسیع ہے وہ اشاروں کنایوں میں بڑی سے بڑی بات آسانی سے کہنے کا ہنر جانتے ہیں ذرا یہ انداز دیکھئے۔

وہ پانی کی لہروں پر کیا لکھ رہا تھا
شاید وہ حرف دعا لکھ رہا تھا
محبت میں نفرت ملی تھی اسے بھی
جو ہر شخص کو بے وفا لکھ رہا تھا

پانی جو زندگی اک لازمی حصہ ہے پانی جو کربلا کا استعارہ ہے پانی پہ کچھ لکھنا جب ممکن ہی نہیں تو پھر کوئی کیسے لکھ سکتا ہے مگر جب یہ شعر ہم کربلا کے آئینے میں دیکھتے ہیں اک وسیع مفہوم اور جہان معانی اپنے دامن میں لئے نظر آتا ہے۔

دکھاوے کی محبت اولاً محبت نہیں ہوتی اگر اس کا اعتبار کرلیا جائے تو اس کے پردے میں چھپی نفرت سامنے آتی ہے اور محبت میں بے وفائی کا شکار انسان ہر شخص کو بے وفا سمجھنے لگتا ہے۔ یہ وہ تجربات ومشاہدات ہیں جنہیں لیاقت علی خان مخلص نے اشعار کا جامہ پہنا کر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

کچھ ایسا درد ہے شعروسخن سے آگے بھی
یہ قصہ دل کا گیا ہے وطن سے آگے بھی
یہی فریب لئے پھر رہی ہے مجھ کو یہاں
کہ منزلوں کی طلب ہے گگن سے آگے بھی

علامہ جمیل مظہری نے کہا تھا اگر نہ ہو یہ فریب پیہم دل نکل جائے آدمی کا

یہ فریب پیہم ہی آدمی کو زندگی کی وسعتوں سے قریب تر کرتا ہے خان صاحب زندگی سے بے شمار فریب کھائے ہیں اور فریب کاروں کے درمیان رہ کر دامن بچائے بھی ہیں وہ اردو اخبار کے مدیر اعزازی ہے ملکی قومی اور بین الاقوامی حالات سے باخبر بھی ہیں اس لئے فرماتے ہیں

یہ شعروسخن کا رشتہ بھی اک درد ہے جو انسانیت کا آئینہ ہے جو صرف اپنے ملک اور سماج تک ہی محدود نہیں بلکہ وطن سے آگے یعنی سات سمندر پار اس درد کو محسوس کیا جا رہا ہے جہاں انسان بستے ہیں وہاں اردو بولی جاتی ہے اردو بولنے والے شعر بھی کہتے ہیں اور شعروں کے قالب میں درددل کو ڈھالنے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔

منزل تک پہنچنے کے لئے طلب اور لگن دونوں کا ہونا ضروری ہے۔ خان صاحب اداکار نہیں ہیں مگر فن کار ضرور ہیں وہ زخم کھا کر مسکرانے کا فن جانتے ہیں انہیں غم کو لطف تکلم بنانے کا حوصلہ ملا ہے اسی لئے فرماتے ہیں

مخلص ہم نے رنج وغم کو نعمت سمجھ لیا
اشکوں کو اپنے زخموں کا مرہم بنالیا

جس شخص نے رنج وغم میں صبر وشکر کی عادت بنالی ہو وہ صابر کہلاتا ہے اور جس نے رنج وغم کو نعمت سمجھ لیا ہو وہ لیاقت علی خان مخلص ان کی شاعری آپ بیتی بھی ہے جگ بیتی بھی ان کے اشعار میں قاری کو اپنا دل دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ہوڑہ کے انقلابی شاعر حامی گورکھ پوری مرحوم نے کہا تھا

زندگی مسکین کی چادر لگے
پاؤں پھیلاتے ہوئے بھی ڈر لگے

لیاقت علی خان مخلص صاحب ثروت انسان ہونے کے باوجود بھی معاشرے کی غربت کا وہ احساس رکھتے ہیں جو ہر دولت مند انسان کو نصیب نہیں ہوتا، فرماتے ہیں۔

ہم پاؤں پھیلائے تو محتاط رہیں گے
چادر سے یا اوقات سے باہر نہیں ہوتے

ایسا لگتا ہے کہ حامی گورکھ پوری کی طرح انہوں نے بھی سماج کو بہت قریب سے دیکھا، سمجھا اور جانا ہے اسی لئے نفرت کے اندھیروں کو مٹا کر محبت کا مشعل لئے دلوں کو جوڑنے کا کام انجام دینے نکل پڑے ہیں۔ خدا کرے کہ ان کا یہ شعری سفر کامیابی کی راہ پر گامزن رہے اور ہم سب فیضیاب ہوتے رہیں۔

☆

☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: 'گجرات میں فیکٹری لگاتے ہیں اور بہار میں وکٹری

ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ڈی اے حکومت کے دور میں ہر روز گولیاں چلتی ہیں اور بدعنوانی عام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 نومبر کو مہا گٹھ بندھن کی حکومت بننے جا رہی ہے اور 18 نومبر کو حلف برداری ہوگی۔ تیجسوی نے اعلان کیا کہ 26 نومبر سے 26 جنوری کے درمیان مذہب یا ذات سے قطع نظر ہر مجرم کو جیل بھیجا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ'' گجرات میں فیکٹری لگاتے ہیں اور بہار میں وکٹری چاہتے ہیں، یہ نہیں چلے گا۔'' انہوں نے این ڈی اے پر الزام لگایا کہ وہ نوجوانوں کو روزگار دینے میں ناکام رہی ہے اور جرائم پیشہ عناصر کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔ تیجسوی نے کہا کہ بہار کے نوجوان اس بار تبدیلی کے لیے تیار ہیں اور مہا گٹھ بندھن کی حکومت بنانے جا رہے ہیں جو ہر گھر کو سرکاری نوکری دینے کا عزم رکھتی ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات :56انچ کی چھاتی میں

انہیں موقع ہی نہیں دیا۔'' راہل گاندھی نے یو پی اے حکومت کی کارکردگی یاد دلاتے ہوئے کہا،'' ہم نے نالندہ یونیورسٹی کو دوبارہ زندہ کیا لیکن موجودہ حکومت نے سب برباد کر دیا۔ آج پیپر لیک نے بہار کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا ہے۔'' انہوں نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر بیگوسرائے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا،'' بہار میں مہا گٹھ بندھن جیت رہا ہے، مگر بی جے پی ووٹر لسٹ سے نام مٹا کر دھاندلی کر رہی ہے۔ اپنے ووٹ کی حفاظت کریں، کیونکہ یہی آپ کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔'' وہیں، کھگڑیا کے جلسے میں راہل گاندھی نے ایک بار پھر مودی پر سیدھا حملہ کیا۔ انہوں نے کہا،'' مودی امبانی کے یہاں شادی میں گئے لیکن میں نہیں گیا، کیونکہ میں آپ کا ہوں۔ مودی ان کے ہیں اور ان کے لیے کام کرتے ہیں۔'' انہوں نے طنز کیا،'' بی جے پی لیڈر کہتے ہیں کہ بہار میں زمین نہیں لیکن اڈانی کو جتنی زمین چاہیے، دے دیتے ہیں۔ بی جے پی کا منصوبہ ہے کہ بہار کے مکھ، مچھلی اور دودھ اڈانی کو دے دیا جائے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ'' میں نے آج مچھلی پکڑی، کیونکہ میں ماہی گیروں کا ہوں، ان کے ساتھ ہوں۔'' راہل گاندھی نے اعلان کیا کہ'' مہا گٹھ بندھن کی حکومت سب کی ہوگی، جس میں ہر طبقے کی آواز شامل ہوگی۔ ہم نے انتہائی پسماندہ طبقے کے لیے ایک خصوصی منشور تیار کیا ہے۔'' راہل گاندھی نے کہا،'' بہار کے لوگ جب بھی بلائیں گے، میں آؤں گا۔ آپ حکم دیں گے تو میں حاضر رہوں گا۔''

تحریکِ ادب کی 272 ویں ماہانہ ادبی نشست

(امتیاز اظہر) ادارہ '' تحریک ادب'' (بیل گچھیا، کولکاتا) کے زیر اہتمام بتاریخ 31 / اکتوبر 2025ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب محمدیہ جی۔ ایس۔ ایف۔ پی اسکول میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف شخصیت محترم فیروز مرزا (ہوڑہ) نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض جناب جاوید چکدینوی نے انجام دیے۔ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے عبدالرحیم ہلچل، ڈاکٹر شاہد فروغی، بے غم وارثی، سید حسن اور مولانا عبدالرحمٰن جامی صاحبان حاضر ہوئے۔ ادب نواز ماسٹر محمد ابراہیم نے روایتی انداز میں اپنے تمام شرکاء کا عطریات سے استقبال کیا۔ تلاوت کلام پاک جناب سعید آذر نے کی۔ ناچیز (امتیاز اظہر) کی حمد باری تعالیٰ کے بعد جناب سعید آذر نے نعتیہ کلام سے ادبی نشست کا آغاز کیا۔ افتتاحیہ کلمات میں ڈاکٹر شبیر ابروی نے اپنے آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، ساتھ ہی اُن مخصوص سامعین کا بھی ممنون ہوئے جو ہر ماہ یہاں تشریف لاکر محفل نشست کو چار چاند لگایا کرتے ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت پر ڈاکٹر موصوف نے ایک نظم بعنوان ''ڈاکٹر ابوالکلام آزاد'' پیش بھی کی جسے خوب سراہا گیا۔ واضح ہو کہ اراکینِ ادارہ تحریکِ ادب کی جانب سے تشریف لائے مہمان شعراء اور سامعین کو فائل، قلم اور پیڈ کی شکل میں نذرانۂ خلوص پیش کیے گئے۔ اس نشست میں مقامی شعراء ڈاکٹر شبیر ابروی، سعید آذر، جاوید چکدینوی اور اسلم لکھنوی صاحبان کے علاوہ امتیاز اظہر (کائی کھالی)، جناب عبدالرحیم ہلچل (ہوڑہ)، جناب بے غم وارثی (ہوڑہ)، ڈاکٹر شاہد فروغی (ہوڑہ)، جناب اشرف کلکتوی (عالم بازار) اور جناب اشفاق چکدینوی (توپسیا) نے اپنے اپنے کلام کے ذریعے سامعین سے خوب داد وتحسین حاصل کی۔ خانقاہی شاعر جناب عبدالرحیم ہلچل نے اپنی مترنم آواز اور اپنے صوفیانہ کلام سے بزم نشست میں ہلچل مچادی۔ راقم السطور نے بے راہ روی کے شکار نوجوانوں کے لیے ''نوجوان نسل میں تعلیمی صلاحیت کا فقدان'' پیش کیا۔ معروف خاکہ نگار محترم سید حسن نے کہا کہ اس بزم میں ڈاکٹر شبیر ابروی کے شانہ بہ شانہ احباب جو اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، وہ لائق تحسین ہیں۔ اس بزم کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ ہم نے یہاں کبھی اختلاف نہیں دیکھا۔ یقیناً، یہ اتحاد و اتفاق کا منبع ہے۔ تحریکِ ادب نے ایسے ہی سلور جبلی کے مقام تک کا سفر طے نہیں کیا، یہ اتحاد کی برکت ہے اور بزرگ اور نوجوان سامعین کی آمد ہے کہ اس نے اپنے پچیس سالہ خدمات انجام دیے ہیں۔ استاذ الاساتذہ حضرتِ قیصر شمیم کے ایک مختصر مضمون کے علاوہ بزرگ شاعر محترم حشمت فتح پوری پر لکھا گیا خاکہ موصوف نے بڑے ہی خوبصورت انداز سے پیش بھی کیا۔ صدرِ نشست محترم فیروز مرزا نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ تحریکِ ادب کے تمام اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں جو 2000ء سے ادارہ ہٰذا کے بانی ڈاکٹر شبیر ابروی کی محبت کے ہاتھوں کو تھام کر آج تک ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ محترم مرزا نے خطبے کے بعد ایک اپنا کلام پیش کیا، جسے داد و تحسین سے نوازا گیا۔ اخیر میں ادارے کے سرپرست مولانا عبدالرحمٰن جامی نے فرمایا کہ تحریکِ ادب کی اس نشست میں سامعین کی گرم جوشی اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ یہ نشست کلی طور پر منفرد تھی۔ اخیر میں مولانا موصوف نے مشہور شاعر ڈاکٹر سلطان ساحر کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔ انشاء اللہ! تحریکِ ادب کی ماہانہ 273/ویں ادبی نشست بتاریخ 28 / نومبر 2025ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب بمقام محمدیہ جی۔ ایس۔ ایف۔ پی اسکول میں ہوگی۔ اس نشست کو کامیاب بنانے میں ماسٹر اکبر علی، ماسٹر محمد افتخار، صلاح الدین انصاری، محمد اسلم انصاری، ارقم جاوید، سمیع اللہ انصاری، محمد شمیم، سمیع احمد، وسیم راجا، عطاء الرحمان، صلاح الدین احمد، محمد الماس، صالح محمد، محمد علیم اور شکیل امجد پیش پیش رہے۔

غزل

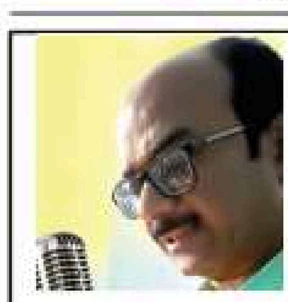

بلند اقبال
9331042335

جا چکا بارش کا موسم کپکپی ہے
جسم کی دیوار لیکن ہل رہی ہے

اب کہاں موجود ہے ان کی نشانی
میرے پرکھوں کی حویلی بک چکی ہے

کیا دکھائی دے اسے رنگین منظر
بے حسی کی گرد آنکھوں میں جمی ہے

چاہتے ہو تم مجھے پڑھنا تو پڑھ لو
میری حالت میرے چہرے پہ لکھی ہے

پاؤں کو راحت ملے گی دیکھنا تم
راستے کی گھاس اتنی مخملی ہے

خواب کی تعبیر کیا اقبال دیکھی
خانۂ دل میں مچی اک کھلبلی ہے

عوام اب تبدیلی کے لیے اپنا ذہن بنا لئے ہیں: تیجسوی

جو 20 سالوں میں نہیں ہوسکا، وہ ہم 20 مہینوں میں کرلیں گے، بہار کو نئی قیادت کی ضرورت: اپوزیشن لیڈر

بہار شریف (مرشد دسنوی) اتوار کے روز نالندہ ضلع کے استھانواں اسمبلی حلقہ کے بند میں راشٹریہ جنتا دل کی انتخابی ریلی میں ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ پورا میدان نعروں سے گونج اٹھا جیسے "حکومت بدلنے کی ضرورت ہے، اس بار تیجسوی تیار ہیں" ہجوم کا جوش دیکھ کر اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ عوام نے اب تبدیلی کے لیے اپنا ذہن بنالیا ہے اور اس بار بہار میں ایک نئی صبح طلوع ہوگی۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں گزشتہ 20 سالوں سے ایک ہی حکومت ہے، لیکن عوام کو بدلے میں صرف بے روزگاری، نقل مکانی اور بدعنوانی ہی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھانوں میں رشوت خوری اور رجسٹریشن اور رجسٹریشن میں کرپشن عروج پر ہے جس سے عام لوگ عدم تحفظ کا شکار ہو رہے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا "اب بہار کو نئی قیادت کی ضرورت ہے وہ جوان ہو سکتا ہے، لیکن ان کے الفاظ مضبوط ہیں۔" "اپنی مائی-بہن مان یوجنا" کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ یا سالانہ 30,000 روپے کی مالی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر سخت حملہ کرتے ہوئے تیجسوی نے اسے نقلی حکومت قرار دیا، جو صرف اعلانات میں مہارت رکھتی ہے، عمل میں نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار حکومت باہر کے لوگوں کی یرغمال بن گئی ہے۔ تیجسوی نے کہا "نتیش کمار کو ہائی جیک کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی بہار کی خود مختاری کو چھیننے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا بہار اپنی محنت، ایمانداری اور عزت نفس کے لیے جانا جاتا ہے۔ نتیش کمار کو "چاچا" کہتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا "ہمیں اپنے چچا سے ہمدردی ہے، لیکن اب عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔" ہمیں ایک موقع دیں، جو کام 20 سال میں نہیں ہو سکا، وہ ہم 20 ماہ میں کرلیں گے۔ اس میں کثیر تعداد میں عوام موجود تھے۔

سویپ آئیکن کا 6 نومبر کو ووٹ ڈالنے کی اپیل

بہار شریف: الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جاری سویپ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے ہلسا میونسپل کونسل علاقے میں بہار روڈ پر گھر گھر جا کر بیداری مہم چلائی۔ انہوں نے مرد و خواتین ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرز اور دیگر شہریوں سے بھی ملاقات کی جہاں پچھلی بار ووٹر ٹرن آؤٹ کم تھا۔ ڈاکٹر مانب نے تمام ووٹروں سے 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ ہر ایک کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے، انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ووٹ ڈالنے کے لیے اپنا ذہن بنائیں اور اپنے خاندان اور پڑوسیوں کو بھی مطلع کریں۔ اسی طرح بابا ابھے ناتھ دھام اور مانو سیوا آشرم کا دورہ کرنے والے ووٹروں کو بتایا گیا کہ ہر ووٹ قیمتی ہے۔

جے ڈی یو اب پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلت برادریوں کی پارٹی نہیں رہی: پپو

دھمداہا سے گرینڈ الائنس کے آر جے ڈی امیدوار سابق ایم پی سنتوش کشواہا کی حمایت میں زبردست روڈ شو کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی پپو یادو نے اتوار کو دھمداہا اسمبلی حلقہ میں کئی انتخابی پروگراموں میں حصہ لیا۔ انہوں نے دھمداہا سے گرینڈ الائنس کے آر جے ڈی امیدوار اور سابق ایم پی سنتوش کشواہا کی حمایت میں ایک زبردست روڈ شو کا انعقاد کیا۔ [illegible] صدر دلیپ یادو، اور عظیم اتحاد کے لیڈر، کارکنان اور حامی موجود تھے۔ انہوں نے رکن اسمبلی کا پھولوں کے بار پہنا کر استقبال کیا۔

[illegible] کرتے ہیں۔ یہ الیکشن راہل گاندھی اور تیجسوی کی قیادت میں لڑا جا رہا ہے۔ بی جے پی راہول گاندھی سے خوفزدہ ہے، اس لیے ان کی ترقی کو [illegible] کرنے کا کام کیا۔ "دھمداہا سے امیدوار سابق ایم پی سنتوش کشواہا نے کہا کہ جے ڈی یو اب پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلت اور مہادلت [illegible] لڑا تھا لیکن ہار گئے۔ 2010 میں، انہوں نے بی جے پی کے ٹکٹ پر دوبارہ بیسی اسمبلی کا الیکشن لڑا۔ اس بار وہ جیت کر ایم ایل اے بن گئے۔

صغریٰ ہائی اسکول سے ووٹر بیداری رتھ روانہ

بہار شریف (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے SVEEP مہم کے ایک حصے کے طور پر بہار کے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے 6 نومبر 2025 کو ضلع نالندہ میں پولنگ کے دن ووٹروں کو بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کے لیے صغریٰ ہائی اسکول، بہار شریف سے ایک بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ 6 نومبر 2025 کو زیادہ سے زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ کو یقینی بنانے کے لیے، ووٹروں کی حوصلہ افزائی کے لیے دو ووٹر بیداری رتھ SVEEP مہم کے حصے کے طور پر استعمال کیے جا رہے ہیں۔ نالندہ ضلع کے تحت آنے والے تمام سات اسمبلی حلقوں یعنی 171 استھانواں، 172 بہار شریف، 173 راجگیر، 174 اسلام پور، 175 ہلسا، 176 نالندہ، 177 ہرنوت، جن پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کا فیصد کم ہے ان پولنگ اسٹیشنوں کے ذریعے شناخت کیے گئے ووٹنگ اسٹیشنوں پر ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ رتھ تا گزشتہ انتخابات میں کم ووٹنگ فیصد والے پولنگ اسٹیشنوں کے تمام اہل خواتین، مرد، معذور، تیسری جنس نوجوان ووٹرز اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکیں۔ الیکشن ڈپارٹمنٹ بیداری رتھ کے ذریعے ووٹرز کو دستاویزی فلمیں دکھا کر صاف، منصفانہ، شفاف اور خوف و ہراس سے پاک ماحول میں ووٹ ڈالنے کے لیے عام ووٹرز کو تحریک دے رہا ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس اور دیگر موجود تھے۔

منوج کمار تانتی کا عظیم الشان پیدل مارچ، روڈ شو میں عوامی جن سیلاب

بہار شریف (اے این بی) 172- بہار شریف اسمبلی حلقہ کے آزاد امیدوار منوج کمار تانتی نے اپنے سینکڑوں سے زائد حامیوں کے ساتھ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف کے باڑی درگاہ محلہ میں واقع بابا مخدوم جہاں کے مزار پر چادر چڑھاتے ہوئے ایک عظیم الشان پیدل مارچ اور روڈ شو کا انعقاد کیا۔ ان کے ساتھ بہار شریف میونسپل کارپوریشن کی میئر انیتا دیوی اور ان کے حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ عظیم الشان پیدل مارچ اور روڈ شو باڑی درگاہ سے شروع ہوکر کٹرا ندی موڑ، سبزی بازار، چوک بازار، پل پر، گڑھ پر اور میونسپل کارپوریشن سے ہوتا ہوا امبر چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر آزاد امیدوار اور بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے میئر کے نمائندے منوج کمار تانتی نے کہا کہ اس عظیم الشان پدیاترا اور روڈ شو میں ٹرن آؤٹ بھی اس بات کی علامت ہے کہ اس بار 2025 میں بہار شریف اسمبلی حلقہ میں تبدیلی لانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 سال سے ایم ایل اے رہنے کے باوجود جس طرح کے ترقیاتی کام ہونے چاہیے تھے وہ بلکل ہی نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب انتخابات کا وقت آتا ہے تو ایم ایل اے صرف سنگ بنیاد رکھتے ہیں اور مختلف جگہوں پر کروڑوں روپے کے فنڈز دے کر پروجیکٹوں کا افتتاح کرتے ہیں، لیکن انتخابات ختم ہونے کے بعد موجودہ ایم ایل اے کو بہار شریف اسمبلی حلقہ کے لوگوں کی کوئی فکر نہیں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تبدیلی کا وقت آگیا ہے، اس لیے عوام کو چاہیے کہ وہ اکٹھے ہوکر آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کو بھاری ووٹوں سے کامیاب بنائیں اور بہار شریف اسمبلی حلقہ کی تقدیر اور تصویر بدلنے کا کام کریں۔ اس موقع پر مناسنگھ، محمد تصور حسن عرف ممی، بھوشن کمار تانتی، امیت کمار، محمد ساجد اقبال، رنکو بنولیہ کے علاوہ اس روڈ شو میں بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ضمنی VVPATs کی دوسری رینڈمائیزیشن کے ساتھ مکمل

رینڈمائیزیشن کا عمل ضلع الیکشن آفیسر کی صدارت میں تمام مشاہدین کی موجودگی میں کیا گیا

ارریہ (اے این بی) ضمنی VVPATs (ووٹر تصدیقی کاغذات) کی دوسری رینڈ مائیزیشن بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے ایک حصے کے طور پر گزشتہ کل پرمان آڈیٹوریم، ارریہ میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی۔ یہ عمل ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ کی صدارت میں منعقد کیا گیا، اس عمل کے وقت جن تمام مقرر کردہ مشاہدین موجود تھے، ان میں جنرل مبصرین (اوبزرورز) (46-نرپت گنج)، مسز نیہا ماروریہ، 47-رانی گنج، مسٹر وجے دیارام کے، 48-فاربس گنج، مسز وی کلائیاراسی، 49-ارریا، مسٹر سنجیو سنگھ، 50-جوکیہاٹ، مسز ایس مالا روبھی، 51 سکٹی، مسٹر اندرمنی ترپاٹھی کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ تمام اسمبلی حلقوں تمام ریٹرننگ افسران، متعلقہ سیل کے انچارج افسران، نوڈل افسران اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ رینڈ مائیزیشن کا یہ عمل سافٹ ویئر کے ذریعے کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر مبصرین (اوبزرورز) نے پورے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا اور ارریہ ضلع انتظامیہ کی تیاریوں کی تعریف کی۔ ضمنی VVPAT کی دوسری ترتیب کے بعد، انتخابی مبصرین نے آج ضلع ہیڈکوارٹر پر واقع CCTV کمانڈ کنٹرول روم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کنٹرول روم میں نصب مانیٹرنگ سسٹم کا تفصیل سے مشاہدہ کیا۔ معائنہ کے دوران مبصر سر/میڈم نے متعلقہ پولیس افسر کو ہدایت کی کہ وہ پولنگ سے پہلے اور پولنگ کے دن تمام کیمروں کی تکنیکی چیکنگ کو یقینی بنائیں تاکہ سی سی ٹی وی کے ذریعے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے ذریعے پولنگ ڈے کے عمل کی شفافیت اور سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار، پولس سپرنٹنڈنٹ شری انجانی کمار اور متعلقہ تکنیکی عملہ موجود تھے۔

الیکشن کو لیکر پولیس الرٹ، گاڑیوں کی چیکنگ مہم جاری

سیوان: پولس انتظامیہ پرامن اور منصفانہ اسمبلی انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ اتوار کو ضلع پولیس نے مرکزی نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ کاروں، مال بردار گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تلاشی لی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج کمار تیواری نے بتایا کہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تمام قسم کی گاڑیوں بشمول کاروں، موٹر سائیکلوں، آٹوز اور کارگوٹرکوں کو روک کر تلاشی لی جارہی ہے۔ چیک کا بنیادی مقصد غیر قانونی نقدی، شراب، ہتھیاروں اور دیگر قابل اعتراض مواد کی نقل و حرکت کو روکنا ہے جو ووٹروں کو متاثر کر سکتے ہیں۔

بہار کی تیز رفتار ترقی کے لیے اقتدار کی تبدیلی ضروری

کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے کانگریس امیدوار کی حمایت میں روڈ شو کیا

سہسرام (اے این بی) راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے کارگاہ اسمبلی انتخابات میں عظیم اتحاد کے حمایت یافتہ کانگریس امیدوار سنتوش کمار مشرا کو ووٹ دینے کے لیے ووٹروں کی حوصلہ افزائی کے لیے کوچاس میں ایک روڈ شو کا انعقاد کیا۔ روڈ شو کے دوران گرینڈ الائنس کے حمایت یافتہ کارکنان اور حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ گنگولیا جنگل میں ہیلی پیڈ بنایا گیا تھا، جہاں سچن پائلٹ کا ہیلی کاپٹر گنگولیا جنگل کے قریب اترا، اور وہاں سے روڈ شو شروع ہوا۔ روڈ شو گنگولیہ جنگل سے شروع ہوا، بس اسٹینڈ سے ہوتا ہوا دینارہ روڈ پٹرول پمپ سے ہوتا ہوا کوچس چوک پہنچا۔ کارکنوں نے پائلٹ کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے بلڈوزر سے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ پائلٹ کی گاڑی پھر کارگاہ پہنچی جہاں کارکنوں نے شاندار استقبال کیا۔ چوک پر جمع بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے پائلٹ نے کہا کہ بہار کو تبدیلی کی ضرورت ہے اور سنتوش مشرا کی شرکت بہت ضروری ہے۔ بہار میں ایک عظیم اتحاد کی حکومت بہت ضروری ہے، تب ہی بہار کی ترقی تیز رفتاری سے ہوگی۔ بہار میں جرائم عروج پر ہیں، بہار میں جنگل راج 2 شروع ہو چکا ہے۔ اگر ہم نقل مکانی، نظام تعلیم، صحت کا نظام، بجلی، نوجوانوں کے لیے روزگار کا حل چاہتے ہیں تو بہار میں اقتدار کی تبدیلی ضروری ہے، اور یہ سب کام ایک عظیم اتحاد کی حکومت میں ہی ممکن ہے۔ اس لیے آپ سب سنتوش مشرا کو کارگہر اسمبلی حلقہ سے بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔ روڈ شو کے دوران کانگریس امیدوار سنتوش مشرا اور راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ نے ہاتھ جوڑ کر سب کا استقبال کیا۔ ادھر سیوان سے انتخابات کے پیش نظر 5 نومبر کو ضلع میں ٹریفک کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) منوج کمار تیواری نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے لیے ضلع کے اندر 6 نومبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔

میئر انیتا دیوی پر جھوٹا کاسٹ ریزرویشن سرٹیفکیٹ پیش کرنے کا سنگین الزامات، رکنیت منسوخ کرنے کا مطالبہ

بہار شریف (اے این بی) ریاست بہار میں اسمبلی انتخابات کافی عروج پر پہنچ گیا ہے اور ہر ایک پارٹی ایک دوسرے کے خلاف سنگین الزامات عائد کر رہے ہیں۔ درحقیقت جو بہار میں ترقی روزگار اور دیگر مسائل آج ان الزامات تراشی کے دور میں کھو چکا ہے۔ اسی درمیان سابق وارڈ کونسلر نیرج کمار عرف ڈبلو نے بہار شریف میونسپل کارپوریشن کی میئر انیتا دیوی پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ کے پاس ایک درخواست دائر کی ہے، جس میں منوج کمار تانتی کی اہلیہ مسز انیتا دیوی کی جانب سے اپنے انتخابی نامزدگی میں جمع کرائے گئے ذات کے سرٹیفکیٹ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سابق وارڈ کونسلر نیرج کمار عرف ڈبلو نے شہر کے بنولیہ محلہ میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کی اور کہا کہ موجودہ میئر کی طرف سے پیش کردہ ذات ریزرویشن سرٹیفکیٹ پوری طرح سے غلط ہے۔ اس کا تعلق جھارکھنڈ سے ہے اور اس نے جو ذات ریزرویشن سرٹیفکیٹ جمع کرایا ہے وہ بہار میں لاگو نہیں ہے۔ اس کے باوجود اس نے تحفظات کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور بہار شریف میونسپل کارپوریشن کی میئر کے عہدے پر فائز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار شریف کی میئر انیتا دیوی جعلی دستاویزات پیش کر کے اور انتظامیہ کو گمراہ کر کے الیکشن جیتنے کے بعد میونسپل کارپوریشن کے جاری ترقیاتی پروجیکٹوں میں بڑے پیمانے پر لوٹ مار میں مصروف ہیں۔ کمیشن کی ادائیگی کے بغیر کوئی بھی ترقیاتی کام کرنا ناممکن ہے۔ نامہ نگاروں کو کئی سرٹیفکیٹ پیش کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے میئر انیتا دیوی کی رکنیت منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ صحافیوں کی جانب سے جب ان سے پوچھا گیا کہ الیکشن کے دوران ایسا معاملہ کیوں سامنے آیا تو انہوں نے کہا کہ وہ الیکشن سے متعلق کسی مالیاتی لین دین سے لاعلم ہیں۔ اب معلومات ہو گیا ہے تو وہ اس معاملے کو اٹھا رہا ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ یہ معاملہ بہار شریف اسمبلی حلقہ سے متعلق ہے، جہاں ان کے شوہر منوج کمار تانتی بہار شریف اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں اور انہیں زبردست عوامی حمایت مل رہی ہے جس سے اپوزیشن کو گھبراہٹ پیدا ہو گیا ہے اور گھبراہٹ سے باہر نکل کر ایسا قدم اٹھانے پر اکسایا جا رہا ہے۔ دراصل اتوار کے روز آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کی جانب سے ایک روڈ شو کیا گیا تھا جس میں عوام کی ایک بڑا ہجوم موجود تھا جس سے مخالفین کے دوران زبردست گھبراہٹ پیدا ہو گئی۔

پورنیہ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں مسلسل ترقی کر رہا ہے

وجے کھیمکا کا دیہی اور شہری علاقوں میں عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 62- پورنیہ اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار وجے کھیمکا نے آج گوڑہ مجھوا اسرائیل، مہیندر پور، پالاسی، بھوگا کریاٹ، بھٹگاما، چھتیہ راجبھارت چوہانڈا چوہانڈا ماجھوا جاہ پور دیہی اور شہری علاقوں میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا۔ جئے پرکاش نگر سکھ نگر پورنیہ کورٹ کوٹھی کالونی کورتھاباری اور میتھل ٹولہ اس مہم کے دوران وجے کھیمکا نے ماؤں، بہنوں بھائیوں اور بزرگوں سے آشیرواد حاصل کیا اور عوام کے ساتھ دوستانہ بات چیت کی اور ان پر زور دیا کہ وہ پورنیہ میں ایک بار پھر کمل کو کھلائیں۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ اپنی رسائی کے دوران انہیں عوام کی طرف سے بے پناہ محبت پیار بھرے آشیرواد اور غیر متزلزل اعتماد ملا۔ علاقے کی مائی بہنیں نوجوان اور کسان پورنیہ میں کمل کو دوبارہ کھلنے کے لیے پرعزم ہیں اور بھاری اکثریت سے جیت کر بہار میں این ڈی اے کی حکومت بنانے کا عہد کیا ہے مسٹر کھیمکا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی این ڈی اے حکومت میں بہار کے ساتھ ساتھ پورنیا تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں مسلسل ترقی کر رہا ہے بہتر علاج کے لیے مہندر پور اور بھٹگاما میں ذیلی صحت مراکز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں لوگوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے مستقبل میں تمام پنچایتوں میں صحت مراکز بنائے جائیں گے۔ پنچایتوں میں پنچایت کی سرکاری عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں، جہاں لوگ رجسٹریشن کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور ذات آمدنی، رہائش اور راشن کارڈ حاصل کر سکتے ہیں این ڈی اے حکومت کے تحت طلباء کو تعلیمی مراعات مل رہی ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے، پورنیہ میں ایک انجینئرنگ کالج ایک زرعی کالج، اور پورنیہ یونیورسٹی ہے مستقبل میں پورنیہ میں ایک بین الاقوامی بس ٹرمنل اور ایک آبزرویٹری تعمیر کی جائے گی جس کی منظوری پہلے ہی دی جا چکی ہے مسٹر کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ کی مجموعی ترقی ان کا عزم ہے، اور ایک خوف سے پاک اور ترقی یافتہ پورنیہ کو برقرار رکھنے کے لیے، انہوں نے بی جے پی (NDA) پر دوبارہ جیت کے لیے زور دیا۔

بہار شریف کے منالال مہیش لال آریہ جیولرس چوک بازار میں تحائف کی بارش

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کی سب سے پرانی اور نامور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان چوک بازار بہت ہی مشہور و معروف دوکان ہے اور ان دنوں خریداروں پر مسلسل تحائف کی مسلسل بارش ہو رہی ہے، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی ہیں۔ 02 نومبر 2025 بروز اتوار کے روز منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہار شریف کے دوکان پر تحفہ جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین تقسیم کی گئی۔ زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے گاہکوں کہا کہ ہم نے سونا چاندی کی جیولری خریدا تھا جس کے ذریعے ہم کو اتوار کے روز لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ تحائف لینے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے گاہکوں میں خوشیاں ملتی ہے اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریباً 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہار شریف کے ڈائریکٹر سبھاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی اور ہیرے کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہر اتوار کے روز لکی ڈرا جیتنے والے افراد کے درمیان تحائف تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہفتے بار لکی ڈرا میں ایک افراد کو مکسر مشین اور روزانہ نکالے گئے لکی ڈرا میں 7 افراد کو اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا اور آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی جائے گی۔ اتوار کے روز 02 نومبر 2025 کے لکی ڈرا میں اسمارٹ واچ جیتنے والوں میں رام ادیت پرساد بھاگ تیلا، عبدالملک کا کھڑا، مارسر میرا، پرتوش کمار سر میرا، افسر علی چچھو محلہ، ماتا کماری نور سرائے، پرموت کمار کھندک پر، شاہین خاتون اوگاں واں، محمد نوشاد بنولیہ، رنگی کماری تنگی، سویتا بھارتی پروفیسر کولنی، آنند بہاری سوہن کنواں محلہ کے رہائشی شامل ہے۔ جبکہ ہفتے میں ایک بار نکلنے والا لکی ڈرا جس میں مکسر مشین جیتنے والوں میں شیوانی کماری مگل پر محلہ کے رہائشی ہے۔ جنہوں نے جیولری کی خریداری کیا تھا اور انہیں لکی ڈرا میں مکسر مشین حاصل کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے خریداروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے لکی ڈرا سے خریداروں کے اندر کافی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔ جبکہ سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹر سائیکل دیا جائے گا۔ جو سب سے آخری میں لکی ڈرا نکالا جائے گا۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار کی دوکان پر ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جس سے خریداروں کی خوشی کے ساتھ ساتھ اعتماد میں بھی کافی اضافہ ہو گیا ہے۔

سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد 13 دسمبر سے

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ اس سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت 13 دسمبر 2025 کو منعقد کر رہی ہے یہ قومی لوک عدالت دیوانی عدالت پورنیہ کے ساتھ ساتھ ڈی ویژن، بنمنکھی اور بنمنکھی عدالتوں میں بھی منعقد کی جائے گی۔ ویسی قومی لوک عدالت میں عام فوجداری کیسز این آئی ایکٹ کیسز بینک لون کی وصولی سے متعلق کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز لیبر ڈیپارٹمنٹ بجلی اور پانی کے بل طلاق کے علاوہ ازدواجی تنازعات، اراضی کے حصول کے کیسز، تنخواہ اور پنشن کے کیسز، صارفین سے متعلق کیسز ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر معاملات سمجھوتہ کی بنیاد پر نمٹائے جائیں گے مندرجہ بالا قومی لوک عدالت کی تیاری کے لیے کل مورخہ 01.11.25 کو سول کورٹ پورنیہ کے آڈیٹوریم میں مسٹر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ مسٹر کنہیا جی چودھری کی صدارت میں سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ مسٹر کنہیا جی چودھری کی موجودگی میں ایک میٹنگ بلائی گئی تھی پرنسپل جسٹس فیملی کورٹ پورنیہ مسٹر راکیش کمار ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج فرسٹ مسٹر نریندر کمار کے ساتھ تمام عدالتی افسران میٹنگ میں موجود تھے میٹنگ میں ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی اپنی عدالتوں سے زیادہ سے زیادہ مقدمات کی نشاندہی کریں، نشاندہی شدہ کیسوں میں فریقین کو نوٹس بھیجیں اور فریقین کے درمیان مفت لوک عدالت میٹنگ کروائیں۔

کیا بہار کے مسلمان انتخاب میں سیاسی شعور سے کام لیں گے؟

بیمار پلٹو رام' اب نہ گھر کے رہے نہ گھاٹ کے'!

عبدالعزیز

بہار میں پہلے 'این ڈی اے' اور 'مہا گٹھ بندھن' (عظیم اتحاد) میں انتخابی میدان میں مقابلہ آرائی ہوتی تھی، لیکن اس بار پرشانت کشور کی پارٹی 'جن سوراج' کے انتخابی میدان میں آجانے سے سہ طرفہ مقابلہ ہونے جا رہا ہے۔ پرشانت کشور انتخابی حکمت عملی میں منجھے ہوئے انسان ہیں۔ انھوں نے دو سال سے بہار کے تمام اضلاع میں دورہ کرکے اپنی ساخت مضبوط کرلی۔ وہ اپنے بارے میں خود کہتے ہیں کہ ''انتخاب میں وہ نتائج کے لحاظ سے عرش پر نظر آئیں گے یا فرش پر'۔ جہاں تک عرش پر نظر آنے کی بات ہے 'وہ تو خواب ہے دیوانے کا' لیکن وہ فرش پر آتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ان کو الیکشن میں دس سے پندرہ سیٹوں پر کامیابی مل سکتی ہے اور وہ دونوں اتحادوں کو بھاری نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔ کس کو زیادہ نقصان پہنچائیں گے یہ ایک سوالیہ نشان ہے۔ پہلے یہ کہا جاتا تھا کہ وہ بی جے پی کی 'بی ٹیم' ہے لیکن جب سے وہ بی جے پی اور جے ڈی (یو) کے بدعنوان لیڈروں کا کچا چٹھا فاش کرنے لگے ہیں تو اب ان کے بارے میں یہ کہا جا رہا ہے کہ ان کی پارٹی این ڈی اے کو نقصان کچھ زیادہ ہی پہنچا سکتی ہے۔ پرشانت کشور کے بارے میں اس سے کچھ زیادہ فی الحال اندازہ کرنا مشکل ہے، لیکن یہ بات صاف طور پر کہی جاسکتی ہے کہ اقتدار کی کرسی ان سے کوسوں دور ہے۔ حقیقت میں کرسی کی لڑائی این ڈی اے اور مہا گٹھ بندھن کے مابین ہے۔

این ڈی اے کا مطلب 'آر ایس ایس اور بی جے پی' ہے یا 'مودی اور امیت شاہ' ہے۔ این ڈی اے میں نتیش کمار ضرور شامل ہیں مگر بہار میں پانچ سال سے ان کی حکومت کے بجائے بھاجپا کی حکومت ہے۔ ریموٹ کنٹرول مودی اور امیت شاہ کے ہاتھ میں ہے۔ مسلمانوں کو اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہئے کہ نتیش کمار یا ان کی پارٹی کو ووٹ دینا بی جے پی اور آر ایس ایس کو ووٹ دینا ہے۔ مسلمانوں میں سیاسی شعور اس حد تک کم ہے کہ وہ اپنے دشمن کے دوست کو دشمن سمجھنے کے بجائے دوست ہی سمجھتے رہے۔ دنیوی مفاد اور معمولی معمولی چیزوں کے فائدے کے لئے مسلمانوں کا ایک حصہ نتیش کے قریب رہا اور ان کا گن گاتا رہا، حالانکہ نتیش کمار بھاجپا کی تمام مسلم دشمن پالیسیوں کا ساتھ دیتے رہے، خواہ 'این آر سی' یا 'سی اے اے' کا مسئلہ ہو، تین طلاق کی بات ہو یا وقف کا معاملہ ہو۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ نتیش کمار بی جے پی اور آر ایس ایس اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ ایک وقت تھا کہ نتیش کمار مودی کا منہ نہیں دیکھنا چاہتے تھے، ان کو بہار آنے سے منع کر دیا تھا، ان کے ساتھ بیٹھنا بھی گوارا نہیں کرتے تھے لیکن جب مودی سے ان کو فائدہ نظر آیا تو مودی کو گلے لگانے کے لئے ہی نہیں بلکہ ان کا پیر چھونے کے لئے تیار ہوگئے۔ اب مسلمانوں کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اگر وہ جے ڈی یو یا نتیش کی پارٹی کو یا ان کے اتحادیوں کو ووٹ دیتے ہیں تو حقیقت میں وہ اپنے دشمن اور اپنے ظالم کو ووٹ دیتے ہیں۔ پرشانت کشور یا اسد الدین اویسی حکومت یا اقتدار کی کرسی حاصل نہیں کر سکتے لیکن کسی نہ کسی اتحاد کو اقتدار کی کرسی تک پہنچنے میں نقصان ضرور کر سکتے ہیں۔ بہار اسمبلی کے گزشتہ الیکشن میں اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم نے کئی حلقۂ انتخاب میں آر جے ڈی کے امیدواروں کو کامیاب ہونے سے روک دیا تھا۔ کہیں دو ہزار ووٹ کا ناتھا تو کہیں تین ہزار اور کہیں چار ہزار۔ اس کے چار یا پانچ ایم ایل اے کامیاب ہوئے تھے۔ ایک ایم ایل اے اختر الایمان کو چھوڑ کر سب آر جے ڈی میں شامل ہوگئے۔ کیا بہار کے مسلمان پھر ایسی حرکت کریں گے؟ کہا جاتا ہے کہ 'آزمودن را آزمودہ جہل است'۔ امید ہے کہ اس جہالت کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ اگر اسد الدین اویسی این ڈی اے یا بی جے پی کو زک دے سکتے یا ہرا سکتے تو شوق سے مسلمانوں کو ان کی حمایت کرسکتے تھے، لیکن یوپی ہو یا بہار جہاں بھی یہ کھڑے ہوتے ہیں بی جے پی کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی بیرسٹر صاحب آخر کیوں اپنے امیدوار کو کھڑا کرتے ہیں؟ کیا ان کی اس پالیسی سے بی جے پی کے لیڈران خوش نہیں ہوتے؟ خاکسار کا ذاتی تجربہ ہے کہ بی جے پی کے کرتا دھرتا اسد الدین اویسی سے ان کی سیاسی پالیسی کی وجہ سے خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ بی جے پی کا مطلب ہوتا ہے کہ کوئی مسلمان مسلم فرقہ پرستی کا راگ الاپے، مسلمان مسلمان کرے تو وہ ہندو بھائیوں کو بتا سکیں کہ مسلمان ہندوؤں کے لئے خطرہ ہے۔ یہ بات آر ایس ایس والے 1925ء سے جب سے وہ قائم ہوئی ہے مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں اور ملک کے لئے بھی خطرہ بھی سمجھتے ہیں۔

گرو گولوالکر کی کتاب "Bunch of Thoughts" میں لکھا گیا ہے کہ ''ہندستان کے تین دشمن ہیں مسلمان، عیسائی اور کمیونسٹ''۔ ان تینوں میں سے مسلمانوں کو ہی وہ سب سے بڑا دشمن سمجھتے ہیں اور ان کو صفحۂ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں۔ 2014ء سے ان کا نعرہ ہے ''مسلمان مکت بھارت''۔ ان کا نعرہ پہلے سے ہے ''ہندو، ہندی اور ہندستان''۔ ان کا یہ بھی نعرہ ہے ''قرآن چھوڑو یا پاکستان جاؤ''۔ وہ ہندستان میں مسلمانوں کی ایک نشانی بھی دیکھنا گوارا نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ مسلمانوں کے نام سے بھی ان کو بیر ہے۔ محض بابری مسجد کو گرانا ہی ان کا مقصد نہیں تھا بلکہ کہنے کو تو 300 مسجدوں پر ان کا نشانہ ہے لیکن حقیقت میں تمام مساجد اور مسلمان ان کے نشانے پر ہیں۔ مسلمانوں کو ان چیزوں کا علم کتنا ہے یہ کہنا مشکل ہے لیکن گہرائی کے ساتھ تو بالکل نہیں ہے۔ آر ایس ایس پر ہزاروں کتابیں لکھی جاچکی ہیں، سیکڑوں افراد روزانہ ان کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں، یہاں تک کہ آر ایس ایس سے جو نکل کر باہر آئے ہیں وہ بھی اسلام اور مسلمان دشمنی پردہ فاش کر رہے ہیں۔ شمس الاسلام نے جو دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر رہ چکے ہیں آر ایس ایس پر تقریباً 32 کتابیں لکھی ہیں اور ان کے سیکڑوں انٹرویو وائرل ہو رہے ہیں۔ مہاراشٹر پولس کے سابق آئی جی ایس. ایم. مشرف کی کتاب کا نام ہے ''آر ایس ایس ہندستان کی سب سے بڑی دہشت گرد تنظیم ہے''۔ افسوس کہ مسلمان آر ایس ایس کو اچھی طرح جاننے، سمجھنے اور اس کے زہر کو کم کرنے کے بارے میں نہ غور و فکر کرتا ہے اور نہ کوشش کرتا ہے، محض بڑی بڑی باتیں کرتا ہے۔

کانگریس کا کردار: کانگریس کی طرف سے گزشتہ روز سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 125ویں برسی کے موقع پر کانگریس کے صدر ملیکا ارجن کھڑگے نے آر ایس ایس پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ 4 فروری 1948ء کو سردار پٹیل کے لکھے گئے ایک خط کا حوالہ دیا کہ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد آر ایس ایس کے کارکنوں نے خوشیاں منائیں اور مٹھائیاں بانٹیں۔ ایسی صورت حال میں حکومت کے پاس آر ایس ایس کے خلاف کارروائی کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ شیاما پرساد مکھرجی کو لکھا تھا اور اس میں واضح طور پر کہا تھا کہ ''رپورٹ سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک میں آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا کی سرگرمیوں سے ماحول پیدا ہوا ہے وہی گاندھی کے قتل کا سبب بنا''۔ کھڑگے نے کہا کہ ''سردار پٹیل اکثر کہا کرتے تھے کہ آر ایس ایس کے تقاریر فرقہ پرستی کے زہر سے بھری ہوتی ہیں اور گاندھی جی کا قتل اسی زہر کا نتیجہ ہے''۔ آر ایس ایس کی خطرناکی اور زہر کو نظر انداز کرنے اور بڑھانے میں کانگریس کا کردار بھی شامل ہے۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ ''اب ہندستان میں مسلم لیگ سے نہیں آر ایس ایس سے خطرہ ہے''۔ کانگریس کے پاس خفیہ محکمہ تھا اور کانگریس کی حکومت کو اچھی طرح معلوم تھا کہ آر ایس ایس ایک دہشت گرد تنظیم ہے، اس کے لیڈران اٹلی اور جرمنی جا کر مسولینی اور ہٹلر سے مل کر بہت کچھ سیکھ کر آئے ہیں اور ہندستان میں نازی ازم اور فاشزم (فسطائیت) کا پرچار کر رہے ہیں۔ اٹلی میں مسولینی سے مل کر آنے کے بعد بی. ایس. مونجے نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے کہ ''فسطائی اداروں (اداروں) اور پوری تنظیم کے تصور نے مجھے سب سے زیادہ متوجہ کیا۔ فاشزم کا خیال واضح طور پر لوگوں میں اتحاد کا تصور سامنے لاتا ہے۔ ہندستان اور خاص طور پر 'ہندو انڈیا' کو ایسی تنظیم کی ضرورت ہے تاکہ ہندو 'فوجی اوتار' میں ڈھل سکیں۔ ڈاکٹر ہیڈگیوار کی قیادت میں آر ایس ایس ہماری ایسی ہی تنظیم ہے''۔ یورپ سے واپسی کے تین سال کے اندر مونجے نے بھونسلے ملٹری کالج کے ساتھ سینٹرل ہندو ملٹری ایجوکیشن سوسائٹی پر کام شروع کردیا۔ اس کا مقصد ہندوؤں کو اپنے مادر وطن کی حفاظت کی مکمل ذمہ داری لینے کے لیے تیار کرنا تھا۔ کانگریس کی لیڈرشپ کو سب کچھ معلوم تھا مگر کانگریس کے اندر آر ایس ایس اور برہمن لابی کے اس قدر لوگ شامل تھے کہ وہ آر ایس ایس کے لئے اندر اندر کام کرتے تھے۔ پنڈت جواہر لعل نہرو سے مہاتما گاندھی کے چیلا اور مولانا ابوالکلام آزاد نے بابری مسجد سے مورتی ہٹانے کی گزارش کی تھی۔ جواہر لعل نہرو نے اتر پردیش کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ گووند ولبھ پنت کو مورتی ہٹانے کی ہدایت کی مگر انھوں نے وزیر اعظم کی بات کو ٹھکرا دیا۔ ایک ریٹائرڈ آئی پی ایس نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے کہ ''گرو گولوالکر کے گھر پر جب چھاپہ مارا گیا تو بہت ہی خطرناک قسم کے ہتھیار مسلمانوں کو قتل کرنے کے لئے پائے گئے۔ یہ بات جب اس نے وزیر اعلیٰ پنت تک پہنچائی تو پنت نے گولوالکر کے خلاف کارروائی کرنے سے منع کر دیا۔ کانگریس ہی کی حکومتوں میں پچاس ہزار سے زائد فرقہ وارانہ فسادات ہوئے اور لاکھوں مسلمان شہید ہوئے۔ ان کی اربوں کی جائیدادیں تباہ و برباد ہوئیں مگر کانگریسی حکومت کی طرف سے فسادیوں یا بلوائیوں کو سزا تک نہیں دی گئی۔ کانگریسی حکومت اگر چاہتی تو ایک بھی فساد نہیں ہوتا۔ مغربی بنگال میں جب تک مارکسی حکومت تھی اس نے فرقہ وارانہ فسادات ہونے نہیں دیا۔ اگر کہیں چھٹ پٹ ہو جاتا تو فوراً حکومت روک دیتی۔ 2007ء میں کلکتہ میں تسلیمہ نسرین کو ہٹانے کے لئے زبردست ہنگامہ ہوگیا۔ مارکسی حکومت نے فوراً فوج بلالی جس کی وجہ سے کوئی فساد نہیں ہوا۔ حکومت کوئی بھی اگر وہ فرقہ وارانہ حکومت نہ ہو تو گھنٹے دو گھنٹے میں فساد کو روک سکتی ہے۔ بمبئی (مہاراشٹر) میں فساد ہوا تو سات روز بعد فوج بلائی گئی 2002ء میں گجرات کے فرقہ وارانہ فسادات میں فوج سات روز بعد آئی مگر اسے کام کرنے نہیں دیا گیا۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں کہا کہ اگر منی پور میں فوج بلالی جاتی تو دو گھنٹے میں فساد روک دیا جاتا۔ اچھی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی نہ تو پرانے کانگریسیوں کی طرح ہیں اور نہ ہی کانگریس میں آر ایس ایس کے لوگوں کو رہنے دینا چاہتے۔ وہ ایک ایک کرکے کانگریس کو آر ایس ایس سے پاک کرنا چاہتے ہیں۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس وقت سب سے زیادہ آر ایس ایس کے نظریے اور نفرت اور فساد کے خلاف راہل گاندھی جنگ آزما ہیں۔ آر ایس ایس کی طرف سے ان کو قتل کی دھمکی بھی دی جا رہی ہے مگر وہ اپنے موقف پر اڑے ہوئے ہیں۔ بہار میں جو حکومت ہونے جا رہی ہے جس کا ستر فیصد امکان ہے کہ مہا گٹھ بندھن کی سرکار ہوگی راہل گاندھی نے اعلان کیا ہے کہ یہ سرکار ہر دھرم، ہر ذات، ہر طبقے کی ہوگی۔ راہل گاندھی کے اس وعدے پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ راہل گاندھی نہ تو اپنے وعدے سے پھرے ہیں اور نہ ہی وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ایسے لیڈر پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

بہار اسمبلی الیکشن: مسلمان اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں!

خورشید فرازی

دو دنوں کے بعد بہار میں اسمبلی الیکشن کا پہلا مرحلہ 6 نومبر کو ہوگا اور اس الیکشن کے لئے سبھی سیاسی پارٹیاں بھاگ دوڑ میں لگی ہوئی ہیں کوئی پارٹی یہ امید دلا رہی ہے کہ اقتدار میں آنے پر ہر گھر سے ایک کو سرکاری نوکری ملے گی، کوئی ہر مہیلا کو ماہانہ دس ہزار دینے کا وعدہ کر رہا ہے کوئی کسانوں کو مفت بجلی اور رسوئی گیس دینے کی بات کر رہا ہے اور غرضیکہ ہر سیاسی پارٹی اپنے ووٹروں کو لبھانے کے لئے طرح طرح کے پرکشش خواب دکھلا رہی ہے جبکہ ان تمام پرکشش خوابوں میں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے وعدے میں امید کی ایک ہلکی سی جھلک دیکھنے کو مل رہی ہے جس میں اس نے اقتدار میں آنے کے بعد ہر گھر سے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کی بات کہی ہے لیکن اس میں یہ کہنا مشکل ہے کہ تیجسوی کا یہ وعدہ بدلے موسم کی طرح نہ ہو۔ جہاں تک وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بات کریں جسے بی جے پی (این ڈی اے) سے اشتراک کے بعد انہیں وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کیا گیا ہے ایسے میں اگر جے ڈی (یو) کو بمشکل 50 سیٹیں ملتی ہیں اور بی جے پی 80 سے 90 سیٹیں این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کو لیکر مل جاتی ہیں ایسے میں بی جے پی اپنا وعدہ پورا کرے گی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا ایک سوال پر کہ کیا بی جے پی اکثریت میں آنے کے بعد نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بنانے کا وعدہ پورا کرے گی، اس پر امیت شاہ کا جواب تھا...نو ویکنسی۔ یعنی نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بنانے کا جو وعدہ کیا گیا ہے اسے پورا کیا جائے گا، اب دیکھنا یہ ہے کہ امیت شاہ یا نریندر مودی اپنا وعدہ کیسے نبھاتے ہیں اور اگر نریندر مودی کی بات کریں تو وہ اپنا وعدہ نبھانے کے معاملے میں نمبرون جملے باز ہیں اور وہ اسی طرح سے اپنا وعدہ نبھائیں گے جس طرح سے ہر شہری کے بینک اکاؤنٹ میں 15-15 لاکھ روپئے آنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ دوسری طرف ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ گزشتہ ہر الیکشن میں وقت قریب آنے پر دھوکہ باز بھگوڑوں للت مودی، نیرو مودی، میہول چوکسی اور وجئے مالیہ کو امریکہ اور لندن سے واپس لانے کا دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن ایک بھی بھگوڑا واپس لایا گیا جبکہ ان چاروں بھگوڑوں کی اجتماعی دھوکہ دہی، بینکوں سے فراڈ کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ ہنڈریڈ ملین ڈالر کا وہ فراڈ کر چکے ہیں جس میں سب سے بڑا نقصان پنجاب نیشنل بینک کا ہوا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ بینک کے ذمہ داروں نے ان مرکزی وزراء اور بینکوں میں بیجا دباؤ ڈالنے والوں کے خلاف بینک نے ابھی تک ایف آئی آر داخل کیوں نہیں کیا تاکہ معاملہ سامنے آنے پر عام لوگ بھی سمجھ پاتے کہ مودی حکومت نے انہیں کس کس طرح سے برباد کرنے کی کوشش کی اور کس طرح سے امبانی، اڈانی وغیرہ کو دنیا کا امیر ترین کاروباریوں میں شامل کر دیا۔ اب رہا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بات کریں تو ان کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کے حامیوں کی تعداد کم نہیں ہے لیکن ان کے حامی اب بھی ان کی حمایت کر رہے ہیں اس پر بڑا سوالیہ نشان لگ سکتا ہے کیونکہ این ڈی اے کی قیادت کر رہی بی جے پی نے کوئی بھی جگہ خالی نہ چھوڑی ہوگی اور سب سے پہلے نتیش کمار کے کٹر حامیوں کو توڑنے کی ہر ممکنہ کوشش ہوگی۔ انہیں موٹی رقم کا لالچ دیا ہوگا، جگہ زمین اور گھر کا لالچ دیا ہوگا یا پھر نقد نرائن سے کام چلانے کی کوشش کی ہوگی۔ لہذا ایسے وقت میں جبکہ پہلے مرحلے کے الیکشن کے لئے محض دو دن بچ رہے ہیں ایسے میں اس کا اعادہ نہیں کیا جاسکتا کہ کون وفادار ہے اور کون نہیں۔

بہار میں کل آبادی میں 22% مسلمان ہیں لیکن ان 22 فیصد میں ایسے کتنے لوگ ہیں جن کا نام ووٹر لسٹ میں موجود نہیں ہے اور اس حقیقت سے انکار کرنا مشکل ہوگا بی جے پی حکومت نے مرکز میں چیف الیکشن کمیشن آف انڈیا سے مل کر گہری سازش رچی ہے اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے نام پر لاکھوں ووٹروں کے نام قصداً حذف کر دیئے گئے ہیں جن کے بارے میں بی جے پی اس حقیقت سے بے خبر نہیں کہ یہ

فرقہ جیسے موتوا، او بی سی اور مسلمان انہیں ووٹ نہیں دیں گے لہذا ان کے نام ہی ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا جائے اور اس میں خاص طور پر مسلمان کو نشانہ بنانے کی ہر ممکنہ کوشش کی گئی ہے کیونکہ اس ملک کا ایک بھی مسلمان یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ ان کا ووٹ بی جے پی کے حق میں دیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں بات جب مسلمان کی آئی ہے تو یہ بھی کہنے میں عار نہیں ہے کہ مسلمان اگر بی جے پی کو ووٹ نہیں دیں گے تو وہ نتیش کمار کو بھی نہیں دیں گے کیونکہ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو دو ایسے بہار اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ ہیں جنھوں نے مسلمانوں کو کھڑے گھاٹ دھوکہ دیا ہے اور وقف ترمیمی بل 2024 پر بات جب ووٹنگ کی آئی تو ان دونوں نے جو مسلمانوں کے صد فیصد ووٹ حاصل کر کے وزیر اعلیٰ بنے وہ دونوں فوراً اچھل کر بی جے پی کی گود میں بیٹھ گئے اور ان دونوں کی مدد سے مودی حکومت نے وقف ترمیمی بل 2024 کو دونوں ایوانوں سے منظور کرالیا۔ جس کے بعد اس ملک کے مسلمانوں نے بھی فیصلہ کرلیا کہ ایسے ابن الوقت کو سبق سکھانا ضروری ہے اور اس وقت نتیش کمار جس جنجال میں پھنسے ہیں مستقبل میں این چندرا بابو نائیڈو کی بھی باری آنے والی ہے اور وہ بھی اسی جگہ پر پہنچیں گے جہاں کوئی پلٹ کر دیکھنے والا ہوگا اور ان کی حالت گداگروں سے بھی بدتر ہوگی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۳ر نومبر ۲۰۲۵ء

سونالی خاتون اس کا شوہر اور بچے اب تک بنگلہ دیش میں کیوں ہیں؟

SIR (اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کے اعلان کے ساتھ ہی ایک نیا تنازع ابھر کر سامنے آیا جب ایک مسلم حاملہ خاتون سونالی جسے در انداز کا شک ظاہر کرکے بنگلہ دیش میں ڈھکیل دیا گیا تھا اب اس کے والدین کے نام اور ایڈریس سبھی کچھ 2002 کے انتخابی فہرستوں میں مل گئے اور وہ ایسا دستاویز ہے جو بطور ثبوت کے الیکشن کمیشن نے مانگا ہے۔ جس سے پتہ چل سکے کہ اس کے خاندان کے لوگ سبھی قانونی طور پر جائز ووٹر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سونالی، اس کے شوہر اور چار افراد بشمول تین کمسن بچے شامل تھے جنہیں بنگلہ دیش میں ڈھکیل دیا گیا۔ یہ سبھی لوگ ضلع بیربھوم کے مرارائی ایریا کے رہنے والے تھے ان سبھوں کو جون 2025 میں زبردست بنگلہ دیش میں ڈھکیل دیا گیا تھا جب وہ لوگ بی ایس ایف جوانوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر دہائی دے رہے تھے کہ ان کا پورا خاندان صدیوں سے بیربھوم ضلع میں رہتا آیا ہے لیکن حکم حاکم مرگ مفاجات، بی ایس ایف والوں کو جو حکم دیا گیا وہ انہوں نے کردیا، ان لوگوں کو دہلی سے پولس نے گرفتار کیا تھا جہاں وہ مہاجر مزدوروں کے طور پر کام کر رہے تھے کیونکہ بنگال میں گزشتہ تین برسوں سے 100 دنوں کا کام کاج بند تھا جب مرکزی حکومت نے بنگال کے لئے منریگا کی رقم داب رکھی تھی لیکن جی ایس ٹی کی اربوں روپئے کی رقم مرکزی حکومت ڈکار لئے بغیر ہضم کر رہی تھی۔

سونالی اور اس شوہر و بچوں کو جب بنگلہ دیش ڈھکیل دیا گیا تو اس کے خاندان والوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور 26 ستمبر کو حکومت کے خلاف کیس کردیا جس کے بعد کلکتہ ہائیکورٹ نے مرکزی حکومت کو حکم دیا کہ ان سبھی چھ افراد بشمول تین کمسن بچوں کو واپس لایا جائے۔ چار ہفتوں کے اندر اندر انہیں واپس لانے کا حکم دیا تھا۔ لیکن چار ہفتوں کا وقت گزر گیا اور مرکزی حکومت نے کلکتہ ہائیکورٹ کے آرڈر کو درگزر کر دیا بلکہ بے حیائی کی انتہا کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے کلکتہ ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کردی کہ وہاں سبھی جج اور وکلاء بی جے پی اور آر ایس ایس کا کہا مانتے ہیں اور فیصلہ مرکزی حکومت کے حق میں ہوگا اور معاملہ چونکہ ایک مسلم خاندان کا ہے وہاں کسی کو کچھ سوچنے کی ضرورت بھی کیا ہے سوائے وقت اور انرجی برباد کرنے کے۔ سونالی کے خاندان والوں نے کلکتہ ہائیکورٹ میں توہین عدالت کا مقدمہ بھی دائر کیا کہ مرکزی حکومت نے کلکتہ ہائیکورٹ کے حکم کا پاس نہیں رکھا۔ اگرچہ سونالی کا نام 2002 کے انتخابی فہرست میں نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کی پیدائش 1998 میں ہوئی تھی۔ اور 2002 میں اس کی عمر صرف چار سال تھی۔ لیکن سونالی کے والدین کا نام اس انتخابی فہرست میں مل گیا جس کی تفسیر جو چیف الیکشن کمیشن کی طرف سے ہوئی تھی۔ 2022 کی ووٹر لسٹ کے مطابق سونالی خاتون کے والد کا نام بھارو شیخ درج ہے اور ماں جیوتسنا بی بی ہے اور وہ لوگ بیربھوم کے مرارائی اسمبلی حلقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور دونوں ووٹرس ہیں اور وہ تمام دستاویزات اس خاندان کے پاس ہیں جس کا مطالبہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کیا تھا۔

اب جبکہ سب کچھ پوری وضاحت کے ساتھ سامنے آچکا ہے تو پھر سونالی اور وہ سبھی چھ افراد بنگلہ دیش میں کیوں ہیں اور مرکزی حکومت نے کیا سوچ کر کلکتہ ہائیکورٹ کی توہین کی بلکہ الٹا نیچا دکھانے کے لئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا، کیا سپریم کورٹ کے اندر اتنی استطاعت ہے کہ وہ ایک سچائی کو روند دے، سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اگر رنجن گگوئی اس وقت ہوتے تو شاید اس معاملے میں بھی مرکزی حکومت کی فتح ہوتی جس طرح سے بابری مسجد کے معاملے میں ہوئی لیکن اس معاملے میں مرکزی حکومت کو منہ کی کھانی پڑے گی کیونکہ سپریم کورٹ اس معاملے میں کلکتہ ہائیکورٹ کے فیصلے میں کوئی ترمیم نہیں کرسکتا۔ واضح رہے کہ جب سے سونالی و دیگر کو بنگلہ دیش ڈھکیل دیا گیا ہے اس کے خاندان والے حکمراں ترنمول کی مدد سے قانونی مشیر اور وکیل کے تعاون سے قانونی جنگ لڑ رہے ہیں اور اس قانونی جنگ میں مرکزی حکومت ذلیل ہوئی ہے لیکن ڈھٹائی سے سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے تاکہ معاملہ ٹلتا رہے لیکن تاریخ پہ تاریخ یہاں نہیں چلنے والی۔ یہاں کوئی ٹال مٹول نہیں بالکل کھڑا ک۔ مرکزی حکومت کو جھکنا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اس کی نئی SIR کی کرتب بازی بھی ختم ہوجائے گی لیکن یہ معاملہ فی الحال بہار اسمبلی الیکشن تک روکنے کی ہر ممکنہ کوشش ہوگی ورنہ بہار الیکشن میں فریکچر ڈبی جے پی کے جمبو جیٹ ٹائر کی ہوا پھس پھسا کر نکل جائے گی۔ (خ الف ف)

انتخابی شور میں "جنگل راج" کی بازگشت

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار کی سرزمین ہمیشہ سے سیاسی تجربات، عوامی شعور اور سماجی جدوجہد کا مرکز رہی ہے۔ جے پرکاش نارائن کی سمپورن کرانتی نے اس خطہ کو نئی راہ دکھائی، تو کبھی لالو پرساد یادو کے سماجی انصاف کے نعروں نے محروم طبقات کو آواز دی۔ بعد ازاں نتیش کمار کے "ترقیاتی ماڈل" نے نظم و نسق کی نئی امیدیں جگائیں۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ یہ امیدیں سیاسی شور میں دب چکی ہیں۔ ایسا شور جس میں روزگار کے وعدوں کے زیر اثر ترقی کا بیانیہ کہیں کھو گیا ہے، اور حزب اختلاف کی سیاست ایک بار پھر "جنگل راج" کے استعارے کے گرد گھومنے لگی ہے۔ ریاست بہار آج بھی ملک کی پسماندہ ترین ریاستوں میں شمار ہوتی ہے۔ نوجوان روزگار کی تلاش میں دہلی، ممبئی اور پنجاب کا رخ کرتے ہیں۔ خواتین کی خودمختاری کے دعووں کے باوجود عملی سطح پر تعلیمی ڈھانچہ بوسیدہ ہے، سرکاری اسپتالوں کی حالت خستہ ہے، اور بنیادی سہولیات ناپید ہیں۔ وزیراعظم مودی کے ہزاروں کروڑ کے اعلانات کاغذی وعدوں سے آگے نہیں بڑھے، اور "خصوصی ریاست" کا درجہ اب بھی خواب ہی ہے۔

سیاست کا درجہ حرارت اور بدلتا بیانیہ

ریاست بھر میں انتخابی مہم اپنے عروج پر ہے۔ جلسے، روڈ شو، اشتہارات اور سوشل میڈیا نے بہار کو ایک انتخابی شور شرابہ میں بدل دیا ہے۔ ابتدا میں این ڈی اے کی مہم "ترقی"، "عمدہ حکمرانی" اور "بہار ماڈل" جیسے نعروں پر مرکوز تھی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار تعلیم، صحت، بجلی، سڑک، پانی اور خواتین کی بااختیاری کو اپنی کامیابی کے طور پر پیش کرتے ہوئے این ڈی اے کی جیت کے لیے پرامید نظر آ رہے تھے لیکن جیسے ہی انڈیا محاذ کے قائد تیجسوی یادو نے روزگار اور ہجرت کے خاتمے کو اپنے انتخابی منشور کا مرکزی نکتہ بنایا، برسراقتدار اتحاد کا بیانیہ بدلنے لگا۔ جو مہم ابتدا میں "ترقی" کے نعروں پر قائم تھی، وہ رفتہ رفتہ "جنگل راج" کے خوف پر مرکوز ہو گئی۔ گویا ترقی کا سیاسی بیانیہ ماضی کے سائے میں پناہ ڈھونڈنے لگا اور "خوف" نے "ترقی" کی جگہ لے لی۔ "اگر واقعی ترقی ہوئی ہے تو پھر خوف دکھانے کی ضرورت کیوں؟" یہ سوال اب بہار کے نوجوان ووٹر کے ذہن میں گونج رہا ہے۔

روزگار کا سوال عوام کی اصل آواز

نتیش کمار کے ترقیاتی دعووں کے مقابل عوامی جلسوں میں سب سے زیادہ سنائی دینے والا نعرہ تھا: "نوکری دو!" تیجسوی یادو نے اسے عوامی درد کی دوا کا مرکز بنایا۔ ان کا وعدہ "گھر گھر روزگار" نوجوانوں کے لیے امید کی کرن بن گیا۔ ان کے جلسوں میں جوانی کا جوش اور عوامی اضطراب دونوں جھلکتے ہیں۔ وہ کھلے لفظوں میں کہتے ہیں: "اگر بہار کے نوجوان کو روزگار نہیں ملا تو ترقی کا مفہوم بے معنی ہے۔" ان کے جلسوں میں شریک نوجوان اس وعدے کو ایک عہد کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ لاکھوں تعلیم یافتہ نوجوان جو روزگار کی تلاش میں دہلی، ممبئی، پنجاب یا خلیجی ممالک جانے پر مجبور ہیں، ان کے لیے یہ نعرہ ان کے دل کی آواز بن گیا ہے۔

این ڈی اے کی حکمت عملی میں تبدیلی

اسمبلی انتخابات کی ابتدائی مہم میں این ڈی اے نے "ترقی" کا کارڈ کھیلا، مگر نوجوان طبقہ میں یہ نعرہ غیر مؤثر رہا۔ "گڈ گورننس" کی گونج بھی کمزور پڑنے لگی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بی جے پی نے جلد محسوس کیا کہ محض پرانی کامیابیوں اور ترقیاتی اعلانات سے نیا ووٹر قائل نہیں ہوگا۔ چنانچہ نعرے بدلنے لگے۔ پہلے کہا گیا "این ڈی اے سرکار"، پھر "وزیراعلیٰ کی کرسی خالی نہیں"، اور آخر میں نعرہ دیا گیا "آئندہ بھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہی ہوں گے"۔ مگر قیادت کے تسلسل کا یہ پیغام عوام کے لیے کوئی نیا جوش پیدا نہ کر سکا۔ عوامی ردعمل سرد پڑتے ہی ماضی کے خوف کو پھر زندہ کیا گیا "اگر آر جے ڈی آئی، تو جنگل راج لوٹ آئے گا!" وزیراعظم مودی نے اپنی تقریروں میں اسی بیانیہ کو دہرایا۔ مظفرپور منعقدہ انتخابی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے لالو دور کے اغوا کے ایک واقعے کا حوالہ دے کر کہا کہ "نئی نسل کو اس دور کے خوف سے واقف کرانا بزرگوں کی ذمہ داری ہے۔" یہ بیانیہ بظاہر ماضی کی یاددہانی تھا، مگر دراصل نوجوان ووٹر کو خوف کے دائرے میں لانے کی کوشش۔ اسی دوران وزیر داخلہ امیت شاہ، گری راج سنگھ اور یوگی آدتیہ ناتھ جیسے رہنماؤں نے "دراندازی"، "بلڈوزر" اور مذہبی نعروں کے ذریعہ جذبات بھڑکانے کی کوشش کی، مگر بہار کی زمین نے ان حربوں کو زیادہ پذیرائی نہیں دی۔ یہاں کی سیاست ذات، برادری اور روزگار کے گرد گھومتی ہے مذہبی منافرت کا بیج یہاں شاذ و نادر ہی پھلتا ہے۔

> **یوں انتخابی مہم دو واضح سمتوں میں بٹ گئی ہے ایک طرف اپوزیشن "امید"، "روزگار" اور "ہجرت کے خاتمہ" کی بات کر رہی ہے، دوسری طرف حکمراں اتحاد "ماضی کے خوف" سے ووٹ مانگ رہا ہے۔ انڈیا محاذ کی مہم جوش و جذبہ سے لبریز ہے۔ راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، عبدالباری صدیقی، دیپانکر بھٹاچاریہ اور مکیش سہنی جیسے قائدین ایک متبادل سیاسی منظر تشکیل دے رہے ہیں۔ ان کا نعرہ واضح ہے "نوکری، عزت، تعلیم"۔ ادھر جن سوراج اور مجلس اتحادالمسلمین بھی مباحثے میں نئی جہتیں شامل کر رہی ہیں۔ مجلس نے مسلم ووٹر سے منظم طور پر خطاب کرتے ہوئے اپنی زمینی گرفت بڑھانے کی کوشش کی ہے۔**

خوف کا بیانیہ بمقابلہ امید کا وعدہ

یوں انتخابی مہم دو واضح سمتوں میں بٹ گئی ہے ایک طرف اپوزیشن "امید"، "روزگار" اور "ہجرت کے خاتمہ" کی بات کر رہی ہے، دوسری طرف حکمراں اتحاد "ماضی کے خوف" سے ووٹ مانگ رہا ہے۔ انڈیا محاذ کی مہم جوش و جذبہ سے لبریز ہے۔ راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، عبدالباری صدیقی، دیپانکر بھٹاچاریہ اور مکیش سہنی جیسے قائدین ایک متبادل سیاسی منظر تشکیل دے رہے ہیں۔ ان کا نعرہ واضح ہے "نوکری، عزت، تعلیم"۔ ادھر جن سوراج اور مجلس اتحادالمسلمین بھی مباحثے میں نئی جہتیں شامل کر رہی ہیں۔ مجلس نے مسلم ووٹر سے منظم طور پر خطاب کرتے ہوئے اپنی زمینی گرفت بڑھانے کی کوشش کی ہے۔

"جنگل راج" سیاسی حربہ یا عوامی نفسیات؟

دلچسپ امر یہ ہے کہ "جنگل راج" اب کسی خاص دور کی تعبیر نہیں بلکہ ایک سیاسی حربہ بن چکا ہے۔ یہ لفظ انتظامی کارکردگی کے بجائے مخالف کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ دو دہائیوں کی حکمرانی کے باوجود اگر حکومت اب بھی اسی استعارے پر سیاست کر رہی ہے تو کیا یہ خود اس کی کارکردگی پر سوال نہیں؟ اور "اگر واقعی جنگل راج ختم ہو گیا تو پھر آج بھی اس کا خوف دکھانے کی ضرورت کیوں؟"

ترقیاتی وعدے دعوے زیادہ، حقیقت کم

نتیش کمار نے "گڈ گورننس" کا نعرہ دے کر امید جگائی تھی۔ ابتدائی برسوں میں سڑکوں، بجلی اور نظم و نسق میں بہتری ضرور آئی، مگر اب رفتار سست ہے، صنعت غائب ہے، اور نوجوان تلاش و معاش میں ہجرت پر مجبور ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ بے روزگاری کی شرح ریکارڈ سطح پر ہے۔ ایسے میں یہ سوال اہم ہے کہ "دو دہائیوں کی حکمرانی کے بعد بھی اگر روزگار کا مسئلہ باقی ہے، تو قصور کس کا؟"

ذات پات کی سیاست ترقی کی راہ میں رکاوٹ

بہار کی سیاست کو ذات اور برادری سے الگ کر کے دیکھنا ممکن نہیں۔ سیاسی جماعتیں آج بھی سماجی توازن کے نام پر مخصوص طبقات کو لبھانے کی کوشش کرتی ہیں، جبکہ عوامی بہبود کے نکات ثانوی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔

میڈیا کا کردار سوال یا شور؟

قومی میڈیا کا بڑا حصہ سیاسی بیانیے کو تقویت دیتا ہے، اس کا محاسبہ نہیں کرتا۔ جہاں سوال اٹھنے چاہئیں، وہاں شور مچایا جاتا ہے۔ البتہ علاقائی صحافت اب بھی زمینی سچائی کو آواز دے رہی ہے اگرچہ اس کی گونج قومی میڈیا کے شور میں دب جاتی ہے۔

آئینی زاویہ سیاست کا فرض

جمہوریت میں سیاستدان اقتدار کے نہیں، خدمت کے امین ہوتے ہیں۔ ریاست کا فرض ہے کہ شہریوں کو روزگار، تعلیم، صحت اور انصاف فراہم کرے۔ اگر "جنگل راج" کا نعرہ ان ذمہ داریوں سے فرار کا بہانہ بن جائے تو یہ آئینی روح سے انحراف ہے۔

نوجوانوں کی بے چینی امید یا اضطراب؟

بہار کی آبادی میں نصف سے زیادہ نوجوان ہیں، مگر ان کے لیے مواقع محدود ہیں۔ امتحانات کی منسوخی، بھرتیوں میں تاخیر اور بدعنوانی نے ان کے حوصلے توڑے ہیں۔ مستقل سرکاری ملازمت کی جگہ کانٹریکٹ پر عارضی تقرری نے انہیں مایوس کیا ہے۔ یہی نوجوان آج سوال کر رہے ہیں: "اگر ہم اب بھی ماضی کے خوف میں جی رہے ہیں، تو مستقبل کب روشن ہوگا؟"

عوامی شعور کی بیداری امید کی کرن

یقیناً بہار کا ووٹر اب پہلے سے زیادہ باشعور ہو چکا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ سڑکیں، پل اور بجلی ترقی کے نشان ہیں، مگر ان سے پیٹ نہیں بھرتا۔ اب وہ اپنے ووٹ کو ترقی کے پیمانے سے ناپ رہا ہے۔

نتیجہ خوف نہیں، یقین کا وقت

حزب اختلاف کے انتخابی شور میں اگرچہ "جنگل راج" کی بازگشت سنائی دے رہی ہے، مگر عوام اب ماضی کے سائے نہیں، حال کی روشنی دیکھنا چاہتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ بہار کی سیاست نعروں سے نکل کر حقیقی ایجنڈے پر آئے جہاں نوجوان کو روزگار، کسان کو ان کے فصل کی مناسب قیمت، اور شہری کو وقار ملے۔ "دو دہائیوں کی حکمرانی کے بعد اگر 'جنگل راج' ہی سیاسی سہارا ہے، تو یہ ترقی نہیں بلکہ برسراقتدار جماعت کی کمزوری کا اعتراف ہے۔"

لہٰذا بہار کے باشعور ووٹر اب فیصلہ کرنے کو تیار ہیں

وہ جان چکے ہیں کہ "جنگل راج" کا نعرہ ان کے خالی ہاتھوں میں روزگار نہیں دے سکتا۔ وقت آ گیا ہے کہ بہار کا ووٹر خوف و جذبات کے بجائے عقل و فہم سے فیصلہ کرے تاکہ بہار کا مستقبل کسی سیاسی نعرے نہیں، بلکہ حقیقی ترقی کی بنیاد پر استوار ہو۔

رابطہ --- 9934933992

جنگ بندی کے باوجود ••• اسرائیلی ظالم حکومت کے کسی نہ کسی بہانے غزہ پر حملے جاری

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

اسرائیلی حکومت جنگ بندی کے باوجود کسی نہ کسی بہانے مختلف مقامات پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق غزہ شعبہ صحت کے حکام نے بتایا ہیکہ گذشتہ دنوں کئے گئے حملوں کے بعد اس نے منگل کی شام سے چہارشنبہ تک جو فضائی حملے کئے ہیں اس میں 24 بچوں سمیت کم از کم 104 فلسطینیوں کی شہادت بتائی جارہی ہے۔ حکام نے چہارشنبہ کو جاری کئے گئے بیان میں اس حملے کو جنگ بندی کی واضح خلاف ورزی قرار دیا اور کہا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے "زرد لکیر" کے علاقے میں واقع گھروں، گاڑیوں، پناہ گزینوں کے خیموں اور ایک ہسپتال کو نشانہ بنایا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی گروپ 'حماس' نے ایک بیان میں 10/ اکتوبر سے نافذ العمل اور امریکی ثالثی میں طے پانے والی جنگ بندی کی پابندی کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس جنگ بندی منصوبے کا مقصد جنگ زدہ علاقوں کی تعمیر نو کرنا، غزہ کو مستحکم کرنا اور حماس کے براہ راست کنٹرول کے بغیر ایک نیا نظام حکومت قائم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو نے ایک اسرائیلی فوجی کی ہلاکت کے بدلے جنگ بندی کے باوجود طاقتور حملوں کا حکم دیا ہے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چہارشنبہ کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ اسرائیلی حملے جاری ہیں تاہم جنگ بندی خطرے میں نہیں ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہیکہ اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے نام پر جہاں چاہے اسرائیل اپنی ظالمانہ کارروائیاں جاری رکھ سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ظالم اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہیکہ وہ غزہ یا لبنان میں اہداف پر حملوں کے لیے کسی سے اجازت نہیں لیں گے۔ بین الاقوامی خبررساں ایجنسیوں کی رپورٹس کے مطابق بتایا جارہا ہیکہ جنگ بندی معاہدے کے باوجود اتوار 26/ اکتوبر کو اسرائیلی وزیر اعظم نے کابینہ کے اجلاس میں وزرا کو بتایا کہ 'اسرائیل ایک خودمختار ملک ہے۔ ہم ہر صورت اپنا دفاع کریں گے اور اپنی قسمت کے فیصلے خود کرتے رہینگے۔' غزہ میں جنگ بندی کے بعد امریکہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے اسرائیل کے متعدد دورے کیے ہیں جن میں اگلے لائحہ عمل پر بات چیت کی گئی۔ نیتن یاہو نے اپنے وزرا کو بتایا کہ 'اس کے لیے ہمیں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ ہم اپنی سکیورٹی کو خود کنٹرول کرتے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے بعد ترک صدر رجب طیب اردغان نے کہا ہے کہ امریکہ اور دیگر ممالک کو چاہیے کہ وہ اسرائیل سے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی بند کرانے کے لیے مزید اقدامات کریں اور اس مقصد کے لیے پابندیوں یا اسلحے کی فروخت روکنے جیسے اقدامات پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ روئٹرز کے مطابق نیٹو کا رکن ملک ترکیہ، جو غزہ پر اسرائیلی حملوں کا سب سے زیادہ کھل کر ناقد رہا ہے، حال ہی میں جنگ بندی کے مذاکرات میں ثالث کے طور پر شامل ہوا۔ اس سے قبل ترکیہ کا کردار بالواسطہ تھا، تاہم گزشتہ ماہ وائٹ ہاؤس میں ترک صدر اردوغان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ملاقات کے بعد ترکیہ کا کردار مزید فعال ہو گیا۔ اردغان نے خلیجی ممالک کے دورے سے واپسی پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'ترکی جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں کررہا ہے۔ حماس جنگ بندی پر عمل کررہی ہے اور اس کا کھلے عام اظہار بھی کررہی ہے، لیکن اسرائیل مسلسل اس معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'بین الاقوامی برادری، بالخصوص امریکہ کو چاہیے کہ وہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کی مکمل پاسداری پر مجبور کرے۔ اسرائیل کو اپنے وعدے پورے کرنے پر پابندیوں اور اسلحے کی فروخت روک کر مجبور کیا جانا چاہیے۔' انقرہ نے کہا ہے کہ وہ جنگ بندی کے نفاذ کی نگرانی کے لیے بنائے جانے والے 'ٹاسک فورس' میں شامل ہوگا، اور ترک افواج ضرورت پڑنے پر فوجی یا سول حیثیت میں کردار ادا کرسکتی ہیں۔ ترکی نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی تعمیر نو میں سرگرم کردار ادا کرے گا۔ یہاں یہ بات واضح رہیکہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے گذشتہ چہارشنبہ کو عندیہ دیا تھا کہ وہ غزہ میں ترک سکیورٹی فورسز کے کسی بھی کردار کے مخالف ہیں۔ صدر اردغان نے ایک مرتبہ پھر خلیجی ممالک سے اپیل کی کہ وہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے مالی معاونت فراہم کریں، کیونکہ کوئی ایک ملک یہ کام اکیلا انجام نہیں دے سکتا۔ غزہ جنگ کے دوران اسرائیل کی ظالمانہ کارروائیوں کو دیکھتے ہوئے ترک صدر رجب طیب اردغان نے اسے نسل کشی قرار دیا تھا جس کے بعد اسرائیل اور ترک کے درمیان جو تعلقات تھے وہ خراب ہوچکے ہیں۔ اسی لئے اسرائیل نہیں چاہتا کہ ٹاسک فورس میں ترک فوج آئے۔ اب رہی بات غزہ میں امن وسلامتی کی۔ اس کی ذمہ داری ابھی تک کسی کے حوالے نہیں کی گئی ہے۔

اسرائیل کا غزہ کے انضمام کے حوالے سے •••

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق ایک مرتبہ پھر اسرائیل کو سخت وارننگ جاری کی ہے جبکہ دوسری جانب وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدہ برقرار رہے گا۔ خبررساں ادارے اے ایف پی کے مطابق صدر ٹرمپ نے ٹائم میگزین کو ٹیلی فون پر دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم نہیں کیا جائے گا کیونکہ میں عرب ممالک سے وعدہ کرچکا ہوں۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ 'اگر ایسا ہوا تو اسرائیل امریکہ کی تمام تر حمایت کھو دے گا۔' اسرائیلی پارلیمان نے گذشتہ چہارشنبہ کو غزہ کے انضمام کے حوالے سے دو بلوں کی منظوری دی تھی جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جماعت لیکوڈ پارٹی نے ووٹنگ کے عمل کا بائیکاٹ کیا تھا۔ جمعرات کو سعودی سرکاری میڈیا کی طرف سے شائع ایک مشترکہ بیان میں سعودی عرب، اردن اور ترکی سمیت متعدد ممالک نے اسرائیلی پارلیمنٹ کے ووٹ کی مذمت کی تھی۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گذشتہ چہارشنبہ کو اسرائیل کے دورے کے لیے روانگی سے قبل صحافیوں سے بات چیت میں کہا تھا کہ صدر ٹرمپ واضح کرچکے ہیں کہ وہ مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق اقدام کی حمایت نہیں کرسکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انضمام کے حوالے سے اقدامات 'امن معاہدے کے لیے خطرہ ہیں۔' اسی طرح جمعرات کو نائب صدر جے ڈی وانس اسرائیل کا تین روزہ دورہ مکمل کرکے واپس ہوئے۔ روانگی سے قبل انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ مقبوضہ مغربی کنارے کے اسرائیلی انضمام کی مخالفت کرتے ہیں اور ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے اسرائیلی قانون سازوں کے اس اقدام کو 'احمقانہ سیاسی تماشا' قرار دیا۔ جب ایک صحافی نے نائب صدر سے اس ووٹ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ 'اگر یہ ایک سیاسی تماشا تھا، تو یہ بہت ہی بے وقوفانہ عمل ہے، اور مجھے ذاتی طور پر اس پر ناگواری ہے۔'

پاکستانی شہباز شریف حکومت اندرونی اور بیرونی خطرات سے دوچار

پاکستانی شہباز شریف حکومت کو ایک طرف پاکستان تحریک طالبان، پاکستان تحریک انصاف اور تحریک لبیک پاکستان سے شدید خطرہ ہے تو دوسری جانب افغانستان سے تعلقات خراب ہوتے جارہے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان ترکی میں جاری مذاکرات کے ناکام ہونے کے بعد پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف افغان طالبان حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے خبردار کیا کہ پاکستان اگر چاہے تو اپنی پوری طاقت استعمال کیے بغیر بھی افغان طالبان کی حکومت ختم کرسکتا ہے۔ افغان طالبان کی حکومت سے مذاکرات کی 'ناکامی' کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ 'پاکستان واضح کرتا ہے کہ اسے طالبان رجیم کو ختم کرنے یا انھیں غاروں میں چھپنے پر مجبور کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔' ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'اگر افغان طالبان ایسا چاہتے ہوں تو تورا بورا میں ماضی کی شکست کے مناظر دوبارہ دیکھنا یقیناً اقوام عالم کے لیے ایک نیا دلچسپ منظر ہوگا۔' واضح رہے کہ خواجہ آصف نے حال ہی میں طالبان حکومت کو یہ بھی وارننگ دی تھی کہ اگر افغان طالبان پاکستان کے مطالبے نہیں مانتے تو اس کا نتیجہ 'کھلی جنگ' ہوگی۔ 29/ اکتوبر کو اپنے بیان میں پاکستانی وزیر دفاع نے کہا کہ 'اگر افغان طالبان پھر بھی دوبارہ افغانستان اور اس کے معصوم عوام کو تباہ کرنے پر مصر ہیں تو پھر جو بھی ہونا ہے وہ ہو۔' ان کا کہنا تھا کہ 'یہ قابل افسوس امر ہے کہ طالبان حکومت افغانستان کو ایک اور تنازعے میں دھکیل رہی ہے اور اپنی کمزوری اور جنگ کے دعووں کی کھوکھلی حقیقت کو بخوبی جاننے کہ باوجود طبل جنگ بجا کر بظاہر افغان عوام میں اپنی بگڑتی ہوئی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش کررہی ہے۔' وزیر دفاع نے یہ بھی کہا 'افغانستان کبھی سلطنتوں کا قبرستان تو نہیں رہا البتہ ہمیشہ بڑی طاقتوں کے کھیل کا میدان ضرور رہا ہے۔' اسی بیان میں خواجہ آصف نے طالبان کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان اپنی سرزمین پر کسی بھی دہشت گردانہ یا خودکش حملے کو برداشت نہیں کرے گا اور کسی بھی مہم جوئی کا جواب سخت اور کڑوا ہوگا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'انہوں نے شاید پاکستانی عزم اور حوصلے کو غلط انداز میں لیا ہے اور اگر طالبان رجیم لڑنے کی کوشش کرے گی تو دنیا دیکھے گی کہ ان کی دھمکیاں صرف دکھاوا ہیں۔'

رابطہ: 9949481933

مظلوم کی حمایت اور ظالم کی طرفداری نہ کرنا اللہ کے مقرب بندوں کا شعار

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A ((OsmM.Com Ph.D

جب انسان اپنی صلاحیتوں کا استعمال صرف فانی دنیا کے موقتی مفادات کو حاصل کرنے کے لیے کرتا ہے تو اس کے اندر غیر شعوری طور پر ظلم کرنے کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جو اللہ تعالی کے نافرمان بندوں کا وطیرہ ہے اور جب انسان آخرت کو سنوارنے کے لیے باطنی استعداد کا استعمال کرتا ہے تو وہ مظلوم کا حمایتی بن جاتا ہے جو اللہ تعالی کے مقرب بندوں کا شعار ہے۔ دین اسلام میں ظالموں، ستمگاروں اور مجرموں کی مدد و اعانت کرنا بدترین گناہ ہے چونکہ ظالموں سے زیادہ انسان دشمن لوگوں کے دست و بازو بنکر ان کی حمایت و طرفداری کرنے والے ابن الوقت اور دنیا پرست لوگوں کی وجہ سے انسانی معاشرے میں شیطانی قوتوں کو طاقت ملتی ہے اور ہر سطح پر ظلم و ستم پھیلتا ہے۔ اگر ظالم کے کاموں پر لوگ اپنی ناپسندیدگی کا شدت سے اظہار کریں تو ممکن ہی نہیں کہ انسانی معاشرے میں کوئی فرعون پیدا ہو۔ زبان و قلم، قول و فعل الغرض کسی بھی طرح سے دانستہ طور پر ظالم کی حمایت کرنا یا اس کی ظلم میں مدد کرنے سے انسان اسلام کے نور سے خارج ہوجاتا ہے چونکہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ عوام الناس اس کے شر سے سلامت رہیں۔

حضرت اوس بن شرجیل سے مروی ہے کہ انہوں نے رحمت کونینؐ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ظالم کے ساتھ چلتا ہے، تاکہ وہ اس کو مدد و تقویت پہنچائے، حال آں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے، ایسا شخص اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ ظالم کی کسی بھی درجہ میں تائید و حمایت کرنا اسلام کی بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اسی لیے ایسا شخص خدا عزوجل کے نزدیک سخت گناہگار ہے۔ یہ حدیث پاک مسلمانوں کو دعوت عمل دیتی ہے کہ وہ ظالموں کی حمایت سے باز رہیں اور ہمیشہ حق و صداقت کا ساتھ دیں۔ انبیاء و مرسلین نے ہر زمانے کے ظالم کے خلاف آواز حق بلند کیا اور مظلوم کی تائید و حمایت کی تعلیم فرمائی لیکن صد حیف انبیاء و مرسلین، آسمانی کتابوں پر ایمان رکھنے والے مسلمانوں کی اکثریت ظالم کی تائید اور مظلوم کی مخالفت کرنے میں اس قدر اندھی ہوچکی ہے کہ ظالم کا کیا ہوا ہر ظلم و ستم نیکی اور مظلوم کا کیا ہوا ہر نیک عمل برائی سے تعبیر کررہی ہے۔ حضرت سیدنا موسیٰ مصر سے مدین ہجرت کرنے سے قبل آپس میں دست و گریباں دو آدمیوں کا مشاہدہ کرنا، مظلوم اسرائیلی کی فریاد پر اس کو پنجہ ظلم سے نکالنے اور اس کی مدد کرنے کے لیے آگے بڑھنا اور فرعونی ظلم دفع کرنے کے لیے فرعون کے باورچی قبطی کی تادیب و تنبیہ کرنا اور اسے درست درازی سے منع فرمانا، شہر مدین کے کنارے واقع کنویں پر شرم و حیا کی مجسم نمونہ حضرت سیدنا شعیبؑ کی مجبور و ضعیف صاحبزادیوں کے حال پر رحم کرنا جو مردوں کی مزاحمت کی طاقت نہ رکھتی تھیں اور ان کے جانوروں کو پانی پلانے میں پوری امانت و دیانت داری، عفت و پاکدامنی کے ساتھ ان کی اعانت کرنا، فرعون کے ظلم و ستم، جبر و استبداد سے بنی اسرائیل کو نجات دلانا، ہرگز مجرموں و گناہگاروں کی مدد نہ کرنے اور ظالموں کا طرفدار و شریک کار نہ ہونے کا عہد کرنا بی بی آسیہ بنت مزاحم کا فرعون کے بداعمالیوں اور ستم رانیوں سے نجات کے لیے دعا کرنا، حضرت سیدنا خضر کا تحیر خیز واقعات کی تاویلات بیان کرتے ہوئے فرمانا کہ میں نے مساکین کی کشتی کو عیب دار اس لیے کیا تاکہ کوئی ظالم بادشاہ اس کشتی پر دست اندازی کی کوشش نہ کرسکے، ایمان دار والدین کو سرکشی و کفر کے ظلم اور دائمی ہلاکت سے بچانے کے لیے خوبصورت لیکن بدبخت و نالائق لڑکے کا قصہ تمام کرنا، مرد صالح کے دو یتیم بچوں کے خزانے کو لوٹ کھسوٹ سے بچانے کے لیے مفت میں دیوار کا سیدھا کرنا، تمام انبیاء و مرسلین کا ظالموں کے خلاف آواز حق بلند کرنا اور مظلوموں کی تائید و حمایت کرنا اور رحمت عالم کا ہر طرح کے ظلم کو انسانی معاشرے سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے کے لیے مسلمانوں کو ظالم کو ظلم سے باز رکھنے اور مظلوم کے حقوق کے تحفظ میں اعانت و مدد کرنے کی تلقین و تاکید کرنا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ مظلوم کی حمایت کرنا اور ظالم کی طرفداری نہ کرنا اللہ کے مقرب بندوں کا شعار ہے۔ لیکن آج مسلم معاشرے کی یہ ایک تلخ حقیقت بن چکی ہے کہ آج مسلمانوں کی اکثریت ظالم کی مخالفت کرنے کے بجائے مظلوم کو ہراساں و پریشاں کررہی ہے، مظلوم کی تائید و حمایت کرنے کے بجائے ظالموں کی طرفداری کررہی ہے۔ ہماری اسی غلط روش کا نتیجہ ہے کہ آج کے انسانی معاشرہ میں ہر طرف ظلم کا بازار گرم ہے، تقریباً ہر کمزور و ناتواں ظلم و زیادتی کی آگ میں جھلس رہا ہے، انفرادی سطح سے لیکر اجتماعی سطح تک، گھریلو سطح سے لیکر معاشرتی سطح تک اور قومی سطح سے لیکر بین الاقوامی سطح تک طاقت و قوت کے نشے میں چور ہر با اثر افراد کمزور و ناتواں کو دبانے کو اپنا موروثی حق سمجھ رہا ہے، ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھا کر مظلوم کے حقوق کو غصب کررہے ہیں۔ صدیاں گزر گئیں لیکن جس کی لاٹھی اس کی بھینس والے محاورے میں کوئی فرق نہیں آرہا ہے بلکہ گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ یہ محاورہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ انتہائی فعال و متحرک ہوتا نظر آرہا ہے۔ اب تو عالم یہ ہوچکا ہے کہ یہ محاورہ آج کے ترقی یافتہ انسانی معاشرے کا اٹوٹ و لازمی حصہ بن چکا ہے۔ ظلم و زیادتی اسلامی تعلیمات کی روح کے مغائر ہے۔ اللہ تعالی کسی ملحد و کافر اور بدکار و گناہگار پر بھی ظلم نہیں کرتا۔

> **حضرت اوس بن شرجیل سے مروی ہے کہ انہوں نے رحمت کونین کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ظالم کے ساتھ چلتا ہے، تاکہ وہ اس کو مدد و تقویت پہنچائے، حال آں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے، ایسا شخص اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ ظالم کی کسی بھی درجہ میں تائید و حمایت کرنا اسلام کی بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اسی لیے ایسا شخص خدا عز و جل کے نزدیک سخت گناہگار ہے۔**

ظالموں کے لیے اس سے بڑی وعید اور کیا ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہم ظالموں کے ظلم سے بے خبر نہیں ہے۔ ان کا عذاب موخر ہوسکتا ہے لیکن وہ ہماری گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ جیسے کہ اس حدیث پاک سے مترشح ہورہا ہے حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا۔ دین اسلام نہ صرف مسلمانوں کو اللہ اور اس کے حبیبؐ کی معصیت کرنے والے یعنی ظالموں سے بلاضرورت میل جول رکھنے، ان کی خوشامد کرنے، ان کی ہاں میں ہاں ملانے اور ان سے قلبی میلان رکھنے سے منع فرماتا ہے بلکہ ظالموں کی طرف متوجہ ہونے، ان کی تعریف کرنے، ان کے طریقہ کی تحسین کرنے، ان کے لیے دعائیں مانگنے، ان سے شوق ملاقات رکھنے سے بھی روکتا ہے چونکہ ظالم کی کسی بھی طرح سے اعانت کرنا گناہ پر مدد کرنے اور جہنم کی لپیٹ میں آنے کے مترادف ہے۔ ظالم کا ساتھ دینے سے باطل مضبوط اور حق و انصاف کا پہلو کمزور ہوتا ہے۔ جب دین اسلام مسلمانوں کو تنبیہ کررہا ہے کہ وہ ظالموں کے موید نہ بنیں تو ہم اندازہ سکتے ہیں کہ ظلم کرنا دین اسلام میں کس قدر قبیح فعل ہے۔ ظلم کرنے سے دنیا کی موقتی خوشیاں ضرور حاصل ہوسکتی ہیں لیکن قرآن مجید کی آیات اور نبی آخر الزماںؐ کے ارشادات گواہ ہیں کہ ظلم سے انسان کی دنیا و عقبی دونوں تباہ و برباد ہوجاتے ہیں چونکہ ظلم کرنے والوں کو اللہ تعالی سخت ناپسند فرماتا ہے۔ ظلم کرنے والے رشد و ہدایت سے محروم ہوجاتے ہیں، ظلم کرنے والے ملعون ہوتے ہیں، ظلم کرنے والے اپنے مقاصد کی تکمیل میں کامیاب نہیں ہوسکتے اور فوز و فلاح پانے میں ہمیشہ محروم رہتے ہیں جیسے عزیز مصر کی بیوی کی ناکامی، ظلم کرنے والے دنیا ہی میں اپنے برے انجام کو دیکھ لیتے ہیں اور دنیا کے لیے درس عبرت و نصیحت بن جاتے ہیں جیسے فرعون کا انجام ہوا، اور ظلم کرنے والے پر آخرت میں بھی لعنتیں نازل ہوں گی۔ صاحب اثر و صاحب اختیار لوگ اکثر اس غلط فہمی کا شکار ہوتے ہیں کہ مظلوم ظلم کا بدلہ لینے سے قاصر رہتا ہے اسی لیے وہ مظلوموں کو اپنے ظلم کا شکار بناتے ہیں اور ان کا استحصال کرتے ہیں لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ظالم کے حق میں مظلوم کی بددعا ضرور بالضرور قبول کی جاتی ہے اور دعاؤں کو سننے والا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اگر وہ چاہے تو لمحہ بالبصر میں امیر و غریب، حاکم کو محکوم، بااثر کو مجبور اور عزت دار و ذلیل و رسوا کردے۔ ایسے عالم میں مسلمانوں کی مذہبی و اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ظالم سے دوستی رکھنے کے بجائے اس کی اصلاح کرنے میں اس کی مدد کریں اور مظلوم کی ہر ممکنہ مدد کرنے کی کوشش کریں تاکہ ظلم و زیادتی کا خاتمہ ہوجائے اور ہمیں آخرت کے اندھیروں، تباہیوں اور ہلاکتوں سے چھٹکارا مل جائے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں زندگی کا ہر لمحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سیدالمرسلین طہ و یسین۔

☆☆☆

محمد اظہر الدین تلنگانہ کے مسلمانوں کے مسائل حل کرنے اور ان میں امنگ پیدا کرنے میں پیش پیش رہیں گے: ساجد ملک

نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور کانگریسی لیڈر محمد اظہر الدین کو تلنگانہ حکومت میں کابینی وزیر بنائے جانے پر خیر مقدم کرتے ہوئے سماجی کارکن اور کانگریس کے سینئر لیڈر ساجد ملک نے امید ظاہر کی کہ وہ تلنگانہ کے مسلمانوں کے مسائل حل کرنے اور ان میں امنگ پیدا کرنے میں پیش پیش رہیں گے۔ انہوں نے محمد اظہر الدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا یہ مثبت قدم ہے اس کا بہتر اثر نہ صرف تلنگانہ میں ضمنی الیکشن پر پڑے گا بلکہ بہار الیکشن میں بھی اس کا مہا گٹھبندھن کے حق میں اچھا پیغام جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں اب تک کوئی کابینی وزیر نہیں تھا اور مسلمان کانگریس سے ناراض تھے کیوں کہ تلنگانہ کے مسلمان اپنے آپ کو فریب خوردہ محسوس کررہے تھے کیوں کہ کانگریس کو فتحیاب کرانے میں تلنگانہ کے مسلمانوں نے نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ محمد اظہر الدین کو کافی تجربہ ہے اور وہ اس ذمہ داری کو حسن طریقے سے ادا کریں گے اور مسلمانوں کے مسائل کو حل کرنے میں وہ پیش پیش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں مسلمانوں کے گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں۔ وہاں وقف املاک پر سب سے زیادہ قبضہ ہے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے نت نئے مسائل ہیں جن پر خاص طور پر نئے کابینی وزیر توجہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مراد آباد سے لوک سبھا کی نمائندگی کرچکے ہیں۔ سیاست میں کافی تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد اظہر الدین کے ساتھ ان کے کافی پرانے تعلقات ہیں۔ ان میں کام کرنے کا جذبہ ہے اور وہ ملک میں مسلمانوں کے مسائل سے آگاہ بھی ہیں۔ اس لئے ان سے امید ہے کہ وہ مسلمانوں کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے میں اپنی مہارت کا استعمال کریں گے اور ساتھ ہی تلنگانہ میں مسلمانوں کی نمائندگی میں کیسے اضافہ ہو اس سمت میں بھی وہ بھرپور توجہ دیں گے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی سیاست داں اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان میں اظہر الدین کو پہلے ایم ایل سی بنایا تھا اور اس کے بعد 31 اکتوبر کو کابینی وزیر کا حلف دلایا گیا تھا۔ خیال رہے کہ ریونت ریڈی کی کابینہ میں اب تک کوئی مسلم چہرہ نہیں تھا۔

☆

آزاد نظم اس کا ثبوت ہے کہ مشرقی تہذیب جامد نہیں: پروفیسر سید حسنین اختر

نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) عربی اور اردو دونوں زبانوں میں آزاد نظم کا فروغ دراصل اس بات کا ثبوت ہے کہ مشرقی تہذیب جامد نہیں، بلکہ تغیر وارتقا پذیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ۱۰۵ویں یومِ تاسیس کے موقع پر شعبہ اردو کے زیرِ اہتمام اٹھارہویں سجاد ظہیر یادگاری خطبے میں عربی زبان و ادب کے معروف محقق اور نقاد پروفیسر سید حسنین اختر نے "عربی اور اردو میں آزاد نظم" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صنف اس بات کی علامت ہے کہ مشرقی ادب نے اپنے تہذیبی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے جدید فکری تحریکوں کو بھی قبول کیا اور یوں ایک ایسا تخلیقی توازن پیدا کیا، جو روایت و جدت کا حسین امتزاج ہے۔ نیز عربی اور اردو دونوں زبانوں میں آزاد نظم کا ظہور گرچہ مختلف تاریخی اور جغرافیائی پس منظر رکھتا ہے، تاہم ان کے فکری وفنی خدوخال میں گہری مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ مماثلتیں محض اسلوب یا ہیئت کی سطح پر نہیں بلکہ فکری اور موضوعاتی سطح پر بھی ہیں۔ اس خطبے کی صدارت صدر شعبہ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے کرتے ہوئے کہا کہ گرچہ اصناف کا جو تنوع اردو میں ہے وہ عربی میں نہیں، لیکن محدود صنف بندی کے باوجود عربی شاعری میں موضوع، اسلوب اور ہیئت کی تمام صورتیں موجود ہیں۔ اس طرح کے خطبات سے ہم اردو والوں کو دوسری زبانوں کے ادبی رجحانات ومیلانات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اس خطبے کے کنوینر پروفیسر احمد محفوظ نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مہمان خطیب کا مختصر اور جامع تعارف پیش کیا۔ خطبے کا آغاز شعبے کے ریسرچ اسکالر حفیظ الرحمن کی تلاوت اور اختتام شعبے کے استاد ڈاکٹر سید تنویر حسین کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی اور شعبۂ عربی کے اساتذہ پروفیسر نسیم اختر، پروفیسر محمد ایوب ندوی، پروفیسر حبیب اللہ، پروفیسر فوزان احمد، ڈاکٹر اورنگ زیب اعظمی، ڈاکٹر ہیفا شاکری، ڈاکٹر محفوظ الرحمن، ڈاکٹر محمد عمیر کے علاوہ شعبۂ اردو کے اساتذہ پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر عمران احمد عندلیب، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر خان محمد رضوان، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر راحین شمع، ڈاکٹر ثاقب فریدی، ڈاکٹر راحت افزا اور بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔

مودی 3 نومبر کو ایمرجنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انوویشن کانکلیو 2025 کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 3 نومبر کو صبح تقریباً 9:30 بجے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ایمرجنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انوویشن کانکلیو (ای ایس ٹی آئی سی) 2025 کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیر اعظم ملک میں تحقیق

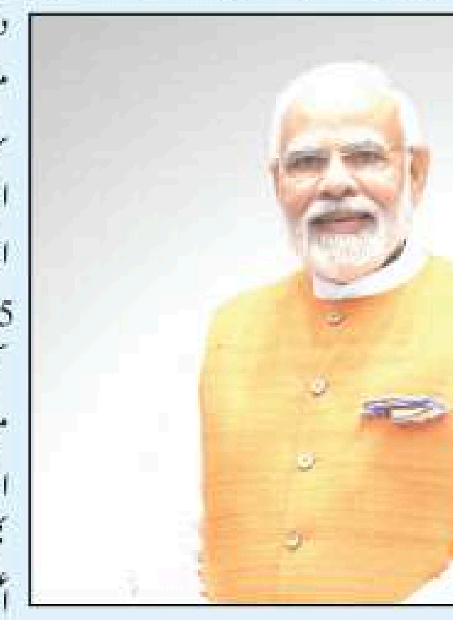

اور ترقی کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے 1 لاکھ کروڑ روپے کے ریسرچ، ڈیولپمنٹ اور انوویشن اسکیم فنڈ کا آغاز کریں گے۔ اس اسکیم کا مقصد ملک میں پرائیویٹ سیکٹر سے چلنے والی تحقیق اور ترقی کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینا ہے۔ ایمرجنگ سائنس اور ٹیکنالوجی انوویشن کانکلیو 2025، 3 سے 5 نومبر 2025 تک منعقد ہوگی۔ اس کانکلیو میں تعلیمی دنیا، تحقیقی اداروں، صنعت اور حکومت کے 3,000 سے زائد شرکاء کے ساتھ ساتھ نوبل انعام یافتہ، نامور سائنسدان، اختراع کار، اور پالیسی ساز شرکت کریں گے۔ مباحثوں میں 11 اہم موضوعاتی شعبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جن میں جدید مواد اور مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت، بائیو مینوفیکچرنگ، اوشین اکانومی، ڈیجیٹل کمیونیکیشن، الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، ابھرتی ہوئی زرعی ٹیکنالوجیز، توانائی، ماحولیات اور آب و ہوا، صحت اور طبی ٹیکنالوجی، کوانٹم سائنس اور ٹیکنالوجی اور اسپیس ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ کانفرنس میں سرکردہ سائنسدانوں کے لیکچرز، پینل مباحثے، پریزنٹیشنز، اور ٹیکنالوجی کے مظاہرے شامل ہوں گے، جو ہندوستان کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے محققین، صنعت اور نوجوان اختراع کاروں کے درمیان تعاون کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔

”جشنِ اردو“ نہ صرف زبان و ادب کے فروغ بلکہ دہلی کی گنگا جمنی تہذیب اور ثقافتی ہم آہنگی کی بہترین مثال بھی ہے

نئی دہلی 2 نومبر (یو این آئی) "جشنِ اردو" نہ صرف زبان و ادب کے فروغ کی علامت ہے بلکہ دہلی کی گنگا جمنی تہذیب اور ثقافتی ہم آہنگی کی بہترین مثال بھی ہے۔ دہلی حکومت ہمیشہ سے فن وثقافت کو عوام کے قریب لانے کی کوشش کرتی رہی ہے تاکہ نئی نسل اپنی تہذیبی وراثت سے جڑ سکے۔ ایسے پروگرام اس بات کا ثبوت ہیں کہ دہلی واقعی ایک زندہ، متحرک اور ثقافتی طور پر مضبوط شہر ہے۔ اردو اکادمی، دہلی کے زیرِ اہتمام جاری چار روزہ ادبی وثقافتی "جشنِ اردو" کا سلسلہ جوش وخروش کے ساتھ جاری ہے۔ آج کے تیسرے دن کی تقریبات متنوع پروگراموں سے مزین رہیں جن میں افسانہ، قوالی، غزل اور صوفیانہ موسیقی کے رنگ شامل تھے۔ دن کا پہلا پروگرام اردو کے معروف افسانہ نگار منشی پریم چند کے نام رہا۔ اردو افسانے کی تاریخ میں پریم چند کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ پہلے ادیب ہیں جنہوں نے افسانے کو داستانوی جادو سے نکال کر حقیقت اور معاشرتی شعور سے جوڑا۔ ان کے بیشتر افسانوں میں حقیقت نگاری اور اصلاح پسندی نمایاں ہے۔ پریم چند کے فن کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے دہلی کی مختلف جامعات کے طلبہ وطالبات نے ان کے تین منتخب افسانے "عیدگاہ"، "دو بیل" اور "ٹھاکر کا کنواں" کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا۔ شرکت کرنے والوں میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کی دو ٹیمیں، ذاکر حسین دہلی کالج اور ستیہ وتی کالج کی ایک ایک ٹیم شامل تھی۔ نظامت کے فرائض حسبِ روایت ریشما فاروقی، اطہر سعید اور سلمان سعید نے انجام دیے۔ افسانوں کی پیش کش کے بعد دوسرا پروگرام "رنگِ قوالی" کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں دہلی گھرانے کے معروف قوال نواز صابری نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنی محفل کا آغاز حمد باری تعالیٰ "تیرا کمال ہی دنیا کے ہر کمال میں ہے" سے کیا اور بعدازاں نعتیہ اور صوفیانہ کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ قوالی کے ساتھ ساتھ انہوں نے مختلف گیت بھی ساز و آہنگ کے ساتھ سنائے جنہیں سامعین نے بے حد پسند کیا۔ "رنگِ قوالی" کے بعد جامعہ گروپ کے تحت "تمثیلی مشاعرہ" پیش کیا گیا جس میں اداکاروں نے اردو کے نامور شعراء کے کردار ادا کر کے ان کے منتخب کلام سے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ اداکاروں نے انور جلالپوری، امیر خسرو، کلیم عاجز، فراق گورکھپوری، کیف بھوپالی، وسیم بریلوی، شمیم جے پوری، زبیر رضوی، داراب وفا بانو، بشیر بدر، واقف مرادآبادی اور برکھا رانی کے کردار نہایت خوبصورتی سے نبھائے۔ مشاعرہ کی صدارت صوفی شاعر امیر خسرو (کردار: سید ساحل آغا) نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض معروف شاعر انور جلالپوری (کردار: ڈاکٹر جاوید حسن) نے انجام دیے۔ اس کے بعد "جشنِ اردو" کا کارواں "غزل کے رنگ" کے عنوان سے چوتھی محفل کی جانب بڑھا۔ اس میں دہلی کے معروف غزل گلوکار فرید احمد نے اپنی دلکش آواز میں معروف غزلیں پیش کیں۔ انہوں نے اپنی محفل کا آغاز غالب کی غزل "دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے" سے کیا اور متعدد کلاسیکی غزلوں سے سامعین کو لطف اندوز کیا۔ غزلوں کے بعد "روحانی رنگ" کے عنوان سے پانچواں پروگرام شروع ہوا جس میں دہلی گھرانے کے مشہور صوفی قوال چاند قادری نے روح پرور صوفیانہ کلام پیش کیا۔ انہوں نے محفل کا آغاز حمد "اللہ میرے مولیٰ کردے کرم" سے کیا۔ ان کی سحر انگیز آواز اور ساز و سرود کے حسین امتزاج نے سامعین پر وجد کی کیفیت طاری کردی۔ "روحانی رنگ" کے بعد ممبئی سے آئے معروف اسٹیج فنکار طارق حمید اور ان کے ساتھیوں نے "ڈرامائی داستان" کے عنوان سے پروگرام پیش کیا۔ اس میں اردو کی تین مشہور کہانیاں اسٹیج پر ڈرامائی انداز میں پیش کی گئیں: شوکت تھانوی کی "ب" (پیش کش: شیخ شجاع)، "سچائی اور کہانی" (پیش کش: وریکا سولنکی) اور پطرس بخاری کی "مرحوم کی یاد میں" (پیش کش: طارق حمید) فنکاروں کی مؤثر اداکاری نے سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ شام ڈھلنے کے ساتھ ہی سامعین کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر ممبئی سے آئے مشہور گلوکار سدیپ بنرجی نے "رونقِ غزل" کے تحت پروگرام پیش کیا۔ انہوں نے مومن کی غزل "وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا" سے آغاز کیا۔ ان کی دلکش آواز اور دلفریب موسیقی نے حاضرین کو جھومنے پر مجبور کردیا۔ تیسرے دن کا اختتامی پروگرام "رنگِ نشاط" کے عنوان سے رات آٹھ بجے منعقد ہوا۔ تھیٹر سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور فضا میں رومانیت اور مسرت کا رنگ بکھرا ہوا تھا۔ اس پروگرام میں ممبئی کے معروف فنکار سلمان زمان نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنے پروگرام کا آغاز مشہور پنجابی نغمے "کیویں مکھڑے توں نظراں ہٹاواں" سے کیا، جس کے بعد جدید وکلاسیکی موسیقی کے حسین امتزاج پر مبنی نغمات پیش کیے۔ محفل رات دس بجے تک جاری رہی۔

☆

پرینکا گاندھی کا دہلی میں دم گھٹنے والی آلودگی پر فوری کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج دہلی میں شدید فضائی آلودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا نیز مرکز اور ریاستی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر مربوط کارروائی کریں۔ اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں پرینکا نے قومی دارالحکومت کے علاقے میں دم گھٹنے والی فضائی آلودگی کے پیش نظر فوری مداخلت اور تخفیف کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بچوں، بزرگ شہریوں اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے صورتحال سے نمٹنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "اس شہر پر آلودگی کی ایک موٹی چادر ہے"۔ "اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب مل کر اس کے بارے میں کچھ کریں۔" پرینکا واڈرا نے حکومتوں سے فوری طور پر کارروائی کرنے کی اپیل کی اور اپنی پارٹی کی حمایت کی پیش کش کرتے ہوئے کہا کہ "مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو فوری طور پر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے"۔ "اس خوفناک صورتحال کو کم کرنے کے لیے وہ جو بھی اقدامات کریں گے ہم ان کی حمایت اور تعاون کریں گے۔ دہلی کی ہوا کا معیار ایک سنگین مسئلہ بنا ہوا ہے۔ دارالحکومت میں آلودگی کی سطح اکثر سردیوں کے مہینوں میں خطرناک سطح تک پہنچ جاتی ہے، جس کی وجہ سے حکومتی اقدامات کی ناکامی پر بڑے پیمانے پر تنقید کی جاتی ہے۔

چیف الیکشن کمشنر کا انتباہ، 'تشدد کی کوئی بھی سرگرمی برداشت نہیں کی جائے گی'

پٹنہ 2 نومبر: بہار میں شفاف اور تشدد سے پاک اسمبلی انتخابات کرانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار نے امن وامان اور ووٹنگ کی حفاظت کے حوالے سے سخت وارننگ دی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ انتخابات کے دوران کسی بھی پرتشدد سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن پوری طرح سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر کام کر رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ہر ووٹر بلاخوف وخطر اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکے۔ سی ای سی کا یہ سخت بیان مکامہ سے جنتا دل یونائیٹڈ کے امیدوار اننت سنگھ کی دلار چند یادو قتل کیس میں گرفتاری کے بعد آیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ ”میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ الیکشن کمیشن کے لیے کوئی پارٹی یا اپوزیشن نہیں ہے، سب برابر ہیں، جہاں تک تشدد کا تعلق ہے تو الیکشن کمیشن واضح کرنا چاہتا ہے کہ کمیشن تشدد کے تئیں صفر رواداری (زیرو ٹالرنس) رکھتا ہے، کسی بھی قسم کے تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہے کہ عام ووٹر اپنی مرضی کے مطابق پرامن طریقے سے اپنا ووٹ ڈال سکے۔“ گیانیش کمار نے کہا کہ ”الیکشن کمیشن کا بنیادی ہدف پرامن، شفاف اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے۔ اس مقصد کے لیے سکیورٹی فورسز کو کسی بھی حساس علاقوں میں چوکسی بڑھانے اور کسی بھی افواہ یا تشدد پر فوری کارروائی کرنے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ عوام بلاخوف وخطر ووٹ ڈالیں، ان کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ضلع میں خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو ووٹنگ سے پہلے اور ووٹنگ کے دن صورتحال پر نظر رکھیں گی۔ واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل مکامہ میں جن سوراج پارٹی کے امیدوار پیوش یادو کے حامی اور سابق شہ زور دلار چند یادو کے قتل سے ماحول گرم ہو گیا ہے۔ واقعے کے بعد انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آئی اور الیکشن کمیشن کی ہدایت پر کارروائی تیز کی گئی۔ اسی کڑی میں جے ڈی یو امیدوار اننت سنگھ کو مکامہ کے بیڑھنا مارکیٹ واقع ان کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پولیس کی بھاری نفری علاقے میں تعینات کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، سنگھ کو سخت سکیورٹی میں پٹنہ پولیس لائنز لایا گیا ہے۔ بہار انتخابات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کی سخت نگرانی میں یہ کارروائی کی گئی۔ بہار اسمبلی انتخابات دو مرحلوں میں ہو رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 6 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے اور دوسرے مرحلے کے لیے 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔

☆

دلار چند قتل کیس میں جے ڈی یو امیدوار اننت سنگھ گرفتار

پٹنہ 2 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان پٹنہ پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے سابق رکن اسمبلی اور این ڈی اے امیدوار اننت سنگھ کو موکاما دلار چند یادو قتل کیس میں گرفتار کر لیا ہے۔ پٹنہ کے ایس ایس پی کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم ہفتہ یعنی ایک نومبر کی رات دیر گئے کارگل مارکیٹ پہنچی اور اننت سنگھ کو حراست میں لے لیا۔ یہ کارروائی ان رپورٹوں کے بعد کی گئی ہے کہ اننت سنگھ قتل کیس میں ملزم کے طور پر نامزد ہونے کے بعد جلد ہی پولیس گرفتار کر سکتی ہے۔ پٹنہ ایس ایس پی کی ٹیم نے ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور بعد میں کارگل مارکیٹ سے انہیں گرفتار کر لیا۔ پٹنہ کے ایس ایس پی نے بتایا کہ اننت سنگھ کے دو حامی رنجیت اور منی کانت ٹھاکر کو اننت سنگھ کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ اس واقعے میں دیگر افراد بھی ملوث ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔ یہ واقعہ جمعرات کو موکاما میں این ڈی اے امیدوار اننت سنگھ اور جن سوراج کے امیدوار کے حامیوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے بعد شروع ہوا۔ اس جھڑپ میں جن سوراج کے حامی دلار چند یادو مارے گئے تھے۔ قتل نے نیا موڑ اس وقت لیا جب دلار چند یادو کی پوسٹ مارٹم رپورٹ جاری ہوئی۔ ابتدائی رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یادو کی موت گولی لگنے سے ہوئی، لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ میں موت کی وجہ گاڑی سے ٹکرانا بتایا گیا۔ بہار اسمبلی انتخابات کی ہلچل کے درمیان ہونے والے اس قتل نے ریاست کے سیکورٹی نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بہار اسمبلی انتخابات: راہل گاندھی نے تالاب میں اتر کر پکڑی مچھلیاں، ماہی گیروں کے مسائل بھی سنے، دیکھیں ویڈیو

بیگوسرائے 2 نومبر: بہار میں اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے کے لیے اب چند ہی دن باقی ہیں۔ تمام سیاسی جماعتیں اپنی انتخابی مہم کو پوری شدت سے آگے بڑھا رہی ہیں اور سیاسی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ تاہم ہفتے کے روز بیگوسرائے میں ایک انوکھا منظر دیکھنے کو ملا جب لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی خود تالاب میں اتر گئے اور مقامی ماہی گیروں کے ساتھ مچھلی پکڑنے کے روایتی عمل میں شریک ہوئے۔ راہل گاندھی کو تالاب میں جال پھینکتے اور مچھلیاں پکڑتے دیکھ کر مقامی لوگوں میں زبردست جوش وخروش پیدا ہو گیا۔ لوگوں نے کہا کہ انہوں نے اس سے پہلے کبھی کسی بڑے رہنما کو اس طرح مقامی روایت میں شریک ہوتے نہیں دیکھا۔ ان کے مطابق یہ منظر صرف ایک علامتی عمل نہیں بلکہ زمین سے جڑے سیاست کے پیغام کا مظہر ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق صبح سے ہی تالاب میں انتظامات جاری تھے۔ جب راہل گاندھی وہاں پہنچے تو ان کا روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ وہ بنا کسی ہچکچاہٹ کے پانی میں اتر گئے اور ماہی گیروں کے ساتھ مل کر جال ڈالنے لگے۔ ان کے ساتھ وی آئی پی (وکاس شیل انسان پارٹی) کے سربراہ مکیش سہنی اور کانگریس کے رہنما کنہیا کمار بھی موجود تھے۔ تینوں رہنماؤں نے نہ صرف مچھلی پکڑنے کا تجربہ شیئر کیا بلکہ مقامی کھانوں کا ذائقہ بھی چکھا۔ مکیش سہنی نے اس موقع پر کہا کہ ”یہ صرف ایک سرگرمی نہیں بلکہ بہار کی مٹی سے جڑنے کا پیغام ہے۔“ راہل گاندھی کا تالاب میں اترنے والی ویڈیو چند گھنٹوں میں ہی لاکھوں بار دیکھی گئی۔ لوگوں نے سوشل میڈیا پر انہیں 'سچا جن نائک' قرار دیتے ہوئے ویڈیو کو بڑے پیمانے پر شیئر کیا۔ کانگریس پارٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ راہل گاندھی نے مچھلی پکڑنے کے ساتھ ساتھ مچھوارا طبقے کے لوگوں سے ان کے کام میں درپیش چیلنجز اور مسائل پر تفصیل سے بات کی۔ پارٹی نے اعلان کیا کہ اگر مہاگٹھ بندھن اقتدار میں آتا ہے تو ماہی گیروں کے لیے متعدد فلاحی اسکیمیں شروع کی جائیں گی۔ ان اسکیموں میں لین پیریڈ یعنی مچھلی پکڑنے پر پابندی والے تین مہینوں کے دوران ہر خاندان کو 5 ہزار روپے کی مالی امداد فراہم کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ مچھلی پالنے کے بیمہ اور مارکیٹ تک رسائی کو یقینی بنانے، ہر بلاک میں مچھلی بازار اور ٹریننگ سینٹر قائم کرنے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ کانگریس اور وی آئی پی نے مل کر یہ بھی اعلان کیا کہ بہار میں آبی ذخائر کے تحت ندیوں اور تالابوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ان کے انتظام واستعمال میں روایتی مچھواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق راہل گاندھی کا یہ قدم انتخابی مہم سے آگے بڑھ کر ایک علامتی عمل ہے جو عوام سے براہ راست جڑنے اور زمینی مسائل کو سمجھنے کی ان کی کوشش کو ظاہر کرتا ہے۔ بیگوسرائے میں مکیش سہنی اور کنہیا کمار کے ساتھ ان کی موجودگی کو مہاگٹھ بندھن کی متحد اور شمولیتی حکمتِ عملی کا واضح اشارہ مانا جا رہا ہے۔

ہندوستانی کسانوں کے مفادات سے کوئی سمجھوتہ نہیں: مرکزی حکومت

نئی دہلی، 02 نومبر (یو این آئی) مکئی کی درآمد کے سلسلے میں امریکہ کی طرف سے دباؤ کے باوجود ہندوستان اپنے کسانوں کے حق میں مضبوطی سے کھڑا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور تجارت وصنعت کے وزیر پیوش گوئل - دونوں واضح کر چکے ہیں کہ ہندوستانی کسانوں کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان جاری تجارتی مذاکرات میں امریکہ کی جانب سے خاص طور پر زرعی پیداوار کے ہندوستانی بازار کو کھولنے کا مسئلہ بار بار اٹھایا جاتا رہا ہے۔ حال ہی میں امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہندوستان کے رویے پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کہتا ہے کہ اس کی آبادی 1.4 ارب (140 کروڑ) ہے، تو کیا یہ 140 کروڑ لوگ امریکہ کا ایک بُشل (تقریباً 25 کلو) مکئی بھی نہیں خرید سکتے؟ وہ ہمیں اپنی چیزیں بیچتے ہیں، لیکن ہمارے سامان پر زیادہ درآمدی محصول لگا دیتے ہیں - کیا یہ مناسب ہے؟" امریکی وزیر لٹنک کی مایوسی کے پیچھے دو اہم وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔ پہلی یہ کہ اس بار امریکہ میں مکئی کی ریکارڈ توڑ پیداوار ہوئی ہے اور دوسری یہ کہ چین نے مکئی کی درآمد میں نمایاں کمی کر دی ہے۔ امریکی محکمۂ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے گزشتہ اگست میں اطلاع دی تھی کہ 1866 کے بعد 2025-26 میں وہاں مکئی کی پیداوار 16.7 ارب بُشل تک پہنچنے کا امکان ہے، جو ایک نیا ریکارڈ ہوگا۔ امریکی مکئی کا سب سے بڑا خریدار چین ہے، لیکن اس نے مکئی کی خرید میں بڑی کمی کر دی ہے۔ چین پہلے امریکی سویابین کا بھی بڑا درآمد کنندہ تھا، مگر گزشتہ چند برسوں میں اس نے امریکہ سے سویابین کی درآمد گھٹا دی۔ پچھلے سال امریکہ کی کل سویابین برآمدات کا تقریباً 45 فیصد چین نے خریدا تھا، لیکن اس سال اب تک کوئی نیا معاہدہ نہیں ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ امریکی کسانوں نے سویابین کے بجائے مکئی کی کاشت بڑھا دی ہے۔ اب مکئی کی زیادہ پیداوار امریکہ کے لیے تشویش کا باعث بن گئی ہے۔ برآمد کم ہونے سے وہاں مکئی کی قیمتیں گرنے لگی ہیں اور گودام مکئی سے بھر گئے ہیں۔ اس میں ایک نیا موڑ اس وقت آیا جب 30 نومبر کو صدر ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان جنوبی کوریا میں ہونے والی ایشیا بحرالکاہل اقتصادی تعاون (ایپک) سربراہ اجلاس کے دوران علیحدہ ملاقات میں اس پر اتفاق ہوا کہ چین امریکی زرعی مصنوعات کی درآمد دوبارہ شروع کرے گا۔ مگر یہ کب سے شروع ہوگی، یہ ابھی مستقبل کی بات ہے۔ ایسے میں امریکی حکومت نے ہندوستان جیسے بڑے بازاروں پر نظریں جما رکھی ہیں۔ ہندوستان نے اب تک امریکی دباؤ کو قبول نہیں کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کے دو بڑے اسباب ہیں - پہلا، ہندوستان میں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی (جی ایم مکئی) کی کاشت اور تجارت کی اجازت نہیں ہے اور دوسرا، ہندوستان خود مکئی کی پیداوار میں خودکفیل ہوتا جا رہا ہے۔ امریکہ اور بیشتر ترقی یافتہ ممالک جی ایم مکئی کی کاشت کرتے ہیں۔ جی ایم بیجوں کو لیبارٹریوں میں جینیاتی تبدیلیوں کے ذریعے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ وہ بیماریوں کے خلاف زیادہ مزاحم ہوں یا زیادہ پیداوار دیں۔ ہندوستانی قانون کے مطابق، فی الحال صرف جی ایم کپاس کی کاشت کی اجازت ہے، جسے نہ انسانوں کے کھانے میں استعمال کیا جاتا ہے اور نہ ہی جانوروں کے چارے کے طور پر۔ ملک میں جی ایم سرسوں اور جی ایم بینگن کو اب تک منظوری نہیں ملی ہے۔ اسی لیے، غیر ملکی تجارت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی ایف ٹی) صرف اُن کمپنیوں کو مکئی درآمد کا لائسنس دیتا ہے جو یہ واضح کریں کہ درآمد شدہ مکئی کا استعمال کس مقصد کے لیے کیا جائے گا۔ ہندوستان اور یوکرین دنیا کے اُن چند ممالک میں شامل ہیں جہاں جی ایم مکئی کی کاشت نہیں ہوتی۔ ایسے میں اگر ہندوستان امریکہ سے جی ایم مکئی درآمد کرتا ہے، تو یہ اس کے اپنے حیاتیاتی تحفظ کے قوانین کی خلاف ورزی ہوگی۔ امریکہ کی تجویز ہے کہ ہندوستان ایتھنول کی تیاری کے لیے مکئی درآمد کرے، جو پٹرول میں ملاوٹ کے لیے استعمال ہوگا۔ حکومت ہند 20 فیصد ایتھنول آمیزش (ای 20) کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس وقت یہ ایتھنول زیادہ تر گنے اور اس کی ذیلی مصنوعات سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ایتھنول کی تیاری میں گنے کے علاوہ مکئی کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے ملک کے سامنے مسئلہ ہے کہ اگر ای 20 پروگرام کے تحت ایتھنول کے لیے غیر ملکی مکئی خریدی جاتی ہے، تو مقامی مکئی اور گنے کی منڈی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس کا نتیجہ کسانوں کے نقصان کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ ایتھنول ملاوٹ کا ایک بڑا مقصد تیل کی درآمد میں کمی لانا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ ہندوستان اس وقت دنیا کا پانچواں سب سے بڑا مکئی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ کرناٹک، تلنگانہ، بہار، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں مکئی کی کاشت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

ٹریڈ وار ختم ہونے کے آثار! ٹرمپ۔ جن پنگ ملاقات کے بعد امریکہ۔چین تعلقات نئی بلندیوں پر

امریکہ 2 نومبر: دنیا کی دو بڑی معیشتوں امریکہ اور چین کے مابین تعلقات میں 'بہتری' کے آثار نظر آرہے ہیں۔ملیشیا میں ملاقات کے دوران امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ اور چین کے وزیر دفاع ایڈمرل ڈونگ جون نے کہا کہ اب دونوں ممالک باہمی بات چیت کی رفتار بڑھائیں گے اور تعلقات کو مضبوط کریں گے۔ ہیگستھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ میں نے صدر ٹرمپ سے بات کی اور ہم دونوں کا ماننا ہے کہ امریکہ اور چین کے تعلقات پہلے سے کہیں بہتر ہیں۔ صدر ٹرمپ اور صدر شی جن پنگ کے درمیان جنوبی کوریا میں ہونے والی تاریخی ملاقات کے بعد میری ایڈمرل ڈونگ کے ساتھ بھی مثبت ملاقات ہوئی۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے امن، استحکام اور خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ ہیگستھ نے کہا کہ ٹرمپ کی 'جی ٹو میٹنگ' نے امریکہ اور چین کے درمیان طویل مدتی امن اور تعاون کی بنیاد رکھ دی ہے۔سیکرٹری دفاع نے کہا کہ دونوں ممالک نے کسی بھی تنازعہ یا غلط فہمی کو روکنے کے لیے براہ راست فوجی رابطے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ادھر صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی اپنی پوسٹ میں کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ ان کی ملاقات بہت کامیاب رہی۔انہوں نے کہا کہ ملاقات نے دونوں ممالک کے درمیان 'پائیدار امن اور پیشرفت' کی راہ ہموار کی۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں ایپک سربراہی اجلاس کے دوران ہوئی تھی جس پر پوری دنیا کی نظریں مرکوز تھیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ چین نے امریکہ سے سویا بین اور دیگر زرعی مصنوعات کی بڑی مقدار خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صدر شی جن پنگ کا یہ ایک اچھا اور قابل اعتماد قدم ہے۔ماہرین اس ملاقات کو دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد اور تعاون میں ایک اہم موڑ مانتے ہیں جو مستقبل میں عالمی امن اور معاشی استحکام کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ اور شی جن پنگ کے درمیان جنوبی کوریا میں ہونے والی ملاقات میں کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان ٹیرف پر ایک معاہدہ ہوا جس میں ٹرمپ نے اعلان کیا کہ چین پر ٹیرف 57 فیصد سے کم کر کے 47 فیصد کر دیا جائے گا۔امریکی صدر نے ملاقات کو شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ چین جلد ہی امریکی سویا بین کی خریداری دوبارہ شروع کرے گا، جو حالیہ مہینوں میں روک دی گئی تھی۔ٹرمپ نے کہا کہ یہ فیصلہ امریکی کسانوں کے لیے ایک بڑی راحت والا ہوگا اور تجارتی توازن برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

لبنان کے قصبے کفر رمان میں اسرائیلی ڈرون حملہ، چار ہلاک، تین زخمی

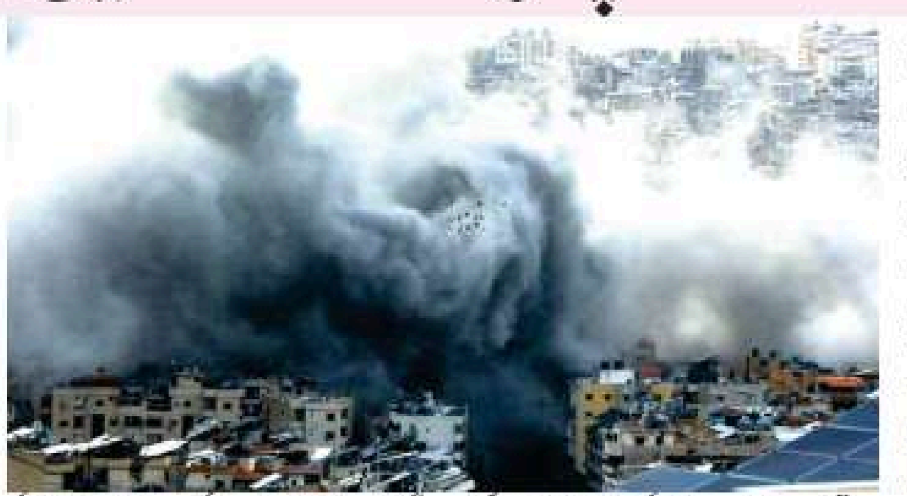

بیروت، 2 نومبر (یو این آئی) - جنوبی لبنان کے قصبے کفر رمان میں ہفتے کی شب اسرائیلی فضائی حملے میں چار افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ وزارتِ صحت کے مطابق حملہ ایک گاڑی کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا۔ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب اسرائیل نے گذشتہ ہفتے سے حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے تیز کر دیے ہیں، جس کے باعث دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ حملہ اس کے چند گھنٹے بعد ہوا، جب امریکی ایلچی ٹام براک نے ہفتے کے روز لبنان پر زور دیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کرے تاکہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں کمی لائی جا سکے۔ اگرچہ نومبر 2024 میں ہونے والا جنگ بندی معاہدہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تقریباً ایک سال جاری رہنے والی جنگ کو ختم کر چکا تھا، مگر اسرائیل نے جنوبی لبنان میں پانچ سٹریٹیجک مقامات پر اپنی فوج برقرار رکھی ہوئی ہے اور وہ وقفے وقفے سے خونریز فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیلی دشمن کی جانب سے آج شام جنوبی لبنان کے قصبے کفر رمان (ضلع نبطیہ) پر کیے گئے فضائی حملے کے نتیجے میں ابتدائی معلومات کے مطابق چار افراد ہلاک اور تین شہری زخمی ہوئے ہیں۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی کہ ہفتے کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے ایک اسرائیلی ڈرون نے میزائل سے حملہ کیا، جس نے فور ویلر کو نشانہ بنایا۔ یہ واقعہ کفر رمان قصبے کے مشرقی علاقے کی سڑک پر پیش آیا۔ گذشتہ ہفتے سے اسرائیل نے اپنے فضائی حملوں کی رفتار میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لبنانی وزارتِ صحت کے مطابق اکتوبر کے مہینے کے دوران اسرائیلی حملوں میں 26 افراد ہلاک ہوئے۔ لبنان کے صدر جوزف عون نے جمعے کے روز اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ لبنان کی مذاکرات کی اپیلوں کا جواب مزید فضائی حملے بڑھا کر دے رہا ہے۔ لبنان نے اسرائیل پر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا ہے، جو 27 نومبر کو امریکی اور فرانسیسی ثالثی سے طے پایا تھا۔ لبنان کا کہنا ہے کہ اسرائیل مسلسل فضائی حملے کر رہا ہے اور اپنی فوجی موجودگی لبنانی سرزمین پر برقرار رکھے ہوئے ہے، جبکہ اسرائیل کا الزام ہے کہ حزب اللہ اپنی عسکری صلاحیتوں کی بحالی پر کام کر رہا ہے۔ معاہدے کے مطابق حزب اللہ کو دریائے لیتانی کے جنوبی علاقے (جو اسرائیلی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر دور ہے) سے واپس ہٹنا تھا اور وہاں اپنی فوجی ڈھانچے کو ختم کرنا تھا۔ اس کے علاوہ لبنان میں ہتھیار رکھنے کا حق صرف سرکاری اداروں تک محدود ہونا طے پایا تھا۔ معاہدے میں یہ بھی شامل تھا کہ اسرائیل اُن تمام علاقوں سے پیچھے ہٹے گا، جہاں وہ جنگ کے دوران اندر تک داخل ہوا تھا۔ امریکی دباؤ کے تحت لبنان کی حکومت نے اگست میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا فیصلہ کیا۔فوج نے پانچ مراحل پر مشتمل ایک منصوبہ تیار کیا تاکہ اسلحہ واپس لیا جا سکے، لیکن حزب اللہ نے اس فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے اسے سنگین غلطی قرار دیا۔

آئندہ موسمِ حج کے لیے سعودی وزارتِ حج و عمرہ کا جامع منصوبہ

ریاض، 2 نومبر (یو این آئی) - سعودی عرب کی وزارتِ حج و عمرہ نے آئندہ موسمِ حج کے لیے اپنی تفصیلی آپریشنل حکمتِ عملی جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال حجاج کرام کے آرام، رہائش اور نقل و حرکت کے نظام میں نمایاں بہتری لائی جائے گی۔ وزارت کے مطابق مکہ مکرمہ میں پانچ ہزار سے زائد رہائش گاہیں اور چھ سو سے زیادہ خیمے تیار کیے گئے ہیں، جب کہ 300 سے زائد ڈیجیٹل ڈیش بورڈز کے ذریعے خدمات کی مانیٹرنگ کا جدید نظام متعارف کرایا جائے گا۔ العربیہ کے مطابق وزارت حج نے بتایا کہ اس کا منصوبہ تین بنیادی ستونوں پر مشتمل ہے۔ جن میں ڈیجیٹل تبدیلی، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور فیلڈ سروسز کی کارکردگی میں بہتری شامل ہیں۔ ان ستونوں کے تحت 15 مکمل پروگرامز اور 60 عملی منصوبے وضع کیے گئے ہیں، جو حاجیوں کے سفر کے ہر مرحلے کو، منصوبہ بندی سے لے کر اختتام تک منظم انداز میں محیط کرتے ہیں۔ وزارتِ حج و عمرہ نے واضح کیا کہ آئندہ حج کے لیے تیاریوں کا آغاز گذشتہ موسم کے فوراً بعد ہی کر دیا گیا تھا، جس میں مختلف ممالک کے حج دفاتر، تنظیموں، تیسرے شعبے کے اداروں اور سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی شامل ہے، تاکہ پورا نظام مکمل طور پر تیار رہے۔ آئندہ حج سیزن میں 300 سے زائد ڈیجیٹل انفارمیشن ڈیش بورڈز کے ذریعے کارکردگی کی درست نگرانی کے لیے ایک مربوط نظام متعارف کرایا جائے گا۔ اس کے ساتھ فیلڈ آپریشنز کی ڈیجیٹلائزیشن بھی کی جا رہی ہے، جس میں مانیٹرنگ و کنٹرول سینٹرز، پروجیکٹ مینجمنٹ، رسک و ایمرجنسی مینجمنٹ، اور بزنس کنٹینیوٹی کے نظام شامل ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ تیاری اور تیز ترین ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارتِ حج نے مزید بتایا کہ وہ کمپنیوں اور سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ تعلقاتِ کار کے جدید ماڈلز تیار کر رہی ہے، تاکہ خدمات کے معیار میں بہتری اور آپریشنل ضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی کے ساتھ جدید اور متنوع خدماتی پیکجز بھی تشکیل دیے جا رہے ہیں تاکہ حجاج کے تجربے کو مزید سہل اور بامعنی بنایا جا سکے۔ ضیوف الرحمان کی رہنمائی اور سہولت کے لیے وزارت نے 36 مراکزِ نسک قائم کیے ہیں، جو فوری رہنمائی، سوالات کے جوابات اور سہولت فراہم کرنے کے لیے مخصوص ہیں، جبکہ 300 سے زائد مقامات پر خدمات کی فراہمی کے مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ وزارتِ حج کے مطابق آئندہ حج سیزن میں خدمات اور تنظیم کے میدان میں نمایاں ترقی دیکھنے میں آئے گی، خاص طور پر "نسک" ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ نسک اسمارٹ کارڈ کے استعمالات بھی بڑھائے جا رہے ہیں تاکہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے نقل و حرکت اور قیام کے انتظام کو منظم کیا جا سکے۔ اسی طرح 'نسک' ایپ کی خدمات میں بھی توسیع کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے 30 سے زیادہ ڈیجیٹل سہولتیں دستیاب ہوں گی۔ بزنس سیکٹر کے لیے نسک کے خصوصی سروس ٹریکس بھی متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ انسانی وسائل کے شعبے میں وزارتِ حج نے بتایا کہ وہ 2 لاکھ 50 ہزار سے زائد فیلڈ ورکرز اور رضا کاروں کو تربیت دے رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے 3 ہزار سے زیادہ تربیتی پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں، جب کہ اس سال حج کے دوران رضا کاروں کی تعداد 36 ہزار تک پہنچنے کی توقع ہے۔

نیویارک میئر کے امیدوار ظہران ممدانی کو اوباما کی حمایت - مہم کی تعریف، تعاون کا وعدہ

نیویارک، 2 نومبر (یو این آئی) - سابق ڈیموکریٹک صدر براک اوباما نے نیویارک کے میئر کے امیدوار ظہران ممدانی کو فون کر کے ان کی انتخابی مہم کی تعریف کی اور کامیابی کی صورت میں ان کے لیے 'ساؤنڈنگ بورڈ' بننے کی پیشکش کی ہے۔ ممدانی، جو یوگنڈا میں پیدا ہوئے اور نیویارک اسٹیٹ اسمبلی کے رکن ہیں، آئندہ چار نومبر کے عام انتخابات میں سابق گورنر اینڈریو کومو کے مدمقابل مضبوط پوزیشن میں سمجھے جا رہے ہیں۔ ممدانی کی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی جس کی اطلاع سب سے پہلے نیویارک ٹائمز نے دی تھی۔ ترجمان ڈورا پیکیک نے کہا، "ظہران ممدانی نے صدر اوباما کے حمایتی الفاظ اور اپنے شہر میں ایک نئی قسم کی سیاست لانے کی اہمیت پر ان کی گفتگو کو سراہا"۔ یوگنڈا میں پیدا ہونے والے اور ریاستی اسمبلی کے رکن ممدانی نے چار نومبر کے عام انتخابات سے قبل اپنے اہم حریف اور سابق گورنر اینڈریو کومو کے مقابلے میں اچھی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ڈیموکریٹک پرائمری میں ممدانی سے ہارنے کے بعد کومو آزاد حیثیت سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ گارڈین اینجلز کے بانی کرٹس سلوا ریپبلکن امیدوار ہیں۔ ممدانی نے 24 جون کو پرائمری میں واضح فتح کے ساتھ سیاسی مبصرین کو چونکا دیا۔ اس کے بعد سے انہیں بطور امیدوار سابق نائب صدر کملا ہیرس اور نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچول جیسی شخصیات سے توثیق اور چھوٹے عطیہ دہندگان کی طرف سے مسلسل مالی امداد حاصل ہوئی ہے۔ ممدانی کی پالیسیوں میں نیویارک شہر کے امیر ترین افراد پر ٹیکسز میں اضافہ شامل ہے جس سے مالیاتی طبقے کی اس تشویش میں شدت آئی ہے کہ شہر کی مسابقت کو نقصان پہنچے گا۔ ان کا عروج نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے خطرات اور انعامات دونوں کا باعث ہے جو نوجوان ووٹرز کو متاثر کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے لیکن ممدانی کی اسرائیل اور اس کے ڈیموکریٹک سوشلزم پر تنقید کے باعث یہ ریپبلکن پارٹی کے حملوں کی زد میں آسکتی ہے۔ ہفتے کے روز اوباما نے نیوجرسی کے ڈیموکریٹک امیدوار مکی شیرل کے ساتھ ریلی نکالی جو ریپبلکن جیک سیاٹا ریلی کے قریبی مدِ مقابل ہیں۔ انہوں نے ورجینیا ڈیموکریٹک کے امیدوار ابیگیل سپینبرگر کے لیے بھی ایک ریلی میں شرکت کی۔

کولمبیا نے منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں نوشہریوں کو امریکہ کے حوالے کیا

بگوٹا، 2 نومبر (یو این آئی) کولمبیا نے منشیات کی اسمگلنگ اور مجرمانہ تنظیم میں ملوث ہونے کے الزام میں نوشہریوں کو امریکہ کے حوالے کیا ہے۔ وزیر دفاع پیڈرو آرنلفو سانچیز نے یہ اعلان کیا۔ وزیر دفاع نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ہماری پولیس کولمبیا نے انٹرپول ہیڈ کوارٹر اور امریکی حکام کے ساتھ مل کر اتوار کو نو کولمبیا کے شہریوں کو منشیات کی اسمگلنگ اور جرم کی سازش کرنے کے الزام میں امریکہ کے حوالے کیا۔ مسٹر سانچیز نے کہا کہ حوالگی والوں میں "نیگرو فرینک" بھی ہے، جو "ایل لوکو" بیریرا کی قیادت میں مقامی مجرمانہ تنظیم کا دوسرا کمانڈر تھا، جس نے میکسیکن لاس زیٹاس کارٹیل کے ساتھ مل کر کام کیا تھا۔ مسٹر سانچیز نے زور دیا کہ " کولمبیا کی 'بین الاقوامی جرائم کے تئیں کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی پالیسی' امریکہ کے ساتھ اسٹریٹجک اتحاد کو مضبوط کرتی ہے۔ یہ پالیسی انصاف اور سلامتی کے معاملات میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتی ہے اور موت کی تجارت میں ملوث افراد کو واضح پیغام دیتی ہے کہ انہیں کولمبیا میں نہ تو پناہ ملے گی اور نہ ہی معافی ملے گی۔" قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ حوالگی واشنگٹن اور کولمبیا کے درمیان جاری سفارتی تنازعہ کے درمیان ہوئی ہے، جس کی وجہ سے کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو نے 20 اکتوبر کو سفیر ڈینیل گارسیا پینا کو واشنگٹن سے واپس بلا لیا تھا۔ جمعرات کو وزیر خارجہ یولینڈا ولاویسینسیو میپی اور امریکی ناظم الامور جان میک نامارا کے درمیان بات چیت کے بعد کولمبیا نے اعلان کیا کہ وہ اپنے سفیر کو امریکہ واپس بھیجے گا۔ اس مصالحانہ لہجے کے باوجود تناؤ برقرار ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول نے جمعہ کو صدر پیٹرو، ان کے بیٹے نکولس پیٹرو، خاتون اول ویرونیکا الکوسر اور وزیر داخلہ ارمینڈو بینیڈیٹی پر پابندیاں عائد کر دیں۔ وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے صدر پر کولمبیا میں منشیات کے کارٹلز کو فروغ دینے کا الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ ان کی انتظامیہ کے تحت کوکین کی پیداوار بڑے پیمانے پر بڑھنے لگی۔ مسٹر پیٹرو نے ان الزامات کی سختی سے تردید کی۔

☆☆

'حکومت کی تبدیلی' کی امریکی حکمت عملی ختم: تلسی گبارڈ

منامہ، 2 نومبر (یو این آئی) امریکی انٹیلی جنس چیف تلسی گبارڈ نے دوسرے ممالک میں حکومت کی تبدیلی کی امریکی تاریخ کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور میں یہ حکمت عملی ختم ہو چکی ہے۔ محترمہ گبارڈ نے ہفتے کے روز بحرین میں 21ویں منامہ ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اپنے پیشروؤں کے برعکس ٹرمپ انتظامیہ بغاوتوں پر سفارت کاری اور باہمی معاہدوں کو ترجیح دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں امید ہے کہ امریکہ کی پرانی سوچ اب ہمارے پیچھے ہے، اور یہی وہ چیز ہے جو ہمیں کافی عرصے سے روکے ہوئے ہے۔ کئی دہائیوں سے ہماری خارجہ پالیسی حکومت کی تبدیلی یا قوم سازی کے ایک بے کار اور نہ ختم ہونے والے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ امریکہ کو جمہوریت کے فروغ یا قومی مفادات کے تحفظ کے نام پر حکومتوں کا تختہ الٹنے کی پالیسیاں اپنانے پر طویل عرصے سے تنقید کا سامنا ہے۔ 2003 میں عراق اور 2011 میں لیبیا سے لے کر 2014 میں یوکرین میں عدم تشدد کی بغاوتوں کی حمایت تک، اس امریکی خارجہ پالیسی کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ محترمہ گبارڈ نے کہا کہ حکومتوں کا تختہ پلٹنے اور امریکی ماڈل مسلط کرنے کی پالیسی نے اتحادیوں سے زیادہ دشمن پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حکمت عملی نے امریکی ٹیکس دہندگان کے کھربوں ڈالر ضائع کیے ہیں، بے شمار جانیں ضائع کی ہیں، اور نئے سیکورٹی خطرات کو ہوا دی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مسٹر ٹرمپ کو "اسے روکنے" کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے 2025 میں اپنے افتتاح کے بعد سے بارہا خود کو ایک عالمی امن ساز کے طور پر پیش کیا ہے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ وینزویلا اور ایران پر مسٹر ٹرمپ کی دباؤ کی مہمیں حکومت کی تبدیلی کی اس حکمت عملی کی نقل ہیں۔ ایران طویل عرصے سے امریکہ پر پابندیوں اور خفیہ اقدامات کے ذریعے اسے غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے کا الزامات لگاتا رہا ہے۔ وینزویلا نے گزشتہ ماہ امریکہ پر انسداد منشیات مہم کی آڑ میں صدر نکولس مادورو کے خلاف بغاوت کی سازش کا الزام بھی لگایا تھا۔

میکسیکو میں دکان میں دھماکے سے 22 افراد ہلاک، 12 زخمی

میکسیکو سٹی، 2 نومبر (یو این آئی) میکسیکو کے شہر ہرموسیلو میں ایک اسٹور میں دھماکے میں چار بچوں سمیت 22 افراد ہلاک اور 12 دیگر زخمی ہو گئے۔ یونیورسل اخبار نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ اطلاعات کے مطابق دھماکہ والڈو ریٹیل چین کے ایک آؤٹ لیٹ میں ہوا جس کے بعد آگ لگ گئی جس نے عمارت کو لپیٹ میں لے لیا۔ آگ پر قابو پانے اور متاثرین کی مدد کے لیے ریسکیو اور فائر فائٹرز فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکہ اسٹور کے قریب کھڑی کار میں ہوا اور اس کی اصل وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔

برطانیہ میں ٹرین میں چاقو سے حملہ تین افراد زخمی - دو مشتبہ افراد گرفتار

لندن، 2 نومبر (یو این آئی) - برطانیہ کے علاقے کیمبرج شائر کے قصبے ہنٹنگڈن میں ٹرین کے اندر چاقو سے حملے کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعے میں ملوث دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ ایمرجنسی سروسز نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا۔ واقعے کے بعد علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث 2 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ہندوستانی لڑکی امریکہ میں چوری کرتی پکڑی گئی!

امریکہ 2 نومبر: ایک ہندوستانی نژاد لڑکی ایک سپر مارکیٹ سے چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی ہے۔ یہ بظاہر عام سی لڑکی جب پولیس کے سامنے پیش ہوتی ہے تو وہ روتی ہے اور ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ "ادا کرنا بھول گئی" لیکن پولیس اس کی بات نہیں سنتی۔ یہ پورا واقعہ کیمرے میں قید ہو گیا اور اب سوشل میڈیا پر لوگ اس پر ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ وائرل ویڈیو کے مطابق یہ واقعہ ایک غیر ملکی سپر مارکیٹ میں پیش آیا جہاں ایک ہندوستانی نژاد لڑکی شاپنگ کے بہانے داخل ہوئی۔ اسٹور انتظامیہ کو کیمرے کی فوٹیج دیکھنے کے بعد اس کی غلط حرکت کا پتہ چلتا ہے، اس نے نوٹ کیا کہ وہ اپنے شاپنگ بیگ میں کئی اشیاء رکھتی ہے لیکن جب وہ بلنگ کاؤنٹر پر جاتی ہے تو ان میں سے کچھ کو اسکین کرنے میں ناکام رہتی ہے۔ اس کے بعد وہ ادا کیے بغیر جانے کی کوشش کرتی ہے۔ سیکیورٹی گارڈز اسے روکتے ہیں اور اس کے بیگ کی تلاشی لیتے ہیں، اور کئی ایسی اشیاء کو ظاہر کرتے ہیں جن کی اس نے ادائیگی نہیں کی تھی۔ اسٹور انتظامیہ نے فوری طور پر پولیس کو بلایا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پولیس اہلکار لڑکی سے کہہ رہے ہیں، "مڑو، ہم تمہیں ہتھکڑی لگائیں گے۔" یہ سن کر لڑکی گھبرا گئی۔ وہ بار بار ہاتھ جوڑ کر التجا کرتی ہے، "جناب، میں ادائیگی کرنا بھول گئی، میں ابھی ادا کروں گی۔" لیکن پولیس اس کی وضاحت پر یقین نہیں کرتی ہے۔ افسران سختی سے اسے کہتے ہیں، "ہمیں طاقت کے استعمال پر مجبور نہ کرو۔" سوشل میڈیا صارفین اس ویڈیو پر مختلف طریقوں سے ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ جب آپ کے پاس پیسے نہیں ہیں تو بیرون ملک کیوں جاتے ہیں؟ ایک اور صارف نے لکھا، ''یہ ایسے لوگ ہیں جو بیرون ملک ہندوستان کی شبیہ کو خراب کرتے ہیں۔''

وسطی ویتنام میں سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 35 ہوگئی

ہنوئی، 2 نومبر (یو این آئی/ژنہوا) وسطی ویتنام میں شدید بارشوں اور سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 35 ہو گئی، جب کہ پانچ افراد لاپتہ اور 60 دیگر زخمی ہیں، یہ اطلاع ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے اتوار کو دی۔ 16,500 سے زائد گھر اب بھی زیر آب ہیں جب کہ 361 دیگر کو نقصان پہنچا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، سیلاب سے 5,300 ہیکٹر سے زیادہ چاول اور دیگر فصلیں زیر آب آ گئی ہیں، تقریباً 800 ہیکٹر پھل دار درختوں کو نقصان پہنچا اور 42,000 سے زیادہ مویشی اور مرغیاں ہلاک یا بہہ گئیں۔ زیادہ تر متاثرہ علاقوں میں بجلی بحال کر دی گئی ہے تاہم تقریباً 75 ہزار گھر تا حال بجلی سے محروم ہیں۔ حکومت ویتنام نے وسطی ویتنام کے چار شہروں اور صوبوں، جن میں ہیو، ڈا نانگ، کوانگ ٹرائی اور کوانگ نگائی شامل ہیں، کو ان کی بحالی کی کوششوں میں مدد فراہم کرنے کے لیے 450 ارب ویتنامی ڈونگ (تقریباً 170.93 لاکھ امریکی ڈالر) کے ہنگامی امدادی فنڈز کو منظوری دی ہے۔

کیمبرج شائر میں لندن جانے والی ٹرین میں چاقو سے حملہ، 10 افراد زخمی

لندن، 2 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے شہر کیمبرج شائر کے ہنٹنگڈن میں ہفتے کی دیر رات لندن جانے والی ایک ٹرین میں چاقو زنی کے واقعہ میں 10 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے نو کی حالت انتہائی نازک ہے۔ برطانیہ کی پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ 'کیمبرج شائر میں ایک ٹرین میں چاقو سے کئی لوگوں پر حملہ کیا گیا، جس میں 10 لوگ زخمی ہو گئے۔ انہیں اسپتال پہنچایا گیا اور ان میں سے نو لوگوں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اس واقعے کو بڑا حادثہ قرار دیا گیا ہے'۔ حملے کے الزام میں دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، ٹرین رکنے کے بعد کئی پولیس گاڑیوں اور ایمبولینسوں کے ساتھ مسلح پولیس اہلکاروں نے ہنٹنگڈن ریلوے اسٹیشن کو گھیر لیا، دہشت گرد مخالف یونٹ تفتیش میں مصروف ہے۔ ٹرین ڈونکاسٹر سے لندن کے کنگز کراس اسٹیشن جا رہی تھی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق عینی شاہدین نے ایک شخص کو بڑی چھری لئے دیکھا تھا، واقعے کے بعد ہر جگہ خون ہی خون تھا اور بچنے کے لیے مسافر بیت الخلاء میں بھی چھپ گئے تھے۔ اس ہنگامی صورتحال میں کچھ مسافر بھگدڑ میں بھی زخمی ہو گئے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے اس واقعے کو خوفناک اور بہت تشویشناک قرار دیا، انہوں نے متاثرین کے لیے ہمدردی کا اظہار کیا اور ہنگامی خدمات کی تعریف کی۔ وزیر داخلہ شبانہ محمود نے دو افراد کو حراست میں لینے کی تصدیق کی ہے۔

سری لنکائی بحریہ نے 350 کلوگرام منشیات ضبط کیا

کولمبو، 2 نومبر (یو این آئی) سری لنکائی بحریہ نے ایک ماہی گیری کے جہاز سے 350 کلوگرام سے زیادہ کرسٹل میتھ ایمفیٹامائن اور ہیروئن برآمد کی ہے، ان کی قیمت تقریباً پانچ ارب روپے ہے۔ میتھ ایمفیٹامائن کو عام طور پر 'آئس' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ نائب وزیر دفاع میجر جنرل ارونا جے شیکھر نے اتوار کے روز صحافیوں کو بتایا کہ یہ منشیات 16 تھیلوں میں تھیں اور ماہی گیری کے ایک جہاز کے اندر سے ملی ہیں، جسے بحریہ نے ہفتے کے دن ملک کے مغربی ساحل کے قریب سمندر میں روکا تھا۔ جہاز کو اتوار کی صبح ڈیکووِتا ماہی گیری بندرگاہ پر لایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جہاز پر سوار چھ مشتبہ افراد کو بحریہ نے حراست میں لے لیا ہے۔ نائب وزیر نے کہا کہ سری لنکا نے اس سال اب تک تقریباً چار ٹن کرسٹل میتھ ایمفیٹامائن اور ہیروئن ضبط کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا خاتمہ سری لنکا حکومت کی ترجیح ہے۔

اسرائیل نے گلی سڑی لاشیں یا صرف ہڈیاں واپس کیں: غزہ کے صحت حکام کا انکشاف

اسرائیل 2 نومبر: غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے بتایا ہے کہ گذشتہ روز اسرائیلی فوج کی جانب سے واپس کی گئی 30 فلسطینیوں کی لاشیں اب تک موصول ہونے والی سب سے زیادہ خوفناک حالت میں تھیں۔ انہوں نے فلسطینی خبر رساں ایجنسی صفا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ تر لاشیں صرف ہڈیوں کی صورت میں ہیں، جب کہ کئی لاشوں کے خدوخال مکمل طور پر مٹ چکے ہیں، جیسے وہ ریت میں دفن ہونے اور تشدد کے باعث گل سڑ گئے ہوں۔ منیر البرش کے مطابق قابض فوج نے ان افراد کو اذیت دینے اور بے دردی کے ساتھ قتل کرنے کے بعد دفن کیا، پھر کچھ عرصے بعد انہیں نکال کر لاشوں کے تبادلے کے لیے فریزر میں رکھا گیا، جس سے ان کے جسم تقریباً تحلیل ہو گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ لاشوں کے ساتھ کپڑے اور جوتے موجود تھے، تاہم وہ بھی اس قدر بوسیدہ ہیں کہ شناخت مشکل ہے، البتہ بعض خاندان اپنے پیاروں کو ان نشانات سے پہچان سکتے ہیں۔ منیر البرش نے زور دے کر کہا کہ لاشوں پر گولیوں کے زخم، تشدد کے نشانات اور ٹینکوں سے کچلے جانے کے واضح شواہد پائے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان نئی لاشوں کے ساتھ بھی وہی طریقہ کار اپنایا جائے گا جو پہلے کے قافلوں کے ساتھ اختیار کیا گیا تھا، تاکہ لواحقین انہیں دیکھ سکیں۔ وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اسرائیل کی جانب سے مجموعی طور پر 255 لاشیں واپس کی گئی ہیں، جن میں سے 75 شہداء کی شناخت ہو چکی ہے، جب کہ 120 کو نامعلوم شہداء کے طور پر دفن کیا گیا ہے۔

آسنسول ریلپار میں منفرد ماڈل کا نو تعمیر میرج ہال

سفینہ پیلیس کا شاندار افتتاح سفینہ بیگم کے ہاتھوں سے

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول شال ریلپار نزد اقبال سیتا او کے روڈ حاجی قدم رسول ہائی اسکول سے متصل وسیع وعریض اراضی پر منفرد ڈیزائنل ماڈل کا نو تعمیر میرج ہال سفینہ پیلیس کا شاندار افتتاح اتوار کی شام 9 بجے سفینہ بیگم کے ہاتھوں سے انجام پایا۔ اس سفینہ پیلیس کا تعمیری کام اور ڈیزائن کی نقش نگاری ودیگر فنشنگ کافی دیدہ زیب ہے اور خوبصورت ڈیزائن کے نت نئے سامانوں کا استعمال کرتے ہوئے سفینہ پیلس کی سجاوٹ کی گئی ہے جو ایک چیز منفرد انداز کی پیش کی گئی ہے۔ سفینہ پیلیس کے مالک محمد امتیاز انصاری صاحب نے نمائندہ عوامی نیوز کو بتایا کہ میرا ایک میرج ہال حیات پیلیس کے نام سے آسنسول ساتھ نزد پر پور میں واقع ہے جو کافی خوبصورت ہے کم جگہ میں ایک بہترین میرج ہال ہے، جہاں شہر واطراف کی شادی بیاہ ودیگر پروگرام بر روز منعقد ہوتے ہیں۔ میری دیرینہ خواہش تھی کہ آسنسول شال ریلپار کی گنجان آبادی کے بیچ ایک وسیع وعریض جگہیے پر منفرد طرز کے ماڈل کی بلڈنگ تعمیر کر کے میرج ہال تعمیر کروں۔ اللہ پاک کے فضل سے آج ایک ایسا حاجی قدم رسول ہائی اسکول سے متصل گیارہ کٹھے اراضی مناسب قیمت پر مجھے مل گئی اور میں نے اس وسیع وعریض اراضی پر میرج ہال تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا میری دیرینہ خواہش تھی گذشتہ دو سالوں سے تعمیری کام مسلسل چلا اور اب تمام کام مکمل ہو کر میری والدہ محترمہ سفینہ بیگم کے دست مبارک سے اس میرج ہال کا افتتاح ہوا۔ اس میرج ہال کا نام میں نے اپنی والدہ سفینہ بیگم کے نام پر رکھا ہوں جس میں فرسٹ فلور اور سکنڈ فلور پر وسیع خوبصورت قابل دید ہال ہے نوشاہ کا اسٹیج، ڈریسنگ روم، باتھ روم، واش روم، ایئر کنڈیشن کی سہولت ہے اسکے ساتھ چھت و بالائی منزل سے امدورفت کرنے کے لئے جدید لفٹ کی بھی سہولت فراہم ہیں، پارکنگ کے لئے بلڈنگ کے سامنے وسیع وعریض اراضی خالی پڑی ہوئی ہے جہاں آرام سے متعدد گاڑیاں پارکنگ کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک ہال میں شادی کے لئے نئی پچیس بکنگ بھی ہوگئی ہے جہاں شادی بیاہ کی ضروریات کی ہر طرح کی سہولیات فراہم ہونگے انہوں نے کہا کہ اس سفینہ پیلیس سے متصل ایک نیا ریسٹورنٹ بھی کھولا جائے گا جہاں انواع اقسام کے لذیذ پکوان کھانے کی چیزیں فراہم ہونگیں اور تقریبات کے آرڈر بھی لئے جائیں گی۔ عظیم الشان افتتاحی تقریب میں سفینہ بیگم نے سینکڑوں مہمانان اور اپنی فیملی کے افراد کی موجودگی میں سفینہ پیلیس کے صدر دروازے پر فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ موجود لوگوں نے امتیاز انصاری مالک سفینہ پیلیس کو مبارکباد پیش کرنے لگے بتایا جاتا ہے کہ تقریباً تین ہزار سے زائد مہمانوں نے اپنی شرکت درج کی۔ شہر واطراف کے ملی سیاسی سماجی رہنماؤں و دانشوران ودیگر افتتاحی تقریب میں رونق افروز تھے۔ تمام شرکاء کے لئے انواع اقسام کی خوردنی اشیاء و پکوان پر مشتمل طعام کا اہتمام تھا شرکاء نے نوش کیا۔ اس میرج ہال سفینہ پیلیس کے افتتاح کا شہر آسنسول بالخصوص باشندگان ریلپار کو بڑی شدت سے انتظار تھا لوگوں میں کافی جوش وخروش دیکھا گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک عالیشان میرج ہال امتیاز انصاری صاحب نے قوم کو پیش کیا ہے جو شاید آسنسول بالخصوص ریلپار میں ایسی خوبصورت عمارت والی بلڈنگ کا میرج ہال نہیں ہے۔ محمد امتیاز انصاری کے عزیز و اقارب رفقاء رشتہ دار میرج ہال سفینہ پیلیس میں مہمانوں کی امد پر والہانہ استقبال کرتے نظر آئے۔ سفینہ پیلیس کے افتتاح کا شدت سے انتظار تھا۔

محکمہ انتظامیہ کے دفتر میں بلاک سطح کے افسران کو ایس آئی آر کے حوالے سے ٹریننگ دی گئی

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں بلاک سطح کے افسران کے لیے ٹریننگ شروع ہوئی۔ 4 نومبر سے، یہ بلاک سطح کے افسران گھر گھر جا کر ریاست بھر میں SIR کو مکمل کریں گے، گنتی کے فارم جمع کریں گے اس پر آج بلاک سطح کے افسران کو تربیت دی گئی۔ کچھ بلاک سطح کے افسران نے کہا کہ یہ ایک سرکاری کام ہے جسے انہیں انجام دینا ہے۔ یہ ایک قومی ذمہ داری ہے اور یہ مغربی بنگال کی ووٹر لسٹ کو شفاف بنائے گی انہوں نے مزید کہا کہ نقشہ سازی اور ملاپ کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے آج، انہیں تربیت دی گئی کہ گھر گھر جا کر کیسے گنتی کے فارم پر کیے جائیں۔

اس معاملے کے بارے میں ایک سپروائزر راجے سنگھ نے کہا کہ ان کے ماتحت بلاک سطح کے سات افسران ہیں آج انتظامیہ نے بلاک سطح کے افسروں کو بتایا کہ انہیں کیا کرنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ جن لوگوں کے نام مغربی بنگال کی 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہیں وہ خود بخود اس سال کی ووٹر لسٹ میں شامل ہو جائیں گے، جن لوگوں کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں لیکن اگر ان کے والدین یا دیگر خونی رشتہ دار 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل ہیں تو ان کے نام بھی خود بخود شامل ہو جائیں گے جن کے نام شامل نہیں ان کی سماعت کا بھی اہتمام کیا گیا ہے اس لیے جو خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ وہ بالکل بے بنیاد ہے ،انہوں نے کہا کہ دستاویزات ختمی کہانی سنائیں گی۔ ایسے میں بلاک سطح کے کسی افسر کا اس معاملے پر کوئی کنٹرول نہیں ہے وہ چاہیں تو بھی ووٹر لسٹ سے کسی کا نام حذف یا شامل نہیں کر سکتے۔ دستاویزات میں جو کچھ ہے وہ شفافیت کے ساتھ ووٹر لسٹ میں شامل کیا جائے گا اس بارے میں رابطہ کرنے پر محکمہ کے منتظم بسواجیت بھٹاچاریہ نے بتایا کہ ان کے دفتر میں آج سے بلاک سطح کے افسران کی تربیت شروع ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کی آسانی سے تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ بلاک سطح کے افسران، بلاک سطح کے ایجنٹس اور انتخابی عمل میں شامل تمام افراد کے تعاون سے SIR کا عمل خوش اسلوبی سے مکمل ہو جائے گا۔

قاضی نزرل یونیورسٹی آسنسول کو آخر کار مستقل وائس چانسلر مل گیا، ڈاکٹر ادے بنرجی نے چارج سنبھال لیا

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) تقریباً ڈھائی برسوں کی تاخیر کے بعد، آسنسول میں واقع قاضی نذرل یونیورسٹی (KNU) کو آخر کار مستقل وائس چانسلر (VC) مل گیا ہے۔ یونیورسٹی پچھلے دو سالوں سے بغیر کسی کے کام کر رہی تھی۔

کولکاتا میں بوس انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر اور مالیکولر میڈیسن اینڈ بائیولوجیکل سائنسز کی لیبارٹری کے پروفیسر ڈاکٹر ادے بنرجی کو قاضی نذرل یونیورسٹی آسنسول کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ گورنر اور چانسلر ڈاکٹر آنند بوس نے ان کی تقرری کو منظوری دے دی ہیئے وائس چانسلر نے یونیورسٹی پہنچ کر چارج سنبھال لیا ہے۔

انہوں نے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور افسران کے ساتھ میٹنگ بھی کی بعد ازاں انہوں نے کہا کہ میں نے سب کو مل کر کام کرنے کا پیغام دیا ہے، کچھ اچھا کرنے کی ترغیب دی ہے۔ انہیں ہندوستان اور بیرون ملک سے 18 اعزازات ملے ہیں۔ محترم ڈاکٹر بنرجی کے پاس تحقیق کا تقریباً 33 سال کا تجربہ ہےاس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار چندن کونار نے کہا کہ ہم نئے وائس چانسلر کے آنے پر بہت خوش ہیں۔

WEBKUPA کے مغربی بردوان ضلع سکریٹری ویرو راجک نے کہا کہ تقریباً 3,000 طلباء کو ان کی پریشانیوں سے نجات ملی ہے، کیونکہ مستقل وائس چانسلر کے دستخط کے بغیر سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیے جا سکتے۔ ویب کوپا یونیورسٹی برانچ کے سکریٹری سپر بھات بنرجی نے کہا، "وائس چانسلر کی طرف سے منظوری نہ ملنے کی وجہ سے تقریباً 10 اساتذہ کی پروموشن رکی ہوئی ہے۔"

مختلف تحقیقی منصوبوں کے لیے فنڈز کی منظوری نہیں دی جا رہی تھی دیگر کئی منصوبے تعطل کا شکار ہیں اب یہ تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ WEBKUPA کے ضلع سکریٹری چندن بنرجی نے مستقل وائس چانسلر کی تقرری کا خیر مقدم کیا۔

غور طلب ہے کہ پروفیسر سادھن چکرورتی اس یونیورسٹی کے آخری مستقل وائس چانسلر تھے۔ جب ان کے ساتھ پیچیدگیاں پیدا ہوئیں تو گورنر نے فروری 2023 میں سادھن کو عہدے سے ہٹا دیا۔ اسی سال، گورنر نے دیباشیش بنرجی، جو شو بھارتی یونیورسٹی میں انگریزی کے پروفیسر ہیں، کو عبوری وائس چانسلر مقرر کیا۔

تاہم، دیباشیش بنرجی کے ساتھ بھی پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔ ترنمول چھاترا پریشد نے ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے یونیورسٹی کیمپس میں احتجاج جاری رکھا۔

آخر کار انہوں نے 20 اگست 2024 کو وائس چانسلر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ تب سے یونیورسٹی بغیر وائس چانسلر کے کام کر رہی تھی۔

ملک بھر کے نشانے بازوں کا سنگم آسنسول میں رائفل شوٹنگ کا مقابلہ شروع ہوا

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) کھیلوں کی حوصلہ افزائی کے لیے چترنجن لوکوموٹو ورکس (CLW) نے آسنسول رائفل کلب میں رائفل شوٹنگ کے ایک عظیم الشان مقابلے کا انعقاد کیا۔ اس مقابلے میں ملک بھر کی مختلف ریاستوں کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا جن میں ریلوے اور دیگر کھیلوں کی تنظیموں کے شوٹرز بھی شامل تھے۔ مقابلے کا مقصد اتحاد، نظم و ضبط اور کھیل کود کو فروغ دینا تھا۔ افتتاحی تقریب میں ریلوے کے سینئر افسران، اسپورٹس ونگ کے ارکان اور مقامی انتظامیہ کے نمائندے موجود تھے۔ عہدیداروں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نہ صرف کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں نظم و ضبط اور خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی ہے۔ مقابلے کے مقام پر سیکورٹی اور گیم ریکارڈنگ کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ کلب کا احاطہ کھلاڑیوں اور تماشائیوں کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ ہے۔ منتظمین کے مطابق مقابلے کے اختتامی دن جیتنے والوں کو میڈلز اور ٹرافیاں دی جائیں گی اور UCHS کی جانب سے نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو خصوصی اعزازات بھی دیے جائیں گے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سی ایل ڈبلیو کھیلوں کے میدان میں مزید کئی ایونٹس منعقد کرنے جا رہی ہے، تاکہ ملازمین اور نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کیا جا سکے۔

بی جے پی لیڈر نے بندوق تھامے خاتون کی تصویر پوسٹ کی، ٹی ایم سی کارکن برہم

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلٹی تھانہ علاقہ کے نیوگرام علاقہ میں بندوق تھامے ایک خاتون کی تصویروں کو لے کر سیاسی ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ تصویر، سینئر لیڈر ترنمول کانگریس کارکن راجو خان کی بیوی کی ہے جسے بی جے پی کے اقلیتی لیڈر ذیشان قریشی نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپ لوڈ کیا تھا۔ راجو خان نے اس معاملے میں کلٹی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اپنی شکایت میں، اس نے الزام لگایا ہے کہ ذیشان قریشی نے بدلہ لینے کے لیے، سوشل میڈیا پر سے تیار کردہ ایک جعلی تصویر پوسٹ کی، جس میں اس کی بیوی کو بندوق پکڑے ہوئے دکھایا گیا تھا راجو خان نے بتایا کہ جیسے ہی تصویر وائرل ہوئی، ان کے دوستوں اور رشتہ داروں نے انہیں فون کرنا شروع کر دیا اور مختلف سوالات پوچھے لگیا س کا ان کے خاندان پر گہرا ذہنی اثر پڑا ہے انہوں نے لکھا کہ مسلسل بدنامی نے اب گھر میں ایسا ماحول بنا دیا ہے کہ وہ خودکشی کا بھی سوچ رہا ہے انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ ملزم کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ بی جے پی لیڈر ذیشان قریشی نے کہا کہ ان کا راجو خان سے کوئی تنازعہ نہیں ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ اس نے تصویر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی تھی تاہم ان کا مقصد کسی کو بدنام کرنا نہیں تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں یہ تصویر کسی ذریعے سے ملی ہے انہوں نے خود پولیس تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے کہ آیا یہ تصویر دراصل AI سے تیار کی گئی ہے یا خاتون کے پاس اصلی یا کھلونا بندوق ہے اس پورے تنازعہ میں بی جے پی لیڈر نے کہا کہ راجو خان کلٹی بلاک 2 کے یوتھ صدر امیت یادو کے قریب ہیں امیت یادو نے صاف جواب دیا، "میں کلٹی کے لوگوں کا خادم ہوں، میں ہر طبقے کے لوگوں سے ملتا ہوں اگر کوئی مجھے جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر مجھے بدنام کرنا چاہتا ہے، تو وہ ایسا کرے، عوام سب کچھ جانتی ہے۔ میں ہمیشہ ماں، ماٹی، مانش کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔"

مقامی ذرائع کے مطابق وائرل ہونے والی تصویر میں خاتون کے ہاتھ میں نظر آنے والی بندوق اصلی نہیں بلکہ کسی قسم کی کھلونا بندوق ہے جو دیہی میلوں یا ویڈیوز کی شوٹنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ راجو خان کی اہل خانہ نے کہا تھا کہ ذیشان نے بغیر تصدیق کے تصویر وائرل کر کے ان کی خواتین اور بچوں کو پریشان کیا۔ آئی کی جانب سے بنائی گئی جعلی تصاویر کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پہلے بھی تنازعات جنم لیتے رہے ہیں لیکن اب اس معاملے نے سیاسی رخ اختیار کر لیا ہے۔

☆☆

آسنسول کی پارکنگ کی بدعنوانی پر تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں : ترنمول کاونسلر جیتو سنگھ

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن جماعتوں کے کاؤنسلر صرف نام کے مخالف ہیں میٹنگ میں حاضر ہوتے ہیں مگر الزام تراشی یا تنقیدی جائزہ یا انگشت نمائی سے پرہیز کرنا ہی بہتر سمجھتے ہیں بدعنوانی پر بھی خاموش ہی رہتے ہیں لیکن جب غلام سرور کانگریس کاؤنسلر وارڈ 28 حیات سے تھے تو ہر ماہانہ بورڈ میٹنگ میں ببانگ دہل کمزور پہلوں کو مستند انداز میں اجاگر کرتے تھے اور اپوزیشن لیڈر کے رول ادا کرتے رہتے تھے لیکن انکی رحلت کے بعد اب کمزور پہلوں پر انگشت نمائی کرنے والا کوئی نہیں ہے میں ممتا بنرجی کے ایک سپاہی کی حیثیت اور بحیثیت کاؤنسلر عوامی خدمات میں سرگرم رہتا ہوں اور کارپوریشن کی کمزور پہلوں، بدعنوانیوں و دیگر معاملات جو غیر اصولی ہوتی ہے ان پر آواز بلند کرنا اپنا نصب العین سمجھتا ہوں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار نڈر بیباک جانباز رہنما وارڈ 41 کے ترنمول کانگریس کے کاؤنسلر رنبیر سنگھ عرف جیتو سنگھ نمائندہ عوامی نیوز سے ایک ملاقات میں کیا وارڈ 41 کے ترنمول کاؤنسلر رنبیر سنگھ عرف جیتو سنگھ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمزور پہلوں کو بورڈ میٹنگ میں اجاگر کر رہے ہیں۔ جیتو سنگھ ترنمول کے کاؤنسلر ہیں مگر ترنمول کے زیر اقتدار بورڈ کی مخالفت میں آواز اٹھا رہے ہیں وارڈ 41 کے ترنمول کاؤنسلر رنبیر سنگھ نے ایک بار پھر بدعنوانی کے الزامات کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے نمائندہ کو کہا کہ 30 اکتوبر کو ماہانہ بورڈ میٹنگ منعقد ہوئی میٹنگ میں اپنی اواز اٹھانے کے لئے چیئر مین کے نام ایک تحریری درخواست دی جاتی ہے۔ ایسے میں میں نے 29 اکتوبر کو ہی چیئر مین کو ایک درخواست پیش کردی کہ میٹنگ میں مجھے چند امور پر گفتگو کرنی ہے، جیتو سنگھ نے کہا کہ میں نے ریلیز آف آر ایس پی فنڈ، پارکنگ ٹنڈر میں تاخیر اور کام میں تسلسل کا فقدان اور مناسب کاروگی کی کمی ودیگر پر گفتگو کرنے کے لئے اجازت طلب کی تھی۔ اسکے مدنظر مجھے میٹنگ میں اپنی باتوں کو پیش کرنے کی اجازت مرحمت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے بورڈ میٹنگ میں خاتون کمشنر کی پہلی شرکت پر مبارکباد پیش کی اور پارکنگ ودیگر ضمن میں بات اٹھائی جیتو سنگھ نے بتایا کہ آر ایس پی کے تحت ہونے والے کاموں میں امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے دیکھا جا رہا ہے کہ کچھ وارڈز اور کچھ بلاکس میں کروڑوں روپے کے کام ہو رہے ہیں۔ وہیں کہیں کچھ نہیں ہو رہا ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ سب کے لیے یکساں طور پر یا بھیجی گئی اسکیموں کے مطابق کام کیا جائے انہوں نے وارڈ 84 میں ہونے والے کروڑوں روپے کے کام کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ جیتو سنگھ کہا کہ میں نے پارکنگ پر بھی تفصیلی طور پر سوالات اٹھائے اور تحقیقات کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ پارکنگ میں بدعنوانی کا سایہ چھایا ہوا ہے بقایا جات رقوم کو وصولنے کیلئے کارپوریشن کے ایک اسٹاف صدام الحق کو انچارج بنایا گیا تھا مگر بقایا وصول نہیں ہوئے اس پر طرہ یہ کہ جن کے اوپر بقایا تھا وہی لوگ نام بدل کر دوبارہ پارکنگ حاصل کر لی پارکنگ نمبر 2اور6A,6B,23,16,8,36,30,27, نمبر کی پارکنگ ان سبھی میں ٹنڈر ختم ہوگیا ہے جیتو سنگھ نے کہا کہ میں اپنی اہلیہ کے ساتھ بازار گیا تو موہن کلاتھ اسٹور کے پاس گاڑی پارکنگ کی جہاں فری پارکنگ اور ٹیکسی اسٹینڈ کا بورڈ لگا ہوا ہے، مجھ سے ایک لڑکا پارکنگ فیس طلب کیا جبکہ فری پارکنگ بورڈ لگا ہوا ہے مگر مجھ سے فیس طلب کی گئی انہوں نے کہا یہ پیسہ کہاں جا رہا ہے 13 نمبر پارکنگ کے ٹنڈر میں ایک لڑکا اونچی بولی بولا لیکن رقم جمع نہیں کی ٹنڈر نہیں لیا مگر پھر اسے ہی پارکنگ مل گئی اس سے چھینا نہیں گیا وہاں کا ایک اسٹاف پردیپ مشرا روزانہ دو تا پانچ ہزار روپے اٹھا رہا لیکن کارپوریشن میں ہفتہ وار 2450 روپے جمع کیا جا رہا ہے صدام الحق ہورڈنگ اور پارکنگ کا انچارج و ذمہ دار ہے جیتو سنگھ نے کہا کہ رابندر رائے 7 نمبر پارکنگ کا مالک پر بقایا 18 لاکھ 69 ہزار 898 روپے ہے پارکنگ فائل چیک کرلیں بقایا جات کی رقم کی جانکاری ہو جائے گی جیتو سنگھ نے کہا کہ ہماری وزیراعلی ایکبار بولی تھی کہ آسنسول کارپوریشن میں پارکنگ کی رقوم جمع نہیں ہو رہی ہے میں نے کمشنر میڈم کو کہا کہ صدام الحق 18 لاکھ 69 ہزار کی جگہ 8 لاکھ 67 ہزار کا ڈیمانڈ نوٹس بنایا اسٹیٹس صدام سے طلب کی جائے 2 لاکھ 67 ہزار بقایا دکھاتا ہے کمشنر کو بھی دھوکہ دیا جا رہا ہے اسلئے اسے عہدے سے ہٹایا جائے صدام الحق دس سال سے ایک ہی پوسٹ پر ایک ہی جگہ بیٹھا ہوا ہے اسکا تبادلہ کیا جائے اور اسکے خلاف انکوائری بھی ہو ماہر تجربہ کار لوگوں پر مشتمل کمیٹی تشکیل کی جائے۔ جیتو نے کہا کہ کارپوریشن کا آئین ہے کہ تین سو میٹر کے دائرے میں اگر مائنس ہوگا تو اسے ہاؤس پلان نہیں ملے گا ششتی نگر میں کوئلہ کھدان ہے کیسے پلان منظور ہوگیا جیتو سنگھ بپھرے ہوئے متعدد الزامات شمار کرائے اور کہا کہ میئر بیدھان اپادھیائے جی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اسکی تحقیقات کرائی جائے گی۔ چیئر مین امرناتھ چٹرجی ابھیجیت گھٹک ڈپٹی میئر نے تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے اور جب شمال آسنسول کے ایم ایل اے اور ہمارے وزیر قانون مولئے گھٹک انہیں جب ان سب باتوں کا علم ہوا تو انہوں نے میرے بیان کی حمایت کی ہے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایکشن ہوگا جیتو سنگھ نے کہا اگر بدعنوانی پر لگام لگے اور دیانتداری سے کام کاج ہو تو آسنسول کارپوریشن کی ریونیو بھی بڑھے گی خزانہ مستحکم ہوگا اور ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی ائے گی انہوں نے کہا میں ہمیشہ کارپوریشن کی امدنی بڑھانے کی فکر کرتا ہوں اور ہمیشہ ترنمول کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کی فکر میں رہتا ہوں ماں ماٹی مانش زندہ باد۔

☆☆

چرن پور، بارہ بونی میں ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ، ای سی ایل کے خلاف غصہ

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) دومہانی گرام پنچایت کے تحت چرن پور ہاٹ میں رات اچانک مٹی کے تودے گرنے سے ایک دکان کو نقصان پہنچا اگر چہ اس وقت دکان کے اندر کوئی نہ ہونے کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر یہ واقعہ دن کے وقت ہوتا تو بہت سے لوگ مر چکے ہوتے دکان کی دیواریں مکمل طور پر زمین میں دھنس گئیں۔ تاہم اس واقعہ کے بعد مختلف برادریوں کے لوگ چرن پور ٹوپی پہنچے اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا سنتو بھوئیاں، سمتا باوڑی، نین گومف اور بہت سے دوسرے لوگ اس احتجاج میں شامل ہوئے۔ آج سینتو بھوئیاں نے کہا کہ ای سی ایل حکام نے اپنی مرضی سے اس علاقے کا سروے کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ کچھ لوگوں کے گھروں کے 40 ہزار اور کچھ لوگوں کے گھروں کو 80 ہزار روپیہ دیں گے، لیکن کیا اس رقم سے کسی کے گھر بن سکتے ہیں؟ سینتو بھوئیاں نے کہا کہ یہ تمام غریب لوگ کئی سالوں سے یہاں رہ رہے ہیں آج ان کو ہٹا کر اپنی خوشی کے لیے کوئلہ نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں، ای سی ایل حکام ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ ہاں، وہ چاہتے ہیں کہ کوئلہ نکالا جائے، لیکن ان لوگوں کو رقم ادا کرنے کے بعد جو اس کے حقدار ہیں۔ اس واقعہ کے بعد مقامی چرن پور ہٹالہ کے لوگ خوف میں دن گن رہے ہیں یہ ابھی تک سمجھ میں نہیں آسکا کہ گرنے کا واقعہ کیسے ہوا، تاہم سرکاری حکام کو 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ کوئی حل نہ نکالنے پر بارودی سرنگیں بند کر دیں۔

انڈال: گیس سلنڈر آگ لگنے سے گھریلو ملازمہ جھلس کر ہلاک

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) سلنڈر میں آگ لگنے سے ایک گھریلو خاتون جھلس کر ہلاک ہوگئی معلوم ہوا ہے کہ انڈال تھانہ گاؤں میں کھانا پکانے کے لیے گیس جلا رہے تھے۔ ممتا سو، سومنڈر پنچایت کی رہائشی۔ اسی وقت پائپ سے گیس لیک ہوتی ہے اور آگ لگ جاتی ہے۔ آگ کے قریب جانے کی کوشش میں ممتا دیوی کے جسم کا ایک حصہ جل گیا عینی شاہدین نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی کئی گھریلو سامان بشمول بجلی کے آلات تباہ ہو گئے۔ پڑوسیوں نے جلتی ہوئی آگ کی شکار کو بچایا اور پہلے اسے علاج کے لیے اکھڑا ابلاک مرکز صحت لے گئے۔ وہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی جسمانی حالت نازک ہونے پر انہیں وہاں سے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال بھیج دیا گیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بعد ازاں اطلاع ملتے ہی پولیس علاقے میں پہنچ گئی۔

کنستوڑیہ نارتھ سیارسول او سی پی کے قریب کوئلے کی غیر قانونی کانیں بھری گئیں

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) کوئلے کی غیر قانونی تجارت علاقے میں اپنی جڑیں مسلسل پھیلا رہی ہیاس کے باوجود ای سی ایل انتظامیہ صرف رسمی کارروائی کی تکمیل کے لیے وقتاً فوقتاً کارروائی کرتی رہتی ہے اسی سلسلے میں جموڑیہ تھانہ کے تحت کینڈا پولیس پھاڑی علاقہ کے تاپسی علاقہ میں کنستوڑیا علاقہ کے نارتھ سیارسول او سی پی کے قریب چلنے والی کئی غیر قانونی کوئلے کی کانوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور انہیں بھر دیا گیا۔ کنستوڑیا ایریا کے جنرل مینیجر انت گھوش کی ہدایت پر ای سی ایل ٹیم نے تین غیر قانونی کانوں کی ڈوزنگ (فلنگ) کی۔ اس کارروائی کے دوران سیفٹی آفیسر ایشوریہ داس، رنجیت سنگھ، گوتم کمار، کینڈا پھاڑی پولیس افسران اور سی آئی ایس ایف کے اہلکار جائے وقوعہ پر موجود تھے سیفٹی آفیسر ایشوریہ داس نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ شمالی سیارسول کے تاپسی جنگلاتی علاقے میں کوئلے کی کان سے غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالا جا رہا ہے۔ اطلاع کے بعد جے سی بی مشین کو تعینات کیا گیا پولیس اور سی آئی ایس ایف کی مدد سے بارودی سرنگوں کو پوری طرح سے بھر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئلے کی چوری کو روکنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں اور غیر قانونی کانکنی کو مکمل طور پر روکنے کے لیے وقتاً فوقتاً ایسی کارروائیاں کی جائیں گی۔

دھرمیندر یادو درگاپور میونسپل کارپوریشن کے بورڈ اف ایڈمنسٹریٹر کے وائس چیئرمین بن گئے، امیتابھ بنرجی ہٹائے گئے

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چند ماہ قبل چیف منسٹر محترمہ ممتا بنرجی نے ایک انتظامی میٹنگ کے دوران درگاپور میونسپل کارپوریشن بورڈ کے کام کاج پر سوال اٹھائے تھے ایک ممبر کے علاوہ باقی سب کو سرزنش کی تھی اور ردوبدل کا حکم دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کی سرزنش کے بعد، ریاستی شہری ترقیات اور بلدیات محکمہ (مغربی بنگال) نے دھرمیندر یادو کو درگاپور میونسپل کارپوریشن کے بورڈ اف ایڈمنسٹریٹر کے وائس چیئرمین مقرر کیا محکمہ کی طرف سے ہفتہ کو ایک خط جاری کر کے اس کی جانکاری دی گئی۔ امیتابھ بنرجی (جوہرا) جو پہلے وائس چیئرمین کے عہدے پر فائز تھے کو بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے رکن کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ وائس چیئرمین کے طور پر ان کی تقرری کے بعد، دھرمیندر یادو کے دفتر پر حامیوں کا ایک ہجوم جمع ہوگیا، اور سبھی نے ان کی تقرری پر انہیں تہہ دل سے مبارکباد دی۔ مسٹر یادو نے اظہار تشکر کیا اور اپنی نئی ذمہ داریوں کو لگن کے ساتھ نبھانے کا عہد کیا۔

درگاپور میونسپل کارپوریشن کی پانچ سالہ مدت 2022 میں ختم ہوئی اس کے بعد، ایک پانچ رکنی بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز تشکیل دیا گیا، جس میں چیئرمین (سابق میئر) انندیتا مکھرجی، وائس چیئرمین امیتابھ بنرجی کے علاوہ راکھی تیواری، دھرمیندر یادو اور دیپانکر لاہا کو بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے ممبران کے طور پر مقرر کیا گیا۔ تب سے یہ پانچ ممبران درگاپور میونسپل کارپوریشن کے 43 وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کو سنبھالنے کے ذمہ دار ہیں۔ تاہم، وقتاً فوقتاً سی پی ایم، کانگریس اور بی جے پی بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے کام کے نظام کی ناکامی کو مسئلہ بنا کر تحریکیں چلاتی رہی ہیں۔ مقصد عوام کے اعتماد پر پورا اترنا ہے۔ دھرمیندر یادو کو نئے وائس چیئرمین کے طور پر مقرر کیا گیا ہے، جو دو بار کونسلر، ایک بار بورو کے چیئرمین، اور بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے رکن رہنے کے بعد، اب کارپوریشن کے وائس چیئرمین کے اہم عہدے پر تعینات ہونا باعث فخر سمجھا جاتا ہے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ بستی سے اٹھ کر مجھے وارڈ کونسلر سے لے کر وائس چیئرمین تک کی ذمہ داریاں سونپ کر عوام کی خدمت کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ میں نے وزیر اعلیٰ کے تمام احکامات کو عاجزی کے ساتھ قبول کیا ہے اس عہدے نے میری ذمہ داری کو مزید بڑھا دیا ہے عوام کی سہولت کے لیے محنت کرنا اور ان کے اعتماد پر پورا اترنا میری ترجیحات ہیں اور میرا نصب العین ہے۔

محکمہ اطلاعات وثقافت کے زیر اہتمام 'سیٹ اینڈ ڈرا' مقابلہ

آسنسول: 2 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہو کر اور محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت مغربی بنگال کی طرف سے شروع کی گئی، بچوں کے لیے ریاست گیر 'سیٹ اینڈ ڈرا' مقابلہ منعقد کیا گیا موضوع تھا 'میرا بنگال'۔ اس کا مقصد بچوں کو ڈرائنگ کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ ریاست کے مختلف حصوں کے ساتھ ساتھ آسنسول انفارمیشن اینڈ کلچر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے رابندر بھون میں مقابلہ منعقد کیا گیا مقابلے میں تقریباً 100 حریفوں نے حصہ لیا۔ مقابلے کے اختتام پر منتظمین کی جانب سے مختلف کیٹیگریز میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو اسناد دی گئیں اے ڈویژن (پہلی سے چوتھی کلاس) میں کامیاب حریف بالترتیب ماہی منڈل، سپرنا چندرا اور دیا گھوش پال تھے اور بی ڈویژن (پانچویں سے گیارہویں کلاس) میں کامیاب حریف بالترتیب سنیہا شیٹ، برشتی بسواس اور ایشانی چٹرجی تھے ارنب بھٹاچاریہ اور شوبھدیپ منڈل نے مقابلے میں جج کے طور پر کام کیا۔ محکمہ اطلاعات وثقافت کے ایک اہلکار راجیش کمار منڈل نے بتایا کہ ہر سال کی طرح ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہو کر محکمہ اطلاعات وثقافت نے مختلف اسکولوں کے طلباء کے لیے 'سیٹ اینڈ ڈرا' مقابلے کا انعقاد کیا۔ ہر طالب علم کو اسناد دی گئیں۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی-20سیریز2-1سے جیت لی

بابر اعظم ایک طویل عرصے بعد کامیابی کی طرف واپس لوٹے

لاہور 2نومبر: پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی ہے جبکہ اس سے پہلے دو ٹسٹ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابری پر ختم ہوئی۔ پاکستان نے پہلا ٹسٹ جیت لیا تھا جبکہ دوسرے ٹسٹ میں جنوبی افریقہ نے زبردست واپسی کی اور پاکستان کو شکست دے کر سیریز میں برابری کی۔ جس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تین میچوں کی ٹی-20 سیریز کھیلی گئی۔ جس میں پاکستان نے پہلا میچ ہارنے کے بعد دوسرے اور تیسرے میچ میں زبردست واپسی کی اور سیریز 2-1 سے جیت لیا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم دوسرے اور تیسرے میچ میں پاکستانی بالنگ کے آگے ٹھہر نہ سکی اور اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس ٹی-20 سیریز میں جہاں پاکستان کو کامیابی ملی وہیں کافی عرصہ بعد سابق کپتان بابر اعظم کو بھی کامیابی ملی جب اسے روہت شرما کے ٹی20 میں سب سے زیادہ رن بنانے کے ریکارڈ کو توڑنے کیلئے محض 9رنوں کی ضرورت تھی اور پہلے ٹی20 میں بابر اعظم نے انوکھا ریکارڈ بنایا جب اس نے شاہد آفریدی کا اچھوتا ریکارڈ برابر کردیا۔ اور آٹھویں مرتبہ ٹی20 میں صفر رن پر آؤٹ ہوئے۔ پہلے میچ میں پاکستان کو جنوبی افریقہ کے مقابلے میں ذلت آمیز شکست ملی تھی لیکن دوسرے اور تیسری میچ میں جنوبی افریقی ٹیم پاکستانی اسپنروں صائم ایوب نے خاص طور پر اپنی بالنگ اور بیٹنگ کے ذریعہ پاکستان کو دوسرے ٹی20 میچ میں کامیاب بنایا۔ یوں دیکھا جائے تو تیسری ٹی20 میں پاکستان کے سابق کپتان بابر اعظم نے68 رن بنائے اور پاکستان کو جیت کے قریب پہنچایا۔ لیکن بابر کے آؤٹ ہوتے ہی مزید تین کھلاڑی جس طرح سے صفر رن پر آؤٹ ہوتے چلے گئے اس سے اندازہ ہوا کہ پاکستانی بلے بازوں کے اندر ابھی تک وہ ٹھہراؤ اور سنجیدگی پیدا نہیں ہوئی جو ماضی کے کھلاڑیوں انضمام الحق، مصباح الحق، محمد یوسف، سعید انور وغیرہ میں تھی۔ اگرچہ بابر اعظم نے تیسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے قلیل اسکور139 کے مقابلے میں اپنی ٹیم کی طرف سے 68 رن بنا کر میچ کو کامیابی سے قریب پہنچایا۔ مگر محمد نواز از اور دیگر دو کھلاڑی جس طرح سے پلک جھپکتے آؤٹ ہوئے اس سے اندازہ ہوا کہ پاکستانی کھلاڑیوں میں سنجیدگی اب نام کو نہیں ہے۔ بابر اعظم نے دوسرے ٹی20 میچ میں ناٹ آؤٹ 15 رن بنا کر روہت شرما کا ورلڈ ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ نیز پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہو کر شاہد آفریدی کا ریکارڈ برابر کیا اور اس طرح سے دیکھا جائے تو پاکستانی کھلاڑی ریکارڈ بنانے میں ایکسپرٹ ہیں۔ شکست کھائیں گے تو کھاتے چلے جائیں گے اور جیتیں گے تو پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھیں گے۔ ویسے جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی20 سیریز کو2-1 سے تو جیت لیا لیکن ابھی تین ون ڈے انٹرنیشنل ہے جو کٹھن ثابت ہوسکتا ہے۔

موہن بگان کے کوچ سپر کپ میں ناکامی سے عہدیداران پر خفا

عہدیداران اس کی طویل وطن رخصتی کو مستقل رخصتی میں تبدیل کرنے کے خواہشمند

کولکاتا، 2رنومبر: سپر کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے درمیان میچ جو کھیلا گیا وہ بنا گول کے ڈرا پر ختم ہوا اور بہتر گول اوسط کی بنیاد پر ایسٹ بنگال کو سیمی فائنل میں داخلہ ملا جبکہ موہن بگان کو آؤٹ ہوجانا پڑا، جس کے بعد موہن بگان کے اسپینی کوچ جوز مولینا کی رخصتی کی بات ہونے لگی اور موہن بگان کے عہدیداران اس حقیقت کو فراموش کر گئے کہ اسی کوچ کی بدولت موہن بگان نے لگاتار دوسرے سال آئی ایس ایل اور آئی ایس ال شیلڈ جیتا اور گزشتہ ماہ اس نے آئی ایف اے شیلڈ پر قبضہ کیا۔ معاملہ یہ ہے کہ ایسٹ بنگال کے ساتھ جو میچ کھیلا گیا اس میں کوچ جوز مولینا کی جگہ عہدیداروں کی پسند کو ترجیح دی گئی اور برازیل کے ونگر روبسن کو فیلڈ کیا گیا جبکہ اس کی جگہ پر مولینا دوسرے ونگر کو پیش کرنا چاہتے تھے لہذا ٹیم انتظامیہ پر اپنی مرضی چلانے کا الزام لگا کر مولینا اس وقت ایک لمبے عرصے کے لئے وطن اسپین روانہ ہو رہے ہیں اور موہن بگان کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ اس کی طویل رخصتی کو مستقل رخصتی میں تبدیل کردیا جائے اور یہ دعویٰ کہ ان کی بدولت موہن بگان آئی ایس ایل اور آئی ایس ایل شیلڈ جیتا تو اس میں سارا کریڈٹ ٹیم کے بہترین کھلاڑیوں کا تھا اور اس میں کوچ کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ یوں تو بگان کے عہدیداران اس وقت ایسا کہہ سکتے ہیں لیکن ٹیم کو جب کامیابی ملی تھی تو اس وقت کوچ کو انہوں نے سر آنکھوں پر بٹھا رکھا تھا۔ دراصل فٹبال سے نابلد یہ فٹبال کے عہدیداران محض اپنی موٹی رقم کے عوض میں اعلیٰ عہدہ سنبھال لیتے ہیں جبکہ وہ فٹبال کے ''ایف'' سے بھی واقف نہیں ہیں۔

راہل بالا صاحب : ہندوستان کا ایک معروف 'فائٹر کاک' فری اسٹائل پہلوان

یوم پیدائش 2نومبر

نئی دہلی، 2نومبر (یواین آئی) بلاشبہ کشتی کے شعبے میں ہندستانی پہلوانوں نے ملک اور بیرون ملک نام روشن کیا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ ہمارے پہلوانوں نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرکے حریف کھلاڑیوں کو دھول تک چٹائی۔ گھریلو مقابلے ہوں، دولت مشترکہ کھیل ہوں یا پھر اولمپک کے مقابلے، ہندستانی پہلوانوں نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ملک کھیلوں کی فہرست میں بلند مرتبہ تک لے گئے۔ ایسے ہی ایک نوجوان پہلوان راہل آورے ہیں جن کا پورا نام راہل بالا صاحب آورے ہے۔ یہ ہندوستان کے ایک معروف فری اسٹائل پہلوان ہیں۔ انہوں نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 57 کلوگرام زمرے میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

راہل آورے 2نومبر 1991 کو مہاراشٹر کے پٹودا بیڈ ضلع میں پیدا ہوئے۔ کامن ویلتھ گیمز میں اپنے وطن کے لیے پہلا طلائی تمغہ حاصل کرنے کے لیے اپنے والد کو کھیت میں محنت کرتے ہوئے دیکھنے سے لے کر، نوجوان پہلوان نے اپنے والد کے خوابوں کو پورا نے کا عہد کر لیا تھا، جو اس نے پورا کر دکھایا۔ اس مقام تک پہنچنے کے لیے راہل نے بہت سی مشکلات کا مقابلہ کیا تھا۔ پہلوان راہل کا سفر ان کی گرم مزاج طبیعت سے شروع ہوتا ہے۔ بچپن میں راہل اپنے اسکول میں بہت دلیر اور شرارتی قسم کے لڑکے تھے۔ ہر روز ان کے گاؤں والے ان کی شکایتیں لے کر ان کے گھر پہنچ جاتے تھے۔ ان کے والد، جو اس وقت ایک مشہور پہلوان تھے، وہ راہل کو پہلوان بنانا چاہتے تھے۔ انہوں نے بچپن میں ہی ان کے اندر کے پہلوان کو پہچان لیا تھا۔ راہل نے اپنے والد سے کشتی کی تمام تکنیکیں سیکھی اور ایک غیر معمولی پہلوان بن گئے۔ راہل کے گرم مزاج نے ایک اچھا پہلوان بننے میں ان کی بہت مدد کی ہے۔ گرم مزاج بچے کے لیے، کشتی کا پلیٹ فارم اس کے لیے بہترین ثابت ہوا۔

ان کا ریسلنگ کا سفر 2005 میں شروع ہوا۔ ان کے والد نے ہی راہل کو ریسلنگ کی دنیا میں قدم رکھنا سکھایا۔ لیکن صحیح رہنمائی کی کمی کی وجہ سے، بالا صاحب پہلوان نہیں بن سکے لیکن وہ چاہتے تھے کہ ان کے بیٹے کسی دن پیشہ ور پہلوان بنیں۔ اپنے والد کے خواب کو پورا کرنے کے لیے، راہل نے 2005 میں گولڈ میڈلسٹ ہریش چندر بیراجدار کے تحت اپنی تربیت شروع کی۔ پٹودا میں اپنی تربیت کے دوران راہل میلوں میں مقامی مقابلوں میں حصہ لیا کرتے تھے۔ انہوں نے ان مقابلوں کے ذریعے بہت سے نقد انعامات حاصل کئے۔ ایک "فائٹر کاک" بچہ آہستہ آہستہ ایک بہترین ریسلر بن گیا، جس نے ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا۔ بارہ سال کی عمر میں، اعلیٰ حریفوں کے خلاف مقابلہ کرنے کی ان کی صلاحیت کو تسلیم کرنے کے بعد، راہل کو 1970 کے کامن ویلتھ گیمز کے گولڈ میڈلسٹ ہریش چندر بیراجدار کے تحت تربیت کے لیے پونے

بھیج دیا گیا۔ اس ایک درست فیصلے نے انہیں سینئر نیشنلز میں سات طلائی تمغے، ایک دولت مشترکہ ٹائٹل اور ایک عالمی کانسی کا تمغہ جیتنے میں مدد کی۔ جس دن سے راہل نے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کیا، اس وقت سے وہ خاموش نہیں بیٹھے اور مسلسل اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہے۔ پہلوان راہل نے دو شاندار پہلوانوں کے ذریعے تربیت حاصل کی، جنہوں نے راہل کو ریسلنگ کی تمام باریکیاں سکھائیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کی اور مشکل وقت سے نکلنے میں ان کی مدد کی۔ مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے اس پہلوان نے یوتھ کامن ویلتھ گیمز اور جونیئر ایشین میں طلائی تمغے جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ راہل نے ورلڈ جونیئرز میں چاندی اور سونے کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ حالانکہ انہیں کامن ویلتھ گیمز سے بہت زیادہ توقعات تھیں لیکن وہ سلیکشن ٹرائل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے سے قاصر رہے اور اس وجہ سے انہوں نے یہ سنہری موقع گنوا دیا۔ لیکن راہل نے ہمت نہیں ہاری۔

گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز کے لیے سخت ٹریننگ لی۔ بدقسمتی سے، ہندوستان کی ریسلنگ فیڈریشن نے ٹرائل کا اہتمام نہیں کیا اور ان کے سابقہ طرز عمل پر غور کرتے ہوئے ایک ٹیم بھیجی۔ ریو اولمپکس 2016 کے اولمپک اسپاٹ سے برخاست ہونے کے بعد، راہل مایوس ہو کر ممبئی واپس آئے۔ لیکن ان تمام ناخوشگوار واقعات نے راہل کو مایوس کردیا لیکن انہوں نے ان تمام حالات کا بڑی جرات سے سامنے کرتے ہوئے اپنی ان کمزوریوں کو اپنی طاقت میں بدل دیا۔ سال 2008 میں پونے میں منعقدہ یوتھ کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ 2009 میں، راہل نے جونیئر ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ اور جونیئر ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس نے 2010 گولڈن گراں پری میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ 2011 میں، راہل نے کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ اور ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیا، جہاں اس نے بالترتیب سونے اور کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے 2012 میں ڈیو شلٹز میموریل ٹورنامنٹ میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ 2017 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ راہل نے کامن ویلتھ گیمز 2018 میں 57 کلوگرام زمرے میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ژیان میں منعقدہ 2019 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں 61 کلوگرام کے زمرے میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ نور سلطان میں منعقدہ 2019 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں 61 کلوگرام کیٹیگری میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2019 یاسر ڈوگو ورلڈ ریسلنگ سیریز میں گولڈ میڈل اور 2019 ورلڈ ریسلنگ سیریز ریسلنگ ٹورنامنٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا، 2020 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں 61 کلوگرام فری اسٹائل کیٹیگری میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ سال 2008 یوتھ کامن ویلتھ پونے انڈیا میں راہل نے گولڈ میڈل جیتا تھا۔ پھر سال 2009 جونیئر ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ پھر اسی برس 2009 جونیئر ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں سلور میڈل جیتا۔ سال 2011 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل، 2011 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ 2017 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ، کامن ویلتھ گیمز 2018 میں 57 کلوگرام فری اسٹائل میں 21واں گولڈ میڈل، 2019 ورلڈ ریسلنگ سیریز ریسلنگ ٹورنامنٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2019 یاسر ڈوگو نے ورلڈ ریسلنگ سیریز میں گولڈ میڈل جیتا۔ 2019 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2019 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2020 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ 61 کلوگرام فری اسٹائل میں کانسی کا تمغہ، قومی چیمپئن شپ میں 7 بار گولڈ میڈل جیتے۔

AICF کی سالانہ جنرل میٹنگ میں سیکرٹری کو CCI کے حکم پر عمل کرنے کا اختیار دیا

چنئی، 2نومبر (یواین آئی) آل انڈیا شطرنج فیڈریشن (اے آئی سی ایف) کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) نے سکریٹری دیو اے پٹیل کو مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) کے کئی سال پہلے جاری کردہ ایک حکم کے بارے میں مزید کارروائی کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا ہے، یہ بات ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتائی۔ 30 اکتوبر کو گوا کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں سالانہ جنرل میٹنگ کا بہت انتظار تھا، جس میں ریاستی شطرنج کی فیڈریشن کے نمائندوں نے شرکت کی تھی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ میٹنگ بلانے والے نوٹس میں وقت یا مقام کا ذکر نہیں تھا۔ ذرائع نے یواین آئی کو بتایا کہ میٹنگ شام 6:30 بجے شروع ہوئی جس میں صدر نتن نارنگ ذاتی طور پر اور آن لائن دونوں طرح سے غیر حاضر تھے جبکہ سکریٹری پٹیل عملی طور پر موجود تھے۔ اے جی ایم میں شریک ایک شخص نے بتایا کہ تمام ریاستی فیڈریشن کے نمائندے موجود تھے۔ اے جی ایم سے اپنی غیر موجودگی کی وضاحت کرتے ہوئے، نارنگ نے بتایا: "میں میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکا کیونکہ میری فلائٹ چھوٹ گئی تھی۔ مجھے گوا پہنچنے کے لیے دو پروازیں لینا پڑیں، چونکہ میری پہلی فلائٹ چھوٹ گئی، اس لیے میں وقت پر نہیں پہنچ سکا۔ "نارنگ نے مزید کہا، ضابطہ کے مطابق، نوٹس جاری کرتے وقت میٹنگ کو آن لائن/ ہائبرڈ کے طور پر مطلع کیا جانا ضروری ہے۔ اصولوں کے مطابق اسے بعد میں سہولت کے لیے ہائبرڈ میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے AGM میں ضروری کام کرنے میں رکاوٹ آئے گی۔ مزید برآں، بائی لاز کے مطابق صدر کی غیر حاضری میں نائب صدر میٹنگ کی صدارت کر سکتے ہیں۔

پی ایم مودی نے ایشیائی یوتھ گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی تاریخی کارکردگی کی ستائش کی

نئی دہلی، 2نومبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج ہندوستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں ان کی تاریخی کارکردگی کے لیے مبارکباد دی، جہاں ملک نے ریکارڈ 48 تمغے جیتے ہیں۔ اپنے آفیشیل ٹویٹر ہینڈل پر مودی نے ان کے جذبے، ہمت اور لگن کی تعریف کی اور ان کی مسلسل کامیابی کی خواہش کی۔ وزیر اعظم مودی نے ٹویٹ کیا، ہمارے نوجوان کھلاڑیوں نے ایشین یوتھ گیمز 2025 میں اپنی بہترین کارکردگی کے ساتھ 48 تمغے جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا، ٹیم کو مبارک ہو۔ ان کا جذبہ، عزم اور محنت صاف نظر آتی ہے۔ ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے میری نیک خواہشات۔ "ہندوستان کے تمغوں کی تعداد میں مختلف کھیلوں میں سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے شامل ہیں، جو ملک کے بڑھتے ہوئے ٹیلنٹ پول اور مضبوط کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس شاندار کامیابی سے کھلاڑیوں کی نئی نسل کو اعلیٰ اہداف طے کرنے اور بین الاقوامی کھیلوں کے میدان میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد میں حصہ ڈالنے کی ترغیب ملنے کی امید ہے۔ ایشین یوتھ گیمز 2025 نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی تعریف قومی فخر سے لبریز ہے اور ہندوستان کی مجموعی ترقی میں کھیلوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتی ہے۔

ریتوک سنجیو اور مانسی نے منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج ٹائٹل جیتا

منگلور، 2نومبر (یواین آئی) ہندوستان کے ریتھوک سنجیو اور مانسی سنگھ نے اتوار کو منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں بالترتیب مردوں اور خواتین کے سنگلز ٹائٹل جیتنے کے لیے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 22 سالہ ریتوک سنجیو نے آج یہاں اروا انڈور اسٹیڈیم میں مردوں کے سنگلز فائنل میں ہم وطن رونق چوہان کو21-14، 19-21، 21-19 سے شکست دی۔ ریتوک سنجیو کا اس سیزن میں یہ پہلا ٹائٹل ہے۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے گزشتہ سال دسمبر میں تلنگانہ انٹرنیشنل چیلنج جیتنے کے بعد اوڈیشہ ماسٹرز بی ڈبلو ایف سپر 100 ایونٹ بھی جیتا تھا۔ خواتین کے سنگلز فائنل میں تیسری سیڈ مانسی سنگھ نے چوتھی سیڈ اشمیتا چلیہا کو 34 منٹ میں21-17، 22-20 سے شکست دی۔ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں 95ویں نمبر پر موجود مانسی سنگھ نے منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ کوارٹر فائنل میں راجولا رامو کے خلاف صرف ایک گیم گنوایا۔

دریں اثنا، دھروراوت اور منیشا کو کاپلی کی جوڑی نے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے فائنل میں تھائی لینڈ کے تھانوین ماڈی اور ناپاپا کورن تنگکاستن کے خلاف مکسڈ ڈبلز کا خطاب جیتا۔ دوسری سیڈ دھروا اور منیشا نے پہلا گیم ہارا لیکن پھر دوسرا اور تیسرا گیم جیت کر ایک گھنٹے نو منٹ میں18-21، 21-18، 22-20 سے میچ جیت لیا۔ تاہم ہندوستان کی سری ندھی نارائنن اور ریشیکا اتھایا سوریان خواتین کے ڈبلز فائنل میں پانچویں سیڈ تھائیس ہتھپ میجد اور ناپاپا کورن تنگکاستن سے7-21، 11-21 سے ہار گئیں۔ مردوں کے ڈبلز کا فائنل آل سنگاپوری تھا، جس میں ٹاپ سیڈ انگلش کیٹ ویزلی کوہ اور جنسو کے کو بونے اپنے ہم وطن ڈونوین والارڈوی اور جیاباؤ ہوون وونگ کو12-21، 17-21 سے شکست دی۔

انگلش پریمیئر لیگ فٹبال: مانچسٹر، ناٹنگھم کا میچ برابری پر ختم

ناٹنگھم 2نومبر (یواین آئی): انگلش پریمیئر لیگ فٹ بال میں مانچسٹر یونائیٹڈ اور ناٹنگھم فاریسٹ کے درمیان میچ 2-2 گول سے برابر ہوگیا۔ میچ میں ناٹنگھم فاریسٹ کی جانب سے گول مورگن گبس اور نکولو ساوونا نے اسکور کیے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی طرف سے کیسی میرو اور ایماڈ ڈیالو نے گول اسکور کیے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میچ جیو سوپر سے براہ راست نشر کیا گیا۔ رات ساڑھے 10 بجے شروع ہونے والا چیلسی اور ناٹنگھم کا میچ بھی جیو سوپر براہ راست نشر کرے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 3rd November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳ / نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ہندوستان نے آسٹریلیا کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے دی، سیریز اب 1-1 سے برابر

ہوبارٹ، 2 نومبر (یواین آئی) واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ 49) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کردی۔

آسٹریلیا کے 186 کے جواب میں ہندوستان نے 18.3 اوور میں پانچ وکٹ پر 188 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ سندر کی میچ وننگ اننگ 23 گیندوں پر ناقابل شکست 49 رنز میں تین چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ جتیش شرما نے صرف 13 گیندوں پر تین چوکوں سمیت ناقابل شکست 22 رنز کے ساتھ ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ جتیش نے ہندوستان کے لیے جیت کا چوکا لگایا۔

مشکل ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی اوپننگ جوڑی ابھیشیک شرما اور شبھمن گل نے پہلی وکٹ کے لیے 33 رنز جوڑے۔ ہندوستان کی پہلی وکٹ چوتھے اوور میں گری جب ابھیشیک شرما 16 (25) گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ انہیں نیتھن ایلیس نے آؤٹ کیا۔ ایلس نے چھٹے اوور میں شبھمن گل (15) کو بھی آؤٹ کیا۔ کپتان سوریہ کمار یادیو اور تلک ورما نے پھر تیزی سے رنز بناتے ہوئے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ مارکس اسٹوئنیس نے آٹھویں اوور میں سوریہ کمار یادیو کو آؤٹ کرکے ہندوستان کی تیسری وکٹ حاصل کی۔ سوریہ کمار یادیو نے 11 گیندوں پر دو چھکے اور ایک چوکا لگا کر 24 رنز بنائے۔ اکشر پٹیل 12 گیندوں پر 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اکشر پٹیل کے آؤٹ ہونے کے بعد سندر نے تلک ورما کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 34 رنز جوڑے۔ تلک ورما 26 گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر 29 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تاہم پھر سندر نے جتیش کے ساتھ مل کر ہندوستان کو فتح تک لے گئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن ایلس نے 36 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں۔ مارکس اسٹوئنس اور زیویئر بارٹلیٹ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کی اننگز میں تین وکٹیں لینے والے ارشدیپ سنگھ کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اس سے قبل ٹم ڈیوڈ (74) اور مارکس اسٹوئنیس (64) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے 186 رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کی شروعات خراب رہی، 14 رنز پر دو وکٹیں گر گئیں۔ ٹریوس ہیڈ (6) اور جوش انگلس کو ایک ایک رن پر ارشدیپ سنگھ نے آؤٹ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آئے ٹم ڈیوڈ نے کپتان مچل مارش کے ساتھ مل کر اننگز کو مستحکم کیا اور تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے 59 رنز جوڑے۔ ورون چکرورتی نے نویں اوور میں مچل مارش (11) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ ورون نے اسی اوور میں مچل اوون (0) کو بھی آؤٹ کیا۔ اگلے بلے بازی کے لیے آنے والے مارکس اسٹوئنیس نے ٹم ڈیوڈ کے ساتھ شاندار اننگ کھیلی، جس سے ٹیم کا اسکور 118 تک پہنچا۔ اسی دوران شیوم دوبے نے ٹم ڈیوڈ کو تلک ورما کے ہاتھوں کیچ کروا کر ہندوستان کو پانچویں وکٹ دلائی۔ ٹم ڈیوڈ نے 38 گیندوں پر پانچ چھکوں اور آٹھ چوکوں کی مدد سے 74 رنز بنائے۔ ارشدیپ سنگھ نے 20 ویں اوور میں مارکس اسٹوئنیس کو آؤٹ کرکے اپنی تیسری وکٹ حاصل کی۔ مارکس اسٹوئنیس نے 39 گیندوں میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ آسٹریلیا نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹ پر 186 رنز بنائے۔ میتھیو شارٹ 26 اور زیویئر بارٹلیٹ تین رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ورون چکرورتی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شیوم دوبے نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سپر کپ میں محمڈن کی لگاتار دوسری شکست
پنجاب نے 3 گول نل سے ہرایا

مڑگاؤں، 2 نومبر: سپر کپ فٹبال میں محمڈن اسپورٹنگ کو لگاتار دوسری شکست ہوئی اور اس کے ساتھ ہی اس کا ٹورنامنٹ سے اخراج ہوگیا اگرچہ 5 نومبر کو اس کا آخری لیگ میچ گوکولم کیرالا سے ہوگا۔ آج پنجاب ایف سی نے محمڈن کو 3 گول نل سے شکست دیدی اس جیت کے ساتھ پنجاب نے دو میچوں میں 6 پوائنٹ بنا کر گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی۔

انڈیا اے نے جنوبی افریقہ اے کو تین وکٹوں سے شکست دی

بنگلورو، 2 نومبر (یواین آئی) کپتان رشبھ پنت (90) کی شاندار اننگز اور تنوش کوٹیان (چار وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت انڈیا اے نے پہلے غیر سرکاری ٹیسٹ کے چوتھے دن اتوار کو جنوبی افریقہ اے کو تین وکٹوں سے شکست دے دی۔ انڈیا اے نے کل چار وکٹ پر 119 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں، رشبھ پنت اور آیوش بدونی نے اسکور کو آگے بڑھانے کے لیے پرسکون انداز میں بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ دونوں بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 53 رنز جوڑے۔ تیان وین دورین نے سنچری کے قریب پہنچنے والے رشبھ پنت کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ رشبھ پنت نے 113 گیندوں پر 11 چوکے اور تین چھکے لگا کر 90 رنز بنائے۔ تیان وین ورین نے 53 ویں اوور میں آیوش بدونی (34) کو بھی آؤٹ کیا۔ تنوش کوٹیان (23) ساتویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ انڈیا اے نے پھر 73.1 اوور میں سات وکٹ پر 277 رن بنا کر میچ تین وکٹ سے جیت لیا۔ مانو ستھار اور انشول کمبوج نے آٹھویں وکٹ کے لیے 62 رنز کی ناقابل شکست میچ وننگ شراکت داری کی۔ جنوبی افریقہ اے کی جانب سے تیان وین وورین نے تین اور شیپو موری نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اوکولے سیلے اور لوتھوسیپاملا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ اے نے پہلی اننگز میں 309 رنز بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے تنوش کوٹیان نے چار وکٹیں حاصل کیں، جب کہ گرنور برار اور مانو سوتھار نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ انڈیا اے اپنی پہلی اننگز میں 234 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس کے بعد جنوبی افریقہ اے دوسری اننگز میں 199 رنز پر ڈھیر ہوگئی، تنوش کوٹیان نے چار وکٹیں، انشول کمبوج نے تین اور گرنور برار نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

پاکستان کرکٹ کو بچانے کی ضرورت ہے: شعیب ملک

پشاور 2 نومبر (یواین آئی) :سابق پاکستانی کپتان شعیب ملک کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ پاکستان کی کرکٹ ڈاؤن ہوئی ہے۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق کپتان شعیب ملک نے کہا کہ کرکٹ کی بہتری کے لیے ڈومیسٹک اسٹرکچر کو بہتر کرنا پڑے گا، اچھے کھلاڑی ڈومیسٹک سے ہی آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کرکٹ ٹیلنٹ موجود ہے اس لیے یہاں آیا ہوں۔ سابق کپتان نے کہا کہ سعودی عرب کے لیے ٹیلنٹ ڈھونڈ کر وہاں اسکالرشپ پر لے جانا احسن اقدام ہے۔ واضح رہے کہ ایشیا کپ میں پاکستان ٹیم کی فائنل سمیت تین میچوں میں ہندوستان کے ہاتھوں شکست کے بعد سے سابق کرکٹرز کی جانب سے پاکستان کرکٹ ٹیم کی کارکردگی پر تنقید کی جارہی ہے۔ سابق کرکٹر باسط علی بھی کوچ مائیک ہیسن کو ہٹانے کا مطالبہ کر چکے ہیں جبکہ کامران اکمل نے بابر اعظم سمیت دیگر کرکٹرز کو ڈومیسٹک میں جا کر فارم بحال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

بابر اعظم نے روہت شرما کے بعد کوہلی کی نصف سنچریوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا

لاہور 02 نومبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے دھماکے دار واپسی کی اور لگاتار دو دن میں ہندوستان کے دو بڑے کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ بابر اعظم صفر پر آؤٹ ہوئے جس کے بعد انہوں نے دوسرے ٹی 20 میں 11 رنز بنا کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ روہت شرما نے 151 ٹی 20 اننگز میں 4 ہزار 231 رنز بنا رکھے تھے تاہم بابر اعظم نے 123 اننگز میں 4 ہزار 232 رنز اسکور کیے اور ہندوستانی بیٹر کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقا کے خلاف تیسرے میچ میں بابر اعظم نے شاندار 68 رنز کی باری کھیلی، انہوں نے اپنی نصف سنچری 36 گیندوں پر مکمل کرلی، یہ اُن کی 40 ویں نصف سنچری تھی اور انہوں نے ویراٹ کوہلی کی نصف سنچریوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ ویراٹ کوہلی نے ٹی 20 کرکٹ میں 117 اننگز کھیل کر 39 نصف سنچریاں اسکور کر رکھی تھیں۔

جیتنا بہت اچھا لگتا ہے: سوریہ کمار

ہوبارٹ، 2 نومبر (یواین آئی) تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کی پانچ وکٹوں سے سیریز برابر کرنے والی جیت کے بعد ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ یہ میچ جیت کر اچھا لگا۔ میچ کے بعد کی پریزنٹیشن میں بات کرتے ہوئے سوریہ کمار نے کہا، "ہمارے لیے ٹاس جیتنا بہت اچھا تھا، لگاتار ٹاس ہارنے کے سلسلے کو توڑتے ہوئے، جیتنا اچھا لگتا ہے، یہ ایک بہترین امتزاج تھا۔ واشنگٹن ایک بہترین بلے باز ہے، شبھمن اور ابھیشیک آگ اور برف کی طرح ہیں اور بمراہ اور ارشدیپ کے لیے حالات اسی طرح کے ہیں۔ اپنے منصوبوں کے بارے میں بہت واضح تھا۔ پلیئر آف دی میچ ارشدیپ سنگھ نے کہا، "میں صرف بالنگ پر توجہ مرکوز کرنے اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میرے خیال میں جب کوئی بلے باز آپ پر حملہ کرتا ہے تو اسے آؤٹ کرنے کا ایک موقع ہوتا ہے۔ مجھے ہندوستان کے لیے کھیلنے میں مزہ آتا ہے، اور جب بھی مجھے موقع ملتا ہے میں بالنگ سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ڈی کوک ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں زیادہ مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے والے جنوبی افریقن کھلاڑی بن گئے

لاہور 02 نومبر (یواین آئی) کوئنٹن ڈی کوک ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں زیادہ مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے والے جنوبی افریقن کھلاڑی بن گئے، وہ ہفتہ کو پاکستان کے خلاف کھیلے گئے تیسرے اور آخری ٹی ٹونٹی میچ میں پہلے ہی اوور میں شاہین شاہ آفریدی کی گیند کا نشانہ بنے، یہ ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں 8 واں موقع ہے کہ کوک بغیر کوئی رن بنائے چلتے بنے، اس سے قبل جنوبی افریقہ کی طرف سے زیادہ مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے کا ناپسندیدہ ریکارڈ پہلک وایو کے پاس تھا جو 7 مرتبہ صفر پر آؤٹ ہو چکے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز، جیمیسن اور سوڈھی نیوزی لینڈ ٹیم میں طلب

ویلنگٹن، 2 نومبر (یواین آئی) کئی اہم کھلاڑیوں کے زخمی ہونے کی وجہ سے نیوزی لینڈ نے فاسٹ بالر کائل جیمیسن اور اسپنر ایش سوڈھی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی ہوم ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے 14 رکنی اسکواڈ میں واپس بلا لیا ہے۔ آل راؤنڈر مچل سینٹنر کی قیادت میں ٹیم سیریز کا پہلا میچ بدھ کو آکلینڈ میں کھیلے گی۔ فن ایلن (پیر)، لوکی فرگوسن (ہیمسٹرنگ)، ایڈم ملنے (ٹخنے)، گلین فلپس (گروئن) اور بین سیئرز (ہیمسٹرنگ) چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہو چکے ہیں۔ سابق کپتان کین ولیمسن نے بھی اتوار کو T20I سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ اس کی روشنی میں سلیکٹرز نے فاسٹ بولر کائل جیمیسن اور اسپنر ایش سوڈھی کو سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ان کیپڈ فاسٹ بولر نیتھن اسمتھ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے نیوزی لینڈ کے کوچ روب والٹر نے کہا کہ "ویسٹ انڈیز جیسی خطرناک ٹیم کا سامنا کرنے کے لیے پانچ مواقع ملنا بہت اچھا ہے۔ والٹر نے مزید کہا کہ 'ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ قریب آرہا ہے اور میں جانتا ہوں کہ یہ لوگوں کے ذہنوں میں رہے گا لیکن ہماری توجہ گھر پر ہونے والی اس سیریز اور اپنے مداحوں کے سامنے اچھا کھیلنے پر مرکوز رہے گی۔

نیوزی لینڈ ٹیم: مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، ڈیون کونوے، جیکب ڈفی، جیک فولکس، کائل جیمیسن، ڈیرل مچل، جمی نیشم، راچن رویندرا، ٹم رابنسن، ٹم سیفرٹ، نیتھن اسمتھ، اور ایش سوڈھی۔

پاکستان اور ساؤتھ افریقہ کی ون ڈے سیریز کی تیاری

فیصل آباد 02 نومبر (یواین آئی) پاکستان ساؤتھ افریقہ ون ڈے سیریز، پاکستان اور ساؤتھ افریقہ کی ٹیمیں فیصل آباد پہنچ گئیں، کل پریکٹس کریں گی۔ پی سی بی حکام نے بتایا کہ پاکستان ساؤتھ افریقہ ون ڈے سیریز کھیلنے کیلئے پاکستان اور ساؤتھ افریقہ کی ٹیمیں فیصل آباد پہنچ گئیں۔ پی سی بی حکام نے بتایا کہ ساؤتھ آفریقہ کی کرکٹ ٹیم کل بروز پیر سہ پہر 2 بجے سے 5 بجے تک قذافی اسٹیڈیم میں پریکٹس کرے گی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کل شام 6 بجے پریکٹس کرے گی۔ دونوں ٹیموں کے مابین پہلا ایک روزہ انٹرنیشنل میچ 4 نومبر بروز منگل کھیلا جائے گا۔ میچ ڈے اینڈ نائٹ مصنوعی روشنیوں میں کھیلا جائے گا۔ مقامی وقت کے مطابق میں سہ پہر 3 بجے شروع ہوگا۔

کین ولیمسن کا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ویلنگٹن، 2 نومبر (یواین آئی): نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کین ولیمسن نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر کین ولیمسن کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق کردی ہے۔ نیوزی لینڈ بورڈ کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ اسٹار کرکٹر نے ویسٹ انڈیز کے خلاف آنے والی وائٹ بال سیریز میں حصہ نہ لینے کا اعلان کیا ہے تاکہ دسمبر میں ٹیسٹ میچز کی سیریز پر توجہ دے سکیں۔ کین ولیمسن نیوزی لینڈ کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر ہیں۔ اسٹار کرکٹر نے 2011 میں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل ڈیبیو کیا اور 93 میچز میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی جس میں انہوں نے 18 نصف سنچریوں کے ساتھ 2 ہزار 575 رنز اسکور کیے۔ ' کین ولیمسن نے اپنی شاندار کیریئر میں 93 ٹی ٹوئنٹی میچز میں شرکت کی اور 2575 رنز اسکور کیے۔ واضح رہے کہ کین ولیمسن کی کپتانی میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 2 مرتبہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل اور ایک مرتبہ فائنل تک پہنچی۔ میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز، اور مداحوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق ولیمسن مستقبل میں ون ڈے اور ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے رہیں گے۔

Learn
KARATE
MEHNDI
MAKEUP ARTIST
YOGA
FOR ADMISSION CONTACT
M : 9007412247
NEER APARTMENT
88B, Dr. LAL MOHAN
BHATTACHARJEE ROAD
OPP: RAMLILA PARK, MOULALI
KOLKATA-14

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804